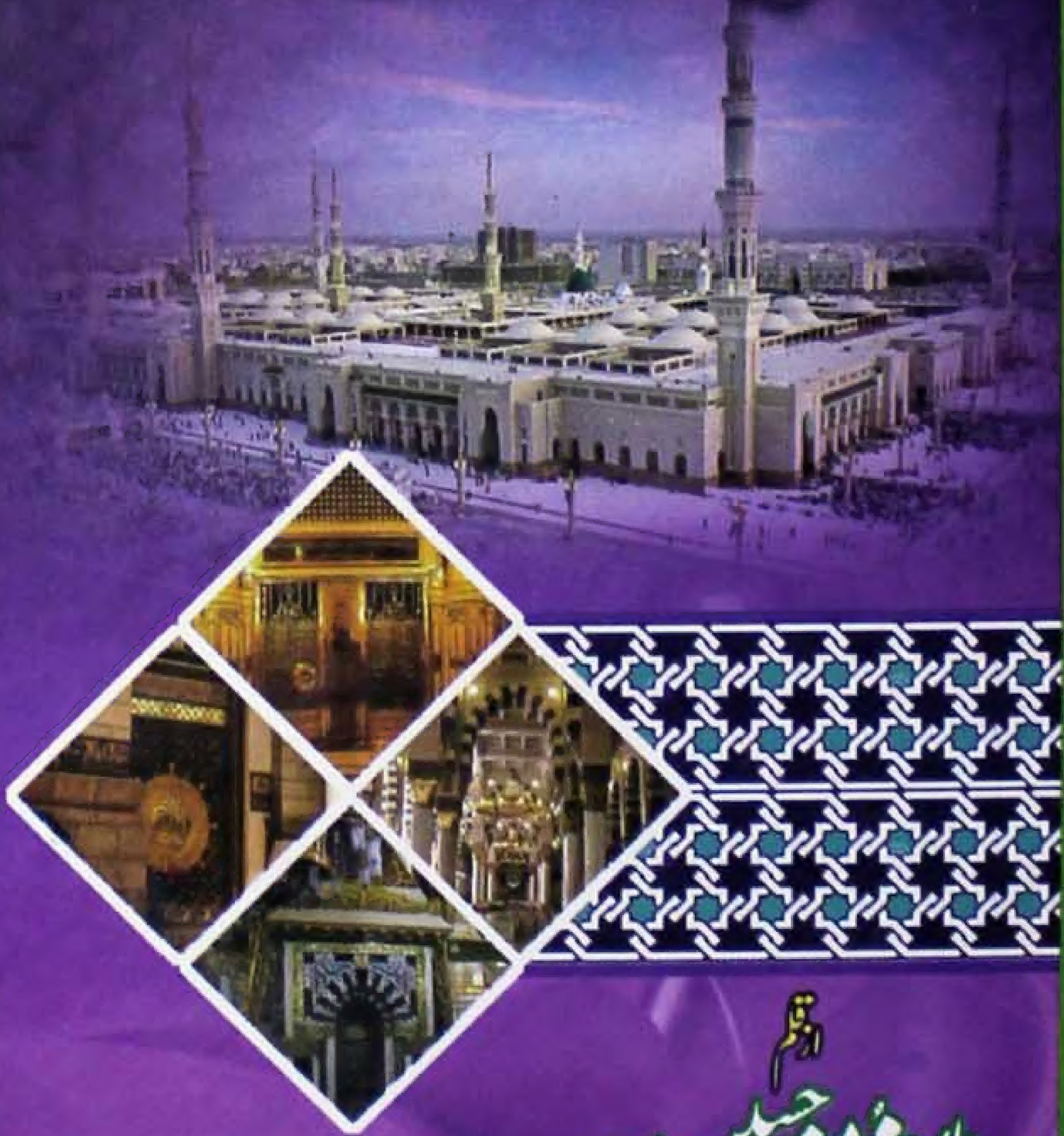


خطباء اور مقتبا حضرات کے لئے انمول تحفہ

جوہرِ معرفت



ابوبشر محمد منور حسین امجدی

نشر
خوش کتب خانہ اردو بازار کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خطابت اور نقابت کیلئے انمول تحفہ

جوہر نقابت

(جلد اول)

مؤلف :

ابوالمبشر صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری چشتی

مکتب زین العابدین

شالیمار گارڈن باغیانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب جوہر نقابت (جلد اول)

مصنف مولانا صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری
(سربراہ متحدہ سنی مومنٹ پاکستان)

نظر ثانی ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلووی (ایم اے علوم اسلامیہ)

زیر سرپرستی الحاج نذر حسین شیخ

معاون خصوصی ممتاز صحافی علی حسین شاد

آرائش و کمپوزنگ محمد سعید نقشبندی

صفحات 304

ہدیہ 300 روپے

اشاعت اول فروری 2002ء / 1100

اشاعت دوم جنوری 2004ء / 1100

اشاعت سوم دسمبر 2009ء / 1100

ناشر غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

زیر اہتمام : صاحبزادگان محمد مبشر حسین، محمد مدثر حسین، محمد منزل حسین

= ملنے کے پتے =

پروگریسو بکس
اردو بازار لاہور

شبیر برادری
اردو بازار لاہور

خیال القرآن پبلی کیشنز
سینج پنش روڈ لاہور

جامعہ غوثیہ مختار العلوم الدینیہ
(مدینہ اکیڈمی، رحمن آباد)
معاہدہ انارکلی ضلع پاکوٹ

مکتبہ صابریہ
اسے اردو بازار لاہور

مکتبہ قادریہ
داتا گڑھ پور مارکیٹ لاہور

فہرست مضامین

صفحہ	موضوعات	صفحہ	موضوعات
۳۱	نبیوں کی نبوت میں اللہ	۱۲	الملاحدہ
۳۳	آدم علیہ السلام اللہ کی صفات کے	۱۳	انتساب
	منظر	۱۴	نذر عقیدت
۳۴	یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے	۱۶	تقریظ
۳۵	کعبہ اے ریاض اس کو بنا لوں میں	۱۷	تقریظ
	دل کا	۱۹	عرض مؤلف
۳۵	حضور کے اخلاق میں اللہ، اعمال	۲۰	جوہر نقابت
	میں اللہ	۲۱	تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں
۳۷	اوہدے نام باہجوں کج آکھاں	۲۲	ذکر الہی ﷻ
۳۸	مدینہ کے جمال میں اللہ	۲۴	ترے حبیب کے روئے کی حاضری
۳۹	خواجہ کی نگاہ میں اللہ		ماگوں
۴۰	اختیارات مصطفیٰ احسن الشیخ	۲۴	پھر تصور میں مدینے کی کلی آتی ہے
	وہ مکین و مکاں کا خالق، یہ مکین و	۲۵	سجدے میں سر جھکے تو مدینہ دکھائی
	مکاں کا مالک	۲۵	دے
۴۳	خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا	۲۷	سانسوں کی نگرار میں اللہ
۴۴	عظمت ملی تو آمنہ کے لال کے	۲۸	حیدر کی شمشیر میں اللہ
	صدقے	۲۹	قسمت اور تقدیر میں اللہ
			آگ ہوئی گلزار اللہ اللہ

۶۱	ہر قطب کے محبوب	۴۶	کائنات نذیر چمک اٹھی ان کے ظہور سے
۶۱	حسین کا اٹھنا بیٹھنا عکس مصطفیٰ ہے		
۶۲	ذکر حسین علیہ السلام حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا	۴۶	جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے در سے
۶۳	صحابہ کی استقامت میں ذکر حسین علیہ السلام	۴۸	سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے
۶۳	خالق کائنات کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام	۴۹	واہ کیا جو دو کرم ہے شہ بطحا تیرا
۶۴	عبادت و ریاضت	۴۹	اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
۶۵	عرفان کا چراغ جلایا حسین نے	۵۰	اللہ کا محبوب نواسہ رسول
۶۶	جو دہکتی آگ کے شعلوں پہ سویا وہ حسین	۵۲	ایمان ملا نسبت مصطفیٰ سے
۶۷	حسین کی صداقت بھی لا ریب	۵۳	جنت ملی نسبت مصطفیٰ سے
۶۷	حسین کی ولایت بھی لا ریب	۵۳	آیت مودت کا شان نزول
۶۷	ذکر حسین (رضی اللہ عنہ) باعث عظمت ہے	۵۴	اللہ قرابت
۷۰	ہر حرف کو حسین بتایا حسین نے	۵۵	حسین علیہ السلام کا عمل، عمل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
۷۱	رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶	امام حسین با وفا، یزید بے وفا
۷۳	کائنات کا ذرہ ذرہ خدا کی رضا چاہتا ہے	۵۷	محبت حسین محبت خدا ہے
۷۴	محبوب کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہو جاتا ہے	۵۸	جے آل رسول داد دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں
		۵۹	امام حسین خدا کے محبوب
		۵۹	حسین علیہ السلام زمین و زمان کے محبوب

۹۲	سیرت النبی ﷺ	۷۶	مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ
۹۳	اللہ و رسول کے فرمانبردار رہو		مانگی مرادیں پائیں گے
۹۵	صورت بھی اعلیٰ، سیرت بھی اعلیٰ	۷۹	خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ
۹۶	حضرت آدم کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر	۷۹	زمین و زمان اللہ کی رضا چاہتے ہیں
۹۶	صورت بھی باکمال، سیرت بھی باکمال	۸۲	نعت مرثیہ النبی ﷺ کیا ہے
۹۸	چیویں سو ہزار مانے تے آج آیا	۸۳	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
۹۹	نعت مرثیہ النبی ﷺ	۸۵	اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
۱۰۰	رون آج وی اوہ تھاواں مدینے دیاں	۸۶	خود محمد ﷺ ہیں تشریف لائے
۱۰۱	محبت ہے تو مدینے میں	۸۶	ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے
۱۰۲	سکون ہے تو مدینے میں	۸۷	نہی کا ذکر کرتے جارہے ہیں
۱۰۳	بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں	۸۸	نعت رحمت کا نزول ہے
۱۰۴	ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں	۸۸	نعت سعادت کا حصول ہے
۱۰۴	مدینے کی مٹی میں شفاء ہے	۸۸	سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں
۱۰۵	مدینے دی مٹی دوا آئی توں وی دودھ اے	۸۹	پیغام بیا آئے گا تجھے سرکار بلاتے ہیں
۱۰۶	رحمتوں کی برسات ہے مدینے میں	۹۰	نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
		۹۰	لوح و قلم میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ ﷺ

۱۲۹	تخلیق کائنات کا فلسفہ	۱۰۶	عاشق کی تکرار مدینہ، اپنی فقط نکار مدینہ
۱۳۱	ہر پاسے پیاں نہیں دھائیاں تیرے ناں دیاں	۱۰۸	حسن و جمال مصطفیٰ ﷺ
۱۳۲	تیری ذات کو، تیری بات کو بلند کرو یا	۱۰۹	محبوب کے رُخ انور کی قسم
۱۳۵	اسم محمد ﷺ	۱۱۰	ان کے مسکرانے سے زمانہ جگمگایا ہے
۱۳۶	قرآن مجید میں لفظ محمد ﷺ	۱۱۰	آقا ﷺ کی بارگاہ میں جبرائیل
۱۳۸	حسن کل سراپا حضور ﷺ		چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہوئے
۱۴۱	نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے	۱۱۳	لکھ تے ہزار وچوں کملی والا ہمہ
۱۴۱	ہیں حور و ملک سب غلام محمد		صفات لگدا
۱۴۲	نعت رسول مقبول ﷺ	۱۱۵	نبی پاک ﷺ کی مثل کوئی نہیں دیکھا
۱۴۴	ہر اک ادا حضور وی قرآن بن گئی	۱۱۶	سب سوہنیاں توں سوہنا ایں چہرہ
۱۴۵	نعت.. نبی کی تعریف کا نام ہے		حضور دا
۱۴۷	عظمت نعت رسول ﷺ	۱۱۸	انبیاء کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
۱۴۸	سنت الہی	۱۲۰	اب میری نگاہوں میں پچتا نہیں
۱۴۸	قرآن میں نعت مصطفیٰ ﷺ		کوئی
۱۴۹	نبی کے نام پر سو جان قربان ہوتے	۱۲۰	خود کو دیکھا تو تیرا جو دو کرم یاد آیا
	ہیں	۱۲۱	یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری
۱۵۰	اولیت مصطفیٰ ﷺ	۱۲۱	جان آکھاں کہ جان جہاں آکھاں
۱۵۱	نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی	۱۲۴	مدارج ذکر محبوب ﷺ
	آخر	۱۲۶	جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
۱۵۲	نعت اور شفاعت	۱۲۷	پردہ ن تیرا کلمہ پھر کملی والے

۱۷۴	مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے	۱۵۳	سننے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
۱۷۴	محبت کا انعام	۱۵۳	نعت اور رحمت
۱۷۶	عرب و عجم میں آپ کا چہ چا	۱۵۴	سیرت بھی رحمت، صورت بھی رحمت
۱۷۷	لفظ محمد ﷺ کی برکات	۱۵۵	ان کی رحمت کا آسرا مانگو
۱۷۸	ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں	۱۵۶	نعت اور شفاعت مصطفیٰ ﷺ
۱۷۸	خدا نے جن کا ہنا ثانی نہ سایہ	۱۵۷	نعت ہی تو گلستان عشق کی مہکار ہے
۱۸۰	مختار حسن قرأت	۱۵۸	نعت ہی تو سیدالکونین کا انعام ہے
۱۸۲	جس شہر میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا	۱۵۸	میں مدینے کی بات کرتا ہوں
۱۸۳	قرآن میں سکون ہے	۱۵۸	نعت اور آمد مصطفیٰ ﷺ
۱۸۴	قرآن اور صاحب قرآن	۱۶۰	نعت اور صحابہ کی سنت
۱۸۴	یہ قرآن مجید، وہ رسول مجید	۱۶۱	آمد مدینہ منورہ پر استقبالیہ اشعار
۱۸۶	قرآن کی سطریں کالی۔ محبوب کی زلفیں کالی	۱۶۲	روضہ رسول ﷺ پر نعتیہ اشعار
۱۸۶	اسکی تلاوت کرنے والا قاری بنتا ہے	۱۶۳	امام بوسیری اور نعت رسول ﷺ
۱۸۶	اسکی تلاوت کرنے والا صحابی بنتا ہے	۱۶۴	شیخ سعدی اور نعت رسول ﷺ
۱۸۷	رحمت مصطفیٰ ﷺ	۱۶۴	بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر
۱۹۱	شمس و قمر کیلئے رحمت، شجر و حجر کیلئے رحمت	۱۶۷	مولا علی رضی اللہ عنہ اور نعت مصطفیٰ ﷺ
		۱۶۹	میں سو جاؤں مصطفیٰ کہتے کہتے
		۱۷۰	لفظ محمد ﷺ کی برکات
		۱۷۱	بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
		۱۷۳	لفظ محمد ﷺ

۲۱۱	محبت و مودت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۱۹۲	صدق کی صداقت انکی رحمت سے
۲۱۲	میرا نبی جہاں دی روشنی اے	۱۹۷	علم حاصل کرنے میں مشغول ہو جاؤ
۲۱۵	نبیوں کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۱۹۷	علم میں برکت ہے
۲۱۶	حضور درگاہ کوئی دکھا نہیں سکتا	۱۹۷	قرآن میں علم شریعت ہے
۲۱۹	قرآن مومنوں کیلئے رحمت ہے	۱۹۹	شریعت کا پیغام ہے قرآن میں
۲۱۹	جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں	۱۹۹	اک نگاہ جے عاشق دیکھے لکھ ہزاراں تارے ہو
۲۲۰	محمد عربی کی ولادت کا ذکر ہے تو قرآن میں	۲۰۰	تاریخ حضرت محمد ﷺ
۲۲۲	چاند بعد میں بنا، نور مصطفیٰ پہلے تھا	۲۰۱	احمد ﷺ کی آمد مرحبا
۲۲۲	ہود علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا	۲۰۱	حبیب اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
۲۲۵	عیسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا	۲۰۲	رحمۃ اللعالمین ﷺ کی آمد مرحبا
۲۲۵	ساری کائنات بعد میں بنی نور مصطفیٰ پہلے تھا	۲۰۳	سید البشرین ﷺ کی آمد مرحبا
۲۲۵	اودون وی نور محمد والا دنداسی چکارے	۲۰۳	یا مجتبیٰ ﷺ مرحبا
		۲۰۴	میرزا حسن خاں خاں
		۲۰۷	ہمہ قرآن در شان محمد ﷺ است
		۲۰۷	شفاعت مصطفیٰ ﷺ کا تذکرہ ہے
		۲۰۹	تو قرآن میں
		۲۰۹	میرے آقا تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں
		۲۰۹	زباں پہ ذکر نبی صبح و شام ہوتا رہے
		۲۱۱	یہ آل احمد کی برکتیں ہیں انہی کا صدقہ کفار ہے ہیں

۲۳۹	ایسا لگتا ہے دن نکل آیا	۲۲۶	میلادِ صادق
۲۳۹	جب مدینے میں رات ہوتی ہے	۲۲۸	رب ہے مصطفیٰ یہ ہیں قاسم
۲۳۹	کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا	۲۲۸	منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں
	تیری باتیں		دکھا دو
۲۴۰	محبتِ اہل بیت رضی اللہ عنہم	۲۲۹	مقتدی تھا تو امام بن گیا
۲۴۲	عرفان ملا تو تیرے صدقے	۲۲۹	اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا
۲۴۴	خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا	۲۲۹	ابو بکر تھا تو صدیق اکبر بن گیا
۲۴۴	حکومت کل ولایت کل خدا کے	۲۳۰	ان کی رحمت کا آسرا مانگو
	یہاں تمہارے لئے	۲۳۱	محبتِ علیؑ کی باتیں
۲۴۵	ہمارا پیارا ہے مدینہ	۲۳۲	کہیں محبوب کی دلفوں کی باتیں
۲۴۶	عاشقوں کیلئے تو جنت ہے مدینہ	۲۳۴	آؤ نبی کے حسن و جمال کی باتیں
۲۴۷	نبی کے معطر پسینے کی باتیں		کریں
۲۴۸	مدینہ عاشقوں کیلئے باعثِ جنت ہے	۲۳۵	قرآن میں حضور کی رحمت کی باتیں
۲۴۹	شہروں میں ماہِ شاہ ہے مدینہ حضور کا	۲۳۵	قرآن میں حضور کے حاضر و ناظر
۲۵۰	ہمارا نبی سب سے اعلیٰ		کی باتیں
۲۵۱	والضحیٰ کے چہرے والے کی باری	۲۳۵	قرآن میں نگاہِ مصطفیٰ کی باتیں
	آئی	۲۳۶	قرآن میں میلادِ مصطفیٰ کی باتیں
۲۵۲	سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۶	قرآن میں حسن و جمال کی باتیں
۲۵۵	بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۶	قرآن میں معراج کی باتیں
۲۵۶	حکایتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳۷	قرآن میں خلقِ عظیم کی باتیں
۲۵۹	کردار میں اعلیٰ معیار میں اعلیٰ	۲۳۷	قرآن میں علومِ مصطفیٰ کی باتیں
		۲۳۸	قرآن میں سیرتِ مصطفیٰ کی باتیں

۲۸۰	یارب در حبیب پہ جانا نصیب ہو	۲۶۰	نبوت میں اعلیٰ، رسالت میں اعلیٰ
۲۸۱	گلدستہ گہرائے حقیرت	۲۶۰	کائنات کا حسن و جمال
۲۸۱	میرے آنسوؤں کی ڈالی	۲۶۲	میرے آقا ضرور دیتے ہیں
۲۸۲	مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آگئے	۲۶۲	جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے
۲۸۲	درمل گیا	۲۶۳	درد و غم سے نجات ہوتی ہے
۲۸۲	رحمت تیری	۲۶۴	میریاں عیاں دل نہ جاویں
۲۸۳	دو عالم کی شہنشاہی	۲۶۶	کائنات کی ہر چیز تیرے قبضہ
۲۸۳	نقشہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا		قدرت میں ہے
۲۸۳	برکتیں ہیں مدینے میں	۲۶۷	صداقت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
۲۸۳	شہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم	۲۶۹	بت نے صداقت مصطفیٰ کی گواہی دی
۲۸۴	کعبے کا کعبہ	۲۷۰	آپ کی صداقت کی گواہی زمین و
۲۸۴	دربار مدینے میں		زماں نے دی
۲۸۴	ریاضت میں	۲۷۲	اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا دین بھی سچا
۲۸۵	غوث الوریٰ کا ثانی	۲۷۴	اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی نسبت بھی
۲۸۵	برکات و کرامت احمد صلی اللہ علیہ وسلم		سچی
۲۸۵	رخ تاباں کی قسم	۲۷۵	انداز بیاں
۲۸۶	بھرم روز قیامت کھل گیا	۲۷۸	آمنہ کالال آگیا
۲۸۶	جلوہ طور ہے	۲۷۹	تاجدار انبیاء آگیا
		۲۷۹	دو عالم کا داتا آگیا
		۲۸۰	غریبوں کا حاجت روا آگیا
		۲۸۰	منع جو دو سخا آگیا

۲۹۲	موجود ہے معبود ہے تو	۲۸۷	دو عالم کی زبان
۲۹۲	دامن مصطفیٰ مل گیا	۲۸۷	رو نہیں ہوتی دعا
۲۹۳	عشق دی شان	۲۸۷	ہر گل میں تبسم ہے
۲۹۳	جشن آمد رسول ﷺ	۲۸۸	مجھے وجدان جاتی مل گیا ہے
۲۹۳	دید حضور ﷺ دی	۲۸۸	سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے
۲۹۴	خود مہمان ہوتے ہیں	۲۸۸	سلطان بنائے جاتے ہیں
۲۹۵	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۲۸۹	ساری کائنات ملی
۲۹۵	میلاد و اصدقہ	۲۹۰	جان کائنات
۲۹۶	نبی کی بات	۲۹۰	روشن اس نور سے
۲۹۷	حیدر دی تصویر اے	۲۹۱	ورفتا لک ذکرک
۲۹۷	صبر حسین وا	۲۹۱	مدینے کی گلی
۲۹۸	ڈگ پیا ورق قرآنوں	۲۹۱	تخلیق دو عالم
۲۹۸	ہمارا ہے حسین رضی اللہ عنہ	۲۹۲	شان مصطفائی کا

الْأَهْدَاءُ

تاجدارِ عرب و عجم

مالکِ لوح و قلم

موجِ نور و تدم

مرکزِ فیضِ اتم

فردِ موجودات

منبعِ کمالات

باعتِ تخلیقِ کائنات

حضرت سیدنا محمد رسول اللہ

ﷺ
بوساطت

منظرِ انوارِ حق و جلی، قدوةِ کاملین، زبدة العارفین

حضرت خواجہ صوفی محمد علی قدس سرہ

و

خطیب العصر
وحید الزہر حضرت علامہ محمد سعید مجتہدی رحمۃ اللہ علیہ

ہر قبول اقتدا ہے عز و شرف

سک کوٹہ دہلی

محمد منور حسین مجتہدی

انتساب

امیر المومنین امام المتقین
 خلیفۃ المسلمین امام المسلمین
 تاج الصالحین چراغ اکاملین
 جانشین رسول سیدنا ابو عبد اللہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

کے حضور ہدیہ محبت

گدائے در رسول

صاحبزادہ ابوالمہر محمد منور حسین مجددی قادری
 (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321-6483964

نذرِ عقیدت

نواسہ رسول جگر گوشہ بتول

نور حیدر کرار سبط رسول مقبول

امیر المومنین امام المسلمین

شہسوارِ کربلا

سیدنا امام عالی مقام

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

کے حضور نذرانہء عقیدت

احقر العباد

صاحبزادہ ابوالکبیر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321- 6483964

بقیضات نظر

پیر طریقت رہبر شریعت فخر سادات شیخ الحدیث و التفسیر

حضرت پیر سید محمد مراتب علی شاہ چشتی سیالوی

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ سلہو کے شریف ضلع گوجرانوالہ)



پیر طریقت رہبر شریعت فخر سادات

حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری نوشاہی

(سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ کھیالی شاہ پور)



پیکر علم و حکمت - ادیب اہل سنت

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

(ایم اے علوم اسلامیہ)

احقر العباد

صاحبزادہ ابوالکبیر محمد منور حسین مجددی قادری

(خلیفہ غجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ گوجرانوالہ)

0321- 6483964

تقریظ

خطابت اور نقابت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے، بلکہ اگر نقابت کو خطابت کی ابتداء کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

ایک اچھا نقیب محفل کی جان ہوتا ہے، وہ اپنے کمال فن سے محفل کے حسن کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ وہ نہ صرف خطباء کے جذبات کو ہمیز لگاتا ہے بلکہ شائقین اور سامعین کے اشتیاق کو بھی دوبالا کر دیتا ہے۔ جو ہر نقابت جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، نقابت کے موضوع پر مولانا محمد منور حسین مجددی کی تصنیف لطیف ہے۔

مولانا محمد منور حسین مجددی ایک جوان سال خطیب ہیں، روحانی طور پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت حضرت علامہ ابوالبلیان محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ سے بیعت ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کے روحانی بزرگ آل رسول اولاد علی حضرت پیر سید محمود احمد شاہ گیلانی قادری علیہ الرحمۃ کے خلیفہ مجاز ہیں اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے عظیم روحانی بزرگ حضرت شیخ الحدیث پیر سید مراتب علی شاہ صاحب چشتی نظامی (خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ سیال شریف) سے فیض یافتہ ہیں۔ ماہنامہ ”اسلامی فکر“ کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ سیاسی اور سماجی کارکن ہیں۔ کئی اسلامی کتب کے مصنف اور مرتب ہیں۔ ان کی تصانیف میں تحفۃ الواعظین خاص طور پر مشہور ہے، جس کی اب تک چار جلدیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ پانچویں جلد زیر طبع ہے۔ تحفۃ الواعظین کے نہایت ہی مختصر سے عرصے میں پانچ ایڈیشن چھپ چکے ہیں جو کہ اس کی پذیرائی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ طالبات اور معلمات کیلئے تحفۃ الواعظات جلد اول جلد دوم اور خطبات خواتین جلد اول اور جلد دوم اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔

انسانی معاشرہ کی بنیاد باہمی ہمدردی اور بھائی چارے پر رکھی گئی ہے۔ گویا انسان کی تخلیق کا مقصد یہی ہے کہ ایک انسان کے دل میں دوسرے انسان کیلئے محبت ہو، خدمت کا جذبہ ہو اگر یہ

جذبہ محبت اور ذوق خدمت معاشرہ میں باقی نہ رہے تو وہ معاشرہ نے حسن افراد کا مجموعہ ہوگا جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ بقول شاعر

یہی ہے عبادت یہی دین و ایمان

کہ کام آئے دنیا میں انسان کے انسان

خلیفہ چہارم حضرت سیدنا علی امیر تقی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ اگر تم زندہ رہنا

چاہتے ہو تو اوروں کیلئے زندہ رہو۔

رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ

وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

مولانا محمد منور حسین مجددی کو اللہ تعالیٰ نے جہاں اور کئی صفات سے نوازا ہے وہاں ایک درد مند

دل سے بھی نوازا ہے۔ یتیم اور بے سہارہ بچیوں کی مالی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں۔ نوجوانوں کے

سینوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع فروزاں کرنے کیلئے متحدہ سنی موومنٹ کا قیام عمل میں لایا ہے

ہفتہ وار روحانی محافل ذکر کا قیام اس سلسلے میں ایک کڑی ہے اور دور دراز کے علاقوں میں خطابت کے

جوہر دکھا رہے ہیں۔

زیر نظر کتاب جوہر نقابت (جلد اول، جلد دوم) کا مسودہ شروع سے لیکر آخر تک راقم کی نظر سے

گزر رہا ہے جس مقصد کے پیش نظر مختلف اسلامی موضوعات پر مواد کو حسن ترتیب سے پیش کیا گیا ہے

۔ وہ بہت حد تک پورا ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔

یہ کتاب نہ صرف نقابت کیلئے بہترین معاون ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ خطابت کیلئے بھی انتہائی

مؤد مند ہے۔ شائقین تقریر اسے انشاء اللہ بہت پسند فرمائیں گے۔ گویا نقیب اور خطیب دونوں ہی

اسے ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔

صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی

تقریظ

(از قلم: پیکر علم و حکمت حضرت مولانا علامہ ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری علیہ الرحمۃ فاضل بصیر پوز)
 کثرت مشاغل اور علالت کی وجہ سے خطیب اہل سنت مولانا محمد منور حسین مجددی
 مالک غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ کی مسامی جیلہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ
 کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے بندہ ناچیز نے ”جوہر نقابت“ کے مسودے کو دو تین
 مقامات پر سرسری طور پر نظر ڈالتے ہوئے دیکھا جس میں نظم بھی اور نثر بھی دیکھنے کا
 اتفاق ہوا۔ چند اوراق پلٹے تو دل سرور ہوا مجھے یہ لکھنے اور کہنے میں کوئی باک نہیں ناچیز
 نے چمنستان علم و ادب کی ہر نوع کا پھول ہی نہیں بلکہ گلدستہ علم و عرفان پایا۔ جس میں
 گونا گوں فصاحت و بلاغت کے پھول گوندھے گئے ہیں اور ہر پھول اپنی رعنائی اور
 زیبائی گل۔ اس گلدستہ میں جو دو سخا کے گلہائے نہت ہیں تو کہیں عفو در گذر کے
 پھول، اس میں انداز سخن کی عطرریزیاں بھی ہیں اور شفقت و رحمت کی کلکاریاں بھی، یہ
 کتاب ہی نہیں بلکہ عشق و محبت کی محفل ہے اور معطر و معنبر گلہائے مشکبار سے مہکائی گئی
 مجلس ہے۔ اس کتاب میں دلوں میں اتر جانے والی باد نسیم کی خنکی بھی ہے اور زم زم کا
 نکھار بھی بلکہ کوثر کا دلنواز نشہ بھی، جو بھی اسے دل لگا کر پڑھیں گے وہ یقیناً اپنی تقریر
 میں نئی سے نئی لذت محسوس کریں گے۔

فقط محمد رحمت اللہ نوری گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
عرض مولف

حضرات محترم! معزز قارئین

اللہ کریم جل شانہ کی توفیق اور حضور پر نور شافع یوم النشور نور مجسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور شیخ طریقت حضرت ابوالبلیان پیر محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کی نگاہ ولایت کے فیضان سے بندہ ناچیز نے آٹھ سال قبل اپنا تقریروں کا مجموعہ تحفۃ الواعظین کے نام سے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی اور کتاب اپنے شیخ طریقت حضرت علامہ پیر محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کے حضور پیش کرنے کیلئے حاضر ہوا۔ زہے قسمت رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ تھا قبلہ حضرت صاحب سحری کے بعد جامع مسجد نقشبندیہ ماڈل ٹاؤن میں تشریف فرما تھے۔ میں نے جا کر قدم بوسی کی اور بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا کس طرح آنا ہوا۔ میں نے عرض کی حضور زیارت کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا زیارت تو کر لی جو خاص مقصد ہے۔ اس کے متعلق بتاؤ میں نے کتاب پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ حضور میں نے یہ کتاب تحریر کی ہے۔ آپ نے خوش ہو کر اس کو غور سے دیکھا اور اس کے ورق الٹتے رہے۔ پھر فرمایا بس یا اور بھی تحریر کرو گے۔ میں نے عرض کی آپ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ نے سحری کے وقت دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے دعا فرمائی۔ پھر کیا تھا اللہ کی توفیق اور حضور علیہ السلام کی نگاہ کرم سے اور قبلہ حضرت صاحب کی دعاؤں سے ناچیز نے تحفۃ الواعظین کے یکے بعد دیگرے چار حصے مکمل کر لئے جن کے کئی ایڈیشن اشاعت پذیر ہوئے۔ الحمد للہ یہ سلسلہ اتنا مقبول ہوا کہ فقط یہی کہہ سکتا ہوں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ناچیز نے الحمد للہ اسی سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نبی پاک ﷺ کے صدقے سے ایک نئی کتاب بنام ”جوہر نقابت“ (دو جلد میں) تحریر کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ کوشش بھی کی گئی ہے کہ کتاب ہذا خطابت اور نقابت کرنے والوں کیلئے یکساں مفید ہو اس کتاب میں

جو خطاب کا رنگ یا نقابت کی جھلک ہے

محبت رسول کی چاشنی ہے یا نسبت رسول کی لذت ہے

یہ فقط اللہ کریم جل جلالہ کا کرم اور حضور نبی کریم ﷺ کی رحمت کا صدقہ اور میرے شیخ طریقت حضرت علامہ محمد سعید احمد مجددی علیہ الرحمۃ کی نگاہ کا فیضان ہے ورنہ میں ناچیز تو اس قابل ہی نہیں۔ احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے اس لئے میں اپنے دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے ساتھ جوہر نقابت (حصہ اول، دوم) تحریر کرنے میں بھرپور تعاون فرمایا ان میں پیکرِ عمل و حکمت صاحبزادہ ڈاکٹر محمد ازہر کوٹلوی ایم اے، حافظ محمد تنویر جلالی مجددی، صاحبزادہ سید محمد الیاس شاہ چشتی جنہوں نے مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ کریم اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے سے اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر خطباء و اعظین، مقررین اور طلباء و طالبات، عوام الناس کیلئے یکساں مفید بنائے۔ آمین۔

کمپوزنگ کی بار بار پروف ریڈنگ کی گئی ہے اور حتی الوسع غلطیوں کی اصلاح کی کوشش کی گئی ہے اگر پھر بھی کوئی غلطی محسوس فرمائیں تو مطلع فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ کریم اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے سے میری اور میرے والدین اور تمام احباب و معاونین و محسنین کیلئے ذریعہ بخشش و مغفرت اور صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

بجاہ سید المرسلین ﷺ

احقر العباد صاحبزادہ ابوبکر محمد متور حسین مجددی قادری

جوہر نقابت

خوشبوئے عقیدت ہے جوہر نقابت میں

جلوۂ محبت ہے جوہر نقابت میں

ذکر خیر سنت ہے جوہر نقابت میں

افتخار نسبت ہے جوہر نقابت میں

چونکہ لکھنے والے کا نام ہی منور ہے

روشنی ہے طلعت ہے جوہر نقابت میں

کیوں نہ ہو اثر دل پر دلنشین باتوں کا

بیشتر حقیقت ہے جوہر نقابت میں

نثر کے گلستان میں ہیں ادب کے گل بوٹے

شعر کی بھی نگہت ہے جوہر نقابت میں

غوثیہ کتب خانہ علم و فن کا پیمانہ

اس لئے لطافت ہے جوہر نقابت میں

میں بتاؤں اب کیا کیا خود ہی دیکھئے پڑھ کر

کس قدر نفاست ہے جوہر نقابت میں

یہ کتاب ہے فیضان ہر نقیب کی پہچان

موجزن حلاوت ہے جوہر نقابت میں

(پروفیسر فیض رسول فیضان)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں
میں ذکر حبیب خدا کر رہا ہوں
شرف اس کو حاصل ہو مقبولیت کا
الہی میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں

صاحبزادہ ابوالمبشر محمد منور حسین مجددی قادری حشمتی

(خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ گیلانیہ)

خلیب جامع مسجد نوشہہ رضویہ بہاری کالونی گوجرانوالہ

سربراہ متحدہ سی مودمنٹ پاکستان

0321-6483964 0315-7879780



وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٦﴾

ذکرِ الہی (جل جلالہ)



ہر دم کہو میرے یار اللہ ہی اللہ
نوح نبی نے طوفان میں جب اسکا نام پکارا
اس کی کشتی کو طوفان میں آیا نظر کنارا
کشتی ہونے لگی پار اللہ ہی اللہ



ذکر الہی جل جلالہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

فَاعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرات ذی وقار..... محترم و مکرم عشاق مدینہ

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد آمنہ کے لال..... پیکر حسن و جمال..... نبی

بے مثال..... اللہ کے دلدار..... امت کے غمخوار..... احمد مختار..... سرور کائنات

..... فخر موجودات..... صاحب معجزات..... رحمت کائنات..... صاحب آیات.....

برکت کائنات..... آقائے دو عالم..... فخر بنی آدم..... نور مجسم..... شفیع معظم

احمد مجتبیٰ..... محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس نواز میں ذوق و شوق سے با آواز بلند و درود

و سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبِ اللّٰہِ

حضرات ذی وقار!..... کائنات ارض و سماوات کی ہر چیز اپنے خالق و مالک کا

ذکر کرتی ہے بلکہ ہر چیز جن و بشر ہر وقت اللہ تعالیٰ عزوجل کا ذکر کر رہے ہیں۔ ارشاد

باری تعالیٰ ہے۔

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ - (الجمعاۃ آیت ۱)

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (الصّفا آیت ۱)

الغرض..... سامعین ذی وقار!

کائنات کا ذرہ ذرہ..... پتہ پتہ..... ہر وقت اس کے نام کی مالا جپتا ہے.....
ذرا توجہ کیجئے۔

میرے کریم تیرے در کی چاکری مانگوں
ترے حبیب کے روضے کی حاضری مانگوں
ہو میرے دیدہ و دل میں تیرے کرم کی ضیاء
جبین کے سجدوں میں یارب میں چاندنی مانگوں
جو تیرے نام پر نکلے وہ سانس دے مجھ کو
جو تیری یاد میں گزرے وہ زندگی مانگوں
میں زندگی کے نشیب و فراز میں ہر دم
ترے کرم تیری رحمت کی بھیک مانگوں
زباں کھلے تو خدایا تیری ثناء کیلئے
میں تیرا بندہ ہوں تیری ہی بندگی مانگوں

حضرات ذی وقار !

یہ تو میرے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کا کمال ہے کہ ہم جیسے نکمے کو اپنے ذکر و فکر کی
توفیق عطا کی ہے ورنہ ہمیں تو سلیقہ ہی نہیں ہے۔

ہماری تو

آنکھ جب بارندامت سے جھکی ہوتی ہے
 نظر رحمت بھی مدینے سے اٹھی ہوتی ہے
 جب بھی کہتا ہوں نیازی میں ثنائے خواجہ
 سامنے میرے مدینے کی گلی ہوتی ہے
 ہمارے دل میں یاد آقا ہے..... نگاہوں میں نمی آئی ہے
 پھر تصور میں مدینے کی گلی آئی ہے
 مانگ لو آج نیازی غم عصیاں سے نجات
 ہم تو مانگتے ہیں.....

میرے کریم کوئے نبی کی گدائی دے
 مجبوریوں کی قید سے مجھ کو رہائی دے
 نسبت کروں نیازی تو کعبہ ہو سامنے
 سجدے میں سر جھکے تو مدینہ دکھائی دے

سامعین کرام!

اللہ کریم جل جلالہ کے ذکر سے سکون ملتا ہے کیونکہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ
 تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔ آج کی یہ محفل بھی ذکر الہی کے لئے منعقد کی گئی ہے، محفل کا آغاز
 تلاوت قرآن کریم و فرقان حمید سے ہوگا۔ جس کیلئے میں پاکستان کے مشہور و معروف
 قاری نجم القراء..... زینت القراء..... فخر القراء..... برکت القراء.....
 رحمت القراء فضیلۃ الشیخ..... صدارتی اور قومی ایوارڈ یافتہ عالمی شہرت یافتہ
 پیکر خلوص و ایثار..... دنیائے اسلام میں اک عظیم نام..... نورانی آواز

..... وجدانی انداز..... قرآن کلام..... سوز و گداز سے مزین..... رضائے
 ی سے سرشار..... عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منور و معطر قاری قرآن..... میری
 راؤ محترم المقام جناب حافظ قاری احمد رضا جماعتی صاحب تشریف لا کر محفل کی رونق کو
 دہلا لائیں۔ تلاوت قرآن پاک سے ہمارے دلوں کو نور قرآن کریم کی تلاوت سے
 منور و معطر فرمائیں۔

حضرات ذی وقار !

آپ قاری صاحب کی تلاوت سماعت فرما رہے تھے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ
 آسمانوں سے رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے۔ اب میں دعوت دیتا ہوں ملک کے مشہور و
 معروف نعت خواں مداح سرور کوئین..... واصف محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم..... بلبل
 بہمنستان رضا..... واصف شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... ثنا خوان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم.....
 مندلیب چمنستان مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... آواز حسان..... نورانی انداز.....
 وجدانی کلام..... عظیم محفل کے عظیم نعت خواں..... میری مراد..... جناب
 محترم المقام قاری محمد نعیم صدیقی صاحب کو کہ وہ آئیں اور اپنے انداز میں حمد باری تعالیٰ
 پیش کریں اور ہمارے دلوں کو پر نور فرمائیں میں اس سے پہلے کہ وہ اسٹیج پر تشریف
 لائیں۔ دعوت فکر دے رہا ہوں کہ ذکر الہی کریں کیونکہ ذکر الہی سے دلوں کو سکون
 اور آنکھوں کو نور ملتا ہے۔

حضرات محترم..... توجہ فرمائیں۔ آپ سب مل کر میرے ساتھ ذکر الہی..... اللہ
 اللہ کا ذکر فرمائیں گے۔

سیدنا صر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے کیا حسین جمیل نقشہ پیش کیا ہے۔

سانسوں کی تکرار میں اللہ ، روح کی نازک تار میں اللہ
 پھولوں کی مہکار میں اللہ ، غنچے میں اور خار میں اللہ
 چڑیوں کی چھکار میں اللہ ، گلشن میں گلزار میں اللہ
 چمن میں لالہ زار میں اللہ ، دریاؤں کی دھار میں اللہ
 صحرا میں کہسار میں اللہ ، چوٹی پر اور غار میں اللہ
 مسجد میں بازار میں اللہ ، گنبد میں مینار میں اللہ
 مومن کی تلوار میں اللہ ، غازی کی لٹکار میں اللہ
 مقتل میں اور دار میں اللہ ، کٹیا میں دربار میں اللہ
 عشق میں اللہ پیار میں اللہ ، عاشق دیکھے یار میں اللہ
 اپنوں میں اغیار میں اللہ ، حیدر کے اقرار میں اللہ
 حبشی کے افکار میں اللہ ، قرآن کے انوار میں اللہ
 سب کے استغفار میں اللہ ، یعنی کل سنسار میں اللہ
 باہر اللہ گھر میں اللہ ، دل میں اور نظر میں اللہ
 بحر میں اللہ بر میں اللہ ، خشک میں اللہ تر میں اللہ
 منزل تیرے سفر میں اللہ ، ریشم میں اور حجر میں اللہ
 لظم میں اللہ نثر میں اللہ ، پیڑ میں اللہ ثمر میں اللہ

حسن میں اللہ نظر میں اللہ ، شام اور سحر میں اللہ
 شبیر و شبر میں اللہ ، سلمان و بوذر میں اللہ
 کعبے کی تعمیر میں اللہ ، قرآن کی تفسیر میں اللہ
 حیدر کی شمشیر میں اللہ ، شبر و شبیر میں اللہ
 اکبر کی تکبیر میں اللہ ، اصغر کی تنویر میں اللہ
 قسمت میں تقدیر میں اللہ ، عابد کی زنجیر میں اللہ
 زینت کی تقریر میں اللہ ، ہمشیر دل گیر میں اللہ
 لفظوں کی تاثیر میں اللہ ، آیت تطہیر میں اللہ
 قرآن کی تفسیر میں اللہ ، ناصر کی تحریر میں اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے
 اوہدے نام باجھوں دلاں سچ اکھاں گلاں رہن ادھوریاں ساریاں نے
 ایسے نام نے نار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
 ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

اس نام کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ جب کوئی آدمی اس نام کو خلوص
 نیت سے خشوع و خضوع سے ایک مرتبہ ورد کر لے تو اللہ تعالیٰ عز و جل اس بندے کی
 نجات فرما دیتا ہے۔ تمام احباب ذی وقار..... مل کر با آواز بلند انتہائی ذوق و شوق سے

آئیے میرے ساتھ مل کر ذکر الہی سے اپنے دلوں کو منور فرمائیں۔ آپ نے مل کر ذوق و شوق سے محبت و عقیدت سے با آواز بلند اللہ اللہ پڑھنا ہے۔ کوئی لب خاموش نہ رہے

قسمت اور تقدیر میں اللہ، لفظوں کی تاثیر میں اللہ
 کعبے کی تعمیر میں اللہ، عمر کی تعزیر میں اللہ
 عثمان کی تحریر میں اللہ، حیدر کی تعزیر میں اللہ
 شبر اور شبیر میں اللہ، اصغر کی تنویر میں اللہ
 عابد کی زنجیر میں اللہ، قرآن کی تفسیر میں اللہ
 مرشد کی تصویر میں اللہ، ناصر ہر دم اللہ ہی اللہ
 بلکہ سید ناصر حسین شاہ اپنی محبت کا اظہاریوں بھی کرتے ہیں۔

سب کو دیتا ہے قرار اللہ ہی اللہ
 سب کی ہے پکار اللہ ہی اللہ
 اللہ ہی تو ہم سب کے ہے بھاگ جگانے والا
 اللہ ہی تو ہم سب کے کام بنانے والا
 ہر دم کہو میرے یار اللہ ہی اللہ
 نوح نبی نے طوفان میں جب اسکا نام پکارا
 اس کی کشتی کو طوفان میں آیا نظر کنارا
 کشتی ہونے لگی پار اللہ ہی اللہ
 جب نمرود نے آگ جلائی اسکے یار کی خاطر
 آگ ہوئی گلزار اللہ ہی اللہ
 خوشبو خوشبو پھول میں سارے اسکے نام کا صدقہ

غنیچے کلیاں اور نظارے اس کے نام کا صدقہ
یہ بہاروں پہ بہار اللہ ہی اللہ
سب کی ناصر ہے پکار اللہ ہی اللہ

حضرات محترم!

اللہ رب العالمین (جل جلالہ) کا ذکر ہر چیز کرتی ہے۔ اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے ارشاد فرمایا۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (التغابن)

جو چیز آسمانوں میں ہے جو چیز زمیں میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔

حضرات ذی وقار! معزز سامعین کرام شمع رسالت کے پروانہ آیت مقدسہ سے معلوم ہوا کہ اس کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے۔ توجہ فرمائیں۔

زمین	و	زماں	میں	اللہ
مکین	و	مکاں	میں	اللہ
شمس	و	قمر	میں	اللہ
شجر	و	حجر	میں	اللہ
بحر	و	بر	میں	اللہ
برگ	و	شمر	میں	اللہ
خشک	و	تر	میں	اللہ
حور	و	ملک	میں	اللہ
افلاک	و	فلک	میں	اللہ
ساک	و	سمک	میں	اللہ

باتات معدنیات میں اللہ
 زمین و آسمان میں اللہ
 مشرق و مغرب میں اللہ
 شمال و جنوب میں اللہ
 فرش و عرش میں اللہ
 جنت کی دیواروں میں اللہ
 حوروں کے سینے میں اللہ
 فرشتوں کی پرواز میں اللہ
 غلمان کے حسن میں اللہ
 (جل جلالہ)

بلکہ ہاں ہاں.....

قرآن کی زیر میں اللہ
 قرآن کی زیر میں اللہ
 قرآن کی پیش میں اللہ
 قرآن کی مد میں اللہ
 قرآن کی شد میں اللہ
 قرآن کی سورتوں میں اللہ
 نبیوں کی نبوت میں اللہ
 رسولوں کی رسالت میں اللہ
 صدیق کی صداقت میں اللہ

عمر کی عدالت میں اللہ
 عثمان کی سخاوت میں اللہ
 علی کی شجاعت میں اللہ
 ابن مسعود کی فقاہت میں اللہ
 ابن عباس کی تفسیر میں اللہ
 امام اعظم کی استقامت میں اللہ
 غوث اعظم کی غوثیت میں اللہ
 مجدد الف ثانی کی مجددیت میں اللہ
 محدث کی روایت میں اللہ
 ہندالوی کی ولایت میں اللہ
 داتا علی کی محبت میں اللہ
 خواجہ فرید الدین کی نسبت میں اللہ
 خواجہ شمس الدین کی عزت میں اللہ
 خواجہ قمر الدین کی شہرت میں اللہ
 اعلیٰ حضرت کی الفت میں اللہ
 ابوالبیان کی خطابت میں اللہ
 منور کی نقابت میں اللہ
 ذرائل کر کہہ دو کہ محفل کی رونق میں اللہ
 قرآن مجید کے اوراق میں اللہ

(جل جلال)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اللہ نور السموات والأرض (القرآن)

ترجمہ : اللہ نور ہے زمینوں اور آسمانوں کا۔

وَرَسُولُ اللَّهِ (الفتح پ ۲۶)

ترجمہ : محمد اللہ کے رسول ہیں۔

حضرات ذی وقار ! تمام انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر ہیں لیکن حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (جل جلال) کی ذات کے مظہر اتم ہیں۔ اگر کسی نے اللہ کا دیدار کرنا ہو تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرے۔ اسلئے کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں اللہ کی ذات نظر آتی ہے۔ اس لئے ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

شیث علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

نوح علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

ابراہیم علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

اسماعیل علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

یعقوب علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

یوسف علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

ہود علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

سلیمان علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

اور لیس علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر

یونس علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر
 موسیٰ علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر
 عیسیٰ علیہ السلام..... اللہ کی صفات کے مظہر
 المختصر..... سامعین حضرات

سارے نبی..... سارے رسول..... سارے پیغمبر..... اللہ کی صفات کے
 مظہر اتم ہیں لیکن ہمارے آقا و مولا مدینہ کے تاجدار، حبیب کردگار..... محبوب رب
 غفار..... اللہ کے یار..... احمد مختار..... خلق کے رہبر..... شافع محشر
 محبوب داور..... اللہ کے دلدار..... نبیوں کے تاجدار..... رسولوں
 کے شہکار..... امت کے غم خوار..... نور الانوار..... نبی مختار..... احمد مجتبیٰ.....
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ عز وجل کی ذات کے بھی مظہر ہیں اور صفات کے مظہر اتم
 بھی ہیں۔

حضرات محترم ! اسی لئے تو ہماری زبان پر ہر وقت ذکر میں محو ہے۔

یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے
 اس نور مجسم کا سراپا نظر آئے
 اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
 ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا نظر آئے
 تاحشر میری قبر میں ہو جائے اجالا
 مرقد میں جوان کا رخ ندیا نظر آئے
 جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الہی

اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے
 آؤ شمع نعتوں کی ہر سمت جلا میں
 ہر گوشہ ہستی میں اُجالا نظر آئے
 روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
 گر وقت نزع وہ شہ والا نظر آئے
 کعبہ اے ریاض اس کو بنالوں میں دل کا
 مگر نقش قدم مجھ کو نبی کا نظر آئے

اس لئے ذرا توجہ فرمائیں کہ حضورؐ نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات، صفات میں
 اللہ۔ اللہ کا رنگ نظر آتا تھا۔ اس کا نقشہ یوں سمجھئے..... تمام احباب ذی وقار مل
 کر انتہائی ذوق و شوق سے پڑھیں.... کوئی لب خاموش نہ رہے۔ با آواز بلند.....
 ہر طرف سے اللہ اللہ..... اللہ کی وجدانی..... نورانی آواز آنی چاہئے۔

حضور کے کردار میں اللہ، افکار میں اللہ

حضور کے پیار میں اللہ، رفتار میں اللہ

حضور کے علم میں اللہ، عمل میں اللہ

حضور کی گفتار میں اللہ، وقار میں اللہ

حضور کے اخلاق میں اللہ، اعمال میں اللہ

حضور کی حیا میں اللہ، احسان میں اللہ

حضور کی سعادت میں اللہ، تجارت میں اللہ

حضور کی استقامت میں اللہ، استعانت میں اللہ

حضور کی صداقت میں اللہ، سخاوت میں اللہ
 حضور کی طریقت میں اللہ، شرافت میں اللہ
 حضور کی سنت میں اللہ، نسبت میں اللہ
 حضور کی سیرت میں اللہ، صورت میں اللہ
 حضور کی شریعت میں اللہ، معرفت میں اللہ
 حضور کی رسالت میں اللہ، ثبوت میں اللہ
 حضور کی تجارت میں اللہ، سیادت میں اللہ
 حضور کے حسن میں اللہ، جمال میں اللہ
 حضور کے قال میں اللہ، حال میں اللہ
 حضور کے خدو خال میں اللہ، جود و نوال میں اللہ
 حضور کے پیغام میں اللہ، نظام میں اللہ
 حضور کی نورانیت میں اللہ، بشریت میں اللہ
 حضور کے معجزات میں اللہ، کمالات میں اللہ
 بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اللہ ہی اللہ

کسی شاعر نے کیا خوب تر بھائی فرمائی ہے۔

رب سوئے تو ڈر یا کر
 نیکاں دا پانی بھریا کر
 نالے اللہ، اللہ کرایا کر

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کا ذکر ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ اللہ کا ذکر دلوں کا سکون ہے۔ اللہ کا ذکر آنکھوں کا نور ہے۔ اللہ کا ذکر چہرے کی ضیاء ہے کیونکہ اللہ کا نام بڑی برکت والا ہے۔ اسلئے

اللہ دے نام توں شروع کرنا جہدے نام وچہ برکتاں بھاریاں نے
اوہدے نام باہجوں دلاں سچ اکھاں گلاں رہن ادھوریاں سہاریاں نے
ایسے نام نے تار گلزار کیتی ایسے نام نے ڈبیاں تاریاں نے
ایسے نام نوں آکھدے اسم اعظم ایسے نام دیاں سب خماریاں نے

بلکہ ہاں ہاں!

اَن وُٹھیاں جہدی تاجنگ دلاں نوں اتے بن ملیوں جہدی یاری
بن زلفوں جہدا قیدی دو جگ بن نیناں مست خمارِ
بن ہجروں جسدی یاد ستاوے بن صورت خلق پجاری
اعظم اوس دی حمد کی لکھاں میری حمد اوہدے کس کاری
اللہ..... اللہ..... اللہ..... اللہ (جل جلالہ)

حضرات ذی وقار..... معزز و مکرم حضرات! ہر طرف اللہ ہی اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے۔

جدھر بھی نظر اٹھی

ہر سمت اللہ ہی اللہ
ارض و سما میں اللہ

سورج کی چمک میں اللہ
 ستاروں کی دمک میں اللہ
 عرش کی بلندی میں اللہ
 فرش کی پسائی میں اللہ
 سدرہ کی اونچائی میں اللہ
 کعبہ کے جلال میں اللہ
 مدینہ کے جمال میں اللہ
 فرشتوں کے کمال میں اللہ
 محشر کے جلال میں اللہ
 محبوب کے پیار میں اللہ
 عاشق کے عشق میں اللہ
 صحابہ کی استقامت میں اللہ
 حسین کی شہادت میں اللہ
 رفقائے کربلا کے ایثار میں اللہ
 آئمہ کی امامت میں اللہ
 ولیوں کی بقاء میں اللہ
 قطب کی قبا میں اللہ
 اوتادوں کی عطا میں اللہ

داتا کی وفا میں اللہ

خوابہ کی نگاہ میں اللہ

بابا فرید کی سخا میں اللہ

بلکہ اس محفل کی تجلیات میں اللہ

محفل کی ابتداء میں اللہ انتہا میں اللہ

الغرض سامعین محترم ذرا غور سے سنو ہم سب کی بخشش اور مغفرت بھی
اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم و فضل سے ہوتی ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ

☆☆☆☆☆☆

ہر مشکل کیلئے مجرب عمل

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

۳۱۳ بار اول و آخر درود شریف صبح نماز فجر کے بعد اور

نماز عشاء کے بعد وقت اور جگہ ایک ہو لیکن با وضو

☆☆☆☆☆☆



وَمَا تَقْنُوا إِلَّا أَنْ أَعْنِيَهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ

اختیارات مصطفیٰ ﷺ

فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجس میں ہے دریا تیرا
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا



مَحَمَّدٌ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا نَقْبُوهُ إِلَّا أَنْ أَغْنِيَهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد آقائے دو عالم، فخر آدم و بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے لا تعداد معجزات و کمالات عطا فرمائے جتنے کمالات و اختیارات تمام انبیاء کرام کو عطا فرمائے وہ سارے اکٹھے کر لیں تو میرے آقا و مولا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات و اختیارات پھر بھی سب سے زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ جس جس کا خالق ہے اللہ کا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اس چیز کا مالک و مختار بنا کر بھیجا گیا ہے۔ آج کی یہ عظیم الشان محفل پاک جس کا موضوع اختیارات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ جس کا اہتمام متحدہ سنی موومنٹ پاکستان گوجرانوالہ نے جامعہ قرب مصطفیٰ اسلامک سنٹر میں کیا ہے۔ جس کی صدارت مخدوم اہل سنت، عالم باعمل، شیخ المشائخ، پیر طریقت، رہبر شریعت شیخ الحدیث و التفسیر، آل نبی اولاد علی، حضرت مولانا علامہ حافظ پیر سید محمد مراتب علی شاہ چشتی سیالوی فرما رہے ہیں اور ہمیں اپنے چہرہ کی زیارت سے مشرف فرما رہے ہیں۔ ان کے علاوہ ملک کے مشہور و معروف علماء کرام، قراء عظام، مداح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل سنت کے غیور عوام اور محفل کی انتظامیہ اور معاونین کو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے

صدقہ سے کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے اور آخرت میں حضور ﷺ کی شفاعت اور
دیدار مصطفیٰ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین
ذرا توجہ فرمائیں۔

وہ کائنات کا رب ہے ، یہ کائنات کا نبی ہے
وہ کائنات کا خالق ہے یہ کائنات کا مالک ہے
جہاں تک اسکی ربوبیت ہے وہاں تک اسکی رسالت ہے

اس لئے کہ

وہ زمین و زماں کا خالق ، یہ زمین و زماں کا مالک
وہ مکین و مکاں کا خالق ، یہ مکین و مکاں کا مالک
وہ شمس و قمر کا خالق ، یہ شمس و قمر کا مالک
وہ شجر و حجر کا خالق ، یہ شجر و حجر کا مالک
وہ بحر و بر کا خالق ، یہ بحر و بر کا مالک
وہ خشک و تر کا خالق ، یہ خشک و تر کا مالک
وہ جمادات و حیوانات کا خالق ، یہ جمادات و حیوانات کا مالک
وہ نباتات و معدنیات کا خالق ، یہ نباتات و معدنیات کا مالک
وہ عرش و فرش کا خالق ، یہ عرش و فرش کا مالک
وہ جنت و دوزخ کا خالق ، یہ جنت و دوزخ کا مالک
وہ غلمان جنت کا خالق ، یہ غلمان جنت کا مالک
وہ حور و ملک کا خالق ، یہ حور و ملک کا مالک

وہ افلاک و فلک کا خالق، یہ افلاک و فلک کا مالک

وہ برگ و ثمر کا خالق، یہ برگ و ثمر کا مالک

وہ جن و بشر کا خالق، یہ جن و بشر کا مالک

وہ کائنات کا خالق، یہ کائنات کا مالک

ہاں ہاں بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

بلکہ اعلیٰ حضرت کے چھوٹے بھائی حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں

ترجمانی فرمائی۔

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو

جس کو میری سرکار سے کلڑا نہ ملا ہو

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ۔ (پ ۳۰/سورۃ الکوثر)

بے شک ہم نے آپ کو (جو کچھ عطا کیا) بے حد و بے حساب عطا کیا۔

حضرات محترم!

اب اس آیت کی تشریح کو سماعت فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم

رؤف رحیم ﷺ کو کتنی بلندی عطا فرمائی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے

کہ

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يَعْطِيْ۔ (بخاری جلد اول ص ۱۳)

اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے میں ساری کائنات میں تقسیم کرتا ہوں۔

حضرات ! ذرا غور فرمائیں۔

عطا کرنے والی ذات خدا کی

تقسیم کرنے والی ذات مصطفیٰ ﷺ کی

تو پھر اللہ تعالیٰ عز و جل نے اپنے محبوب کریم..... رؤف رحیم..... احمد مجتبیٰ.....

محمد مصطفیٰ ﷺ کو کون کون سی نعمت عطا فرمائی ہوگی۔ یایوں کہیے..... اللہ کی شان ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضور پُر نور احمد مختار، محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان ہے

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

معلوم ہوا..... اللہ تعالیٰ عز و جل کائنات ارض و سموات کی ہر چیز کا خالق و مالک حقیقی

ہے اور اسی خالق و مالک حقیقی نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو مالک کل بنا دیا..... اب

جس کو جو بھی نعمت لینی ہوگی اس کو ملے گی در مصطفیٰ سے کیونکہ تقسیم کرنے والی ذات

مصطفیٰ ﷺ کی ہے۔

جس کو بھی جو عظمت ملی حضور رحمت عالم..... نور مجسم..... رؤف الرحیم ﷺ کے

صدقہ میں ملی۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

عظمت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

عزت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

شہرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

شہادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 سیرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 صورت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 شریعت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 بصیرت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 دیانت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 امامت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 ریاضت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 عبادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 قیادت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 شرافت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 طریقت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 سنگت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 محبت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 نبوت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 رسالت ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے
 نجات ملی تو آمنہ کے لال کے صدقے

بقول شاعر اہل سنت

حسن حسین کا صدقہ لینے آئے ہیں..... قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت

میں ہم سب کی جان ہے ہمیں تو.....

صدقہ نجات کا کچھ مل جائے حضور سے

صدقہ نبی پاک کا مانگ رہی ہے دنیا تیرے نور سے

کائنات نذر چمک اٹھی ہے ان کے ظہور سے

سید نصیر الدین نصیر گولڑوی نے یوں اپنی محبت کا اظہار کیا۔

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے

یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود

ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو ساری کائنات کا

مختار کل بنا کر بھیجا ہے۔ اب اس کائنات کی ہر نعمت جو دنیا کی ہے یا آخرت کی وہ

میرے نبی کے در سے ملے گی۔

جنت حضور ﷺ کے در سے :

حضرات ذی وقار! حدیث مشکوٰۃ شریف میں روایت ہے کہ حضرت ربیعہ بن کعب

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

قَالَ كُنْتُ أَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُ بِوَضُوءٍ

وَحَاجَةٍ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ -

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات گزارتا تھا تو میں آپ کے پاس وضو کا پانی اور

ضروریات لایا۔ آپ نے فرمایا۔ کچھ مانگ میں نے عرض کیا میں آپ سے جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔ حضور ﷺ نے پھر فرمایا۔ اس کے سوا کچھ اور بھی اور عرض کیا بس یہی۔ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكثْرَةِ السَّجُودِ۔ اپنی ذات پر زیادہ سجدوں سے میری مدد کر۔

حضرات محترم ! حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے خاص صحابی تھے اور ہر وقت حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں رہتے تھے۔ وضو کیلئے پانی مسواک اور مضلا لیکر خدمت مبارک میں حاضر ہونا آپ کا معمول تھا، ایک شب حسب معمول تہجد کے وقت کا پانی اور مسواک لیکر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو حضور رحمۃ اللعالمین کی رحمت جوش میں تھی تو آپ نے اپنے صحابی ربیعہ بن کعب سے فرمایا۔ لَسِي سَلٌ۔ کچھ مانگ لو۔ تو صحابی رسول نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں آپ سے مُرَافَقَتُكَ فِي الْجَنَّةِ۔ جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں۔ (مشکوٰۃ) حضرات ! حضور مختار دو عالم ﷺ نے نہیں فرمایا، یہ چیز نہ مانگو بلکہ حکم عام فرمایا۔ جو تیرے دل میں ہو وہی ہم سے مانگو۔ ہم تم کو عطا فرمادیں گے کیونکہ اللہ نے نہ صرف جنت کو بلکہ ہر چیز کو آپ کے قبضہ و اختیار میں دے دیا ہے۔ جسے چاہیں عطا فرمادیں۔ پیکر علم و حکمت حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔

إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي۔ (بخاری)

میں تقسیم کرنے والا ہوں اللہ عطا فرماتا ہے۔

حضرات محترم! ان ارشادات سے ثابت ہوا کہ اس کائنات ارض و سماوات کے ذرے ذرے کا خالق و مالک حقیقی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس کی عطا، کرم و فضل سے اللہ تعالیٰ کے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ساری کائنات ارض و سماوات کے مالک و مختار ہیں۔ بیشک اللہ ساری کائنات کا مالک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جس جس نعمت کا خالق ہے وہ ہر نعمت اپنے رسول ﷺ کو عطا فرما رہا ہے اور حضور پر نور ﷺ ساری کائنات کے ہر فرد کو اللہ کی عطا سے تقسیم فرما رہے ہیں تو جس نے جو نعمت.....
 رفعت..... عزت..... عظمت..... شرافت..... قیادت..... صدارت،
 ولایت..... امامت..... استقامت..... طریقت..... بصیرت.....
 بصارت..... شہرت..... جنت..... نجات حتیٰ کہ ہر چیز اس کو ملے گی در مصطفیٰ
 ﷺ سے۔ بقول اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، کشتہ عشق رسالت، مجدد دین و ملت،
 نائب غوث الوری، بحر جود و سخا، حضرت مولانا علامہ حافظ الحاج امام احمد رضا فاضل
 بریلوی رحمۃ اللہ علیہ.....

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

دوسرے مقام پر اعلیٰ حضرت نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے

باغ خلیل کا گل رہا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تنہا ہی سے ہیں بری

حیراں ہوں میرے شہ میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے
کوثر القادری نے حضور ﷺ کے اختیارات کی اس انداز سے ترجمانی کی۔

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں
الغرض سامعین محترم

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ
نے یوں ترجمانی فرمائی۔

واہ کیا جود و کرم ہے شہہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فیض ہے یا شہہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجس میں ہے دریا تیرا
اغنیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیاء چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستہ تیرا

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ





إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحُسَيْنَيْنِ ۝



اللہ کا محبوب نواسہ رسول ﷺ

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ
خَلْقِ اللَّهِ وَسِرَاجِ افْتِقِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ آمَنًا بَعْدُ

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى

کوئین میں بلند ہے رتبہ حسین کا فرش سے عرش تک شہرہ حسین کا
بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسین کا سلطان دو جہاں ہے نانا حسین کا

اللہ کریم (جل شانہ) کی حمد و ثناء کے بعد حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی بارگاہ میں لا تعداد مرتبہ درود و سلام آپ کے وسیلے سے آپ کی آل پر اور اصحاب
کرام پر جن کے صدقے سے ہم سب کو بلکہ ساری کائنات کو نجات کا پروانہ عطا کیا
جائے گا۔ جن کی عظیم قربانی کی وجہ سے ہر گھر میں اسلام کی شمع روشن ہوئی ہے اور
جن کی محبت و عقیدت کا حکم خالق کائنات ہم کو فرما رہا ہے۔ ارشاد فرمایا۔

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى۔ (پ ۲۵ / الشوریٰ ۲۳)

ترجمہ: تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت۔

(کنز الایمان)

حضرات محترم! اس آیت میں خالق کائنات نے فرمایا اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

کہ آپ فرمادو کہ میں نے تم کو دولت ایمان جیسی نعمت دی۔ قرآن مجید جیسی عظیم اور
لاریب کتاب عطا فرمائی۔ اس فانی دنیا میں اللہ کی بارگاہ میں عزت اور محشر میں حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عطا فرمائی۔

المختصر: تم کو نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کیا ملا آئیے ذرا سماعت
فرمائیے ہمیں تو

ایمان ملا نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ایقان ملا نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رمضان ملا نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قرآن ملا نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فرقان ملا نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رحمان ملا نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بلکہ حضرات ذی وقار :

نماز ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

مال ملا نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اولاد ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

جان ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ہاں ہاں غور تو کروا ہے دیوانو !

عزت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

عظمت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شرافت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

صداقت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

امامت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قیادت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قوت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

شوکت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رفعت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بصیرت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

بصارت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فضیلت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

رحمت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

حکمت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

الغرض : حضرت ذی وقار !

نجات ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

جنت ملی نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

سنئے سنئے لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرٌ۔ میں تم سے اس کا کوئی بدلہ اس کی کوئی قیمت اس کی اجرت نہیں طلب کرتا۔ اس لئے کہ میں تو ساری کائنات کو اللہ کریم کے خزانے تقسیم کرنے آیا ہوں۔ میں تو تم سے فقط إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ۔ اپنی قرابت کی محبت و مودت چاہتا ہوں۔

آیت مودت کا شان نزول :

سامعین کرام ! اس آیت مبارکہ کا شان نزول یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس یوں فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ میں رونق افروز ہوئے اور انصار نے دیکھا حضور پر نور کے ذمہ مصارف بہت ہیں اور مال کچھ بھی نہیں ہے تو انہوں نے آپس میں مشورہ کیا اور حضور کے حقوق و احسانات یاد کر کے حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کرنے کیلئے بہت سا مال جمع کیا اور اسکو لیکر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ حضور کی بدولت ہمیں ہدایت ملی اور ہم نے گمراہی سے نجات پائی، ہم دیکھتے ہیں کہ حضور کے مصارف بہت زیادہ ہیں اس لئے ہم یہ مال خدام آستانہ کی خدمت میں نذر کیلئے لائے ہیں۔ قبول فرما کر ہماری ہمت افزائی کی جائے اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور حضور ﷺ نے وہ اموال واپس بھیجوا دیئے۔

(تفسیر خزان العرفان)

مفسرین عظام نے اس آیت کی تفسیر میں کافی اقوال نقل فرمائے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ میں تم سے سوال اجریا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا سوائے اس کے تم آپس میں پیار اور محبت کرو۔

بعض نے لکھا ہے کہ مَوَدَّةٌ فِی الْقُرْبٰی۔ سے مراد ہے کہ تم میری قرابت کا لحاظ کرو اور مجھ سے بقا ضائے قرابت کے مطابق مودت کرو اور میرے رشتہ قرابت کو جوڑے رکھو اور بعض کے نزدیک یہ ہے کہ تم اللہ سے محبت کرو اور بذریعہ اطاعت اس کا قرب حاصل کرو۔

حضرت سعید بن جبیر اور عمرو بن شعیب نے اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں فرمایا ہے کہ **إِنَّ تَوَدُّ قَرَابَتِي وَعِزَّتِي وَتَحْفَظُونِي فِيهِمْ**۔ (تفسیر مظہری)

کہ میں تم سے اتنا چاہتا ہوں کہ تم میرے قرابت داروں اور میری اولاد سے محبت کرو اور ان کے معاملہ میں میرا لحاظ کرو۔

اہل قرابت: حضرت ابن ابی حاتم طبرانی اور ابن مردویہ نے نقل کیا ہے کہ حضرت عباس کا بیان ہے کہ حضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ **يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ قَرَابَتِكَ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ**۔ آپ کے قرابت داروں سے کون لوگ مراد ہیں۔ **قَالَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَا هُمَا**۔ فرمایا علی فاطمہ رضی اللہ عنہما اور ان کے دونوں بیٹے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما۔ (تفسیر مظہری جلد ۸ ص ۳۱۸)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ امام حسین رضی اللہ عنہ نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول علیہا السلام کا گزر رہا تو انہوں نے امام حسین کے بارے میں فرمایا زمین و آسمان کے رہنے والوں میں سب سے زیادہ محبوب امام حسین رضی اللہ عنہ ہیں۔ ایک مرتبہ امام حسین رضی اللہ عنہ ایک جنازہ کے ساتھ تھے۔ ایک جگہ تھک کر بیٹھ گئے حضرت ابو ہریرہ نے اپنے کپڑے سے ان کے پاؤں سے گرد و غبار صاف کیا۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا پیارے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ عرض کی آپ کی جو قدر و منزلت میں جانتا ہوں اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے تو آپ کو اپنی گردنوں پر بٹھالیں۔ (ابن عساکر جلد ۲ ص ۳۲۵)

حضرات ذی وقار..... تو معلوم ہوا۔ کہ حضرت امام حسین علیہ السلام سیرت و صورت کے اعتبار سے حضور پر نور ﷺ کی ذات بابرکات کے مظہر اتم تھے۔

توجہ فرمائیں۔ حضرات محترم

حسین علیہ السلام کا کردار، کردار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا وقار، وقار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا معیار، معیار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا پیار، پیار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا ایثار، ایثار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا نور، نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا سرور، سرور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا اخلاق، اخلاق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا عمل، عمل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا قول، قول مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا جلال، جلال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا کمال، کمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا خیال، خیال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی استقامت، استقامت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی محبت، محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی سنت، سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی نسبت، نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی صداقت، صداقت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حسین علیہ السلام کی عدالت، عدالت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی سخاوت، سخاوت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی رفاقت، رفاقت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی شجاعت، شجاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کا حسن، حسن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے
 حسین علیہ السلام کی شہادت، شہادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے

نہیں نہیں.....

بلکہ حسین علیہ السلام کا کردار، اخلاق اور سیرت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا
 مظہر اتم ہے۔ لیکن جو لوگ کربلا کی جنگ کو دو شہزادوں کی جنگ کہتے ہیں انہیں اس
 سلسلہ میں غور کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہ جنگ دو شہزادوں کی نہیں بلکہ
 اک حسین تھا دوسرا یزید تھا
 اک عاشق تھا دوسرا فاسق تھا
 اک حق پرست تھا دوسرا باطل پرست تھا
 ذرا توجہ سے دونوں کے کردار کو ملاحظہ فرمائیے۔

حسین کون تھے اور یزید کون؟

امام حسین علیہ السلام با اخلاق، یزید بد اخلاق
 امام حسین علیہ السلام با کردار، یزید بد کردار
 امام حسین علیہ السلام با وفا، یزید بے وفا
 امام حسین علیہ السلام با علم، یزید بے علم

امام حسین علیہ السلام باحیا ، یزید بے حیا
 امام حسین علیہ السلام باعمل ، یزید بے عمل
 امام حسین علیہ السلام عاشق رسول ، یزید گستاخ رسول
 امام حسین علیہ السلام عامل قرآن ، یزید تارک قرآن
 امام حسین علیہ السلام قاری قرآن ، یزید باغی قرآن
 امام حسین علیہ السلام مجسمہ صدق و صفا ، یزید مجسمہ جور و جفا
 امام حسین علیہ السلام جنتی جوانوں کے سردار
 یزید پلید جہنمی جوانوں کا سردار

بلکہ یوں کہیے.....

محبت حسین علیہ السلام محبت خدا ہے -
 محبت حسین علیہ السلام محبت مصطفیٰ ہے
 محبت حسین علیہ السلام محبت صحابہ ہے
 محبت حسین علیہ السلام محبت اصفیاء ہے
 محبت حسین علیہ السلام محبت اتقیاء ہے
 محبت حسین علیہ السلام محبت اغیاء ہے

اور شاعر کہتے ہیں۔

جنہوں پنچتن نال پیار نہیں ، اوہ دے کلمے دا اعتبار نہیں
 جھڑا چوں یا راں دایار نہیں اوہ جنت دا حقدار نہیں
 لکھ نفل نمازاں پڑھ بھاویں لکھ لہجے سجدے کر بھاویں
 جے آل رسول دا دشمن ایں تیرا بیڑا ہونا پار نہیں

امام حسین خدا کا محبوب :

حضور نبی کریم ﷺ کی اہل بیت کے فضائل و کمالات سے قرآن مجید اور احادیث مصطفیٰ ﷺ سے ثابت ہیں۔ ان کی محبت عین محبت رسول خدا ہے۔ بلکہ ذریعہ نجات ہے۔ خدا اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی رضا کے حصول کا موجب ہے۔ امامین کریمین حضور ﷺ کے بیٹے ہیں۔ ان سے محبت کرنے والا خدا کا محبوب ہے۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے۔ حضرت سلیمان فارسی فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام دونوں میرے بیٹے ہیں۔ جس نے ان دونوں کو محبوب رکھا اس نے مجھ کو محبوب رکھا۔ جس نے مجھے محبوب رکھا۔ اس نے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھا اور جس نے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھا اس کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا اور جس نے اللہ سے بغض رکھا اس کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔

(المستدرک جلد ۱۳ ص ۱۶۶، طبرانی کبیر ص ۵۰)

حضرت امام حسین علیہ السلام جگر گوشہ بتول علیہا السلام نواسہ رسول ﷺ کی محبت ہمارا ایمان اور ذریعہ نجات ہے۔ کیونکہ امام حسین ساری کائنات کے محبوب ہیں۔ یوں کہہ لیں کہ۔

حسین علیہ السلام زمین ، زمان کے محبوب
حسین علیہ السلام مکین و مکاں کے محبوب

حسین علیہ السلام شمس و قمر کے محبوب
 حسین علیہ السلام شجر و حجر کے محبوب
 حسین علیہ السلام بحر و بر کے محبوب
 حسین علیہ السلام خشک و تر کے محبوب
 حسین علیہ السلام برگ و شجر کے محبوب
 حسین علیہ السلام جن و بشر کے محبوب
 حسین علیہ السلام حور و ملک کے محبوب
 حسین علیہ السلام سماک و سمک کے محبوب
 حسین علیہ السلام جمادات و حیوانات کے محبوب

..... نہیں نہیں

امام حسین علیہ السلام عرب و عجم والوں کے محبوب
 امام حسین علیہ السلام فرش و عرش والوں کے محبوب
 امام حسین علیہ السلام خاکیں اور افلاکیوں کے محبوب
 امام حسین علیہ السلام مدینہ اور مکہ والوں کے محبوب
 ہر نبی علیہ السلام کے محبوب
 ہر ولی کے محبوب ، ہر مفسر کے محبوب
 ہر مجدد کے محبوب ، ہر محدث کے محبوب
 امام حسین علیہ السلام ہر غوث کے محبوب

ہر قطب کے محبوب ، ہر ابدال کے محبوب
امام حسین علیہ السلام ہر امام کے محبوب
بلکہ اللہ کریم کے محبوب رسول کریم کے محبوب

آئیے حدیث مصطفیٰ ﷺ ملاحظہ فرمائیں

حضرت لیث بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ حُسَيْنٌ مِنِّيْ وَاَنَا مِنَ الْحُسَيْنِ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا۔
(ترمذی جلد ۲ ص ۷۳۲)

امام حسین علیہ السلام مجھ سے اور میں حسین علیہ السلام سے ہوں جس نے حسین کو محبوب رکھا۔ اس نے اللہ کو محبوب رکھا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت طیبہ کو اگر تفصیل سے بیان کیا جائے تو ہزاروں صفحات بھی کم ہیں۔ اگر اجمالی طور پر چند جملوں میں بیان کرنا ہو تو یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول امام حسین رضی اللہ عنہ اپنے نانا مصطفیٰ ﷺ کی چلتی پھرتی تصویر ہیں۔ وہ حسن و جمال مصطفیٰ کا روشن آئینہ ہیں۔ سیرت مصطفیٰ ﷺ کا مظہر اتم ہیں۔

آپ کا اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، سونا سب سید المرسلین ﷺ کا عکس جمیل اور پرتو نامہ ہے۔ آپ گفتگو فرماتے تو یوں معلوم ہوتا امام الانبیاء ﷺ کی آواز آرہی ہے۔ آپ حجرہ بتول علیہ السلام سے باہر آتے تو ایسا لگتا جیسے فاران کی چوٹیوں سے سیدہ آمنہ (رضی اللہ عنہا) کا چاند طلوع ہو رہا ہے۔ آپ وہ آئینہ پر نور ہیں۔ جس سے جمال مصطفائی کا مکمل مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ الغرض شہزادہ گوئین امام حسین علیہ

السلام نواسہ رسول ﷺ جگر گوشہ بتوں علیہ السلام صورت میں بھی ہمیشہ سید الثقلین ﷺ ہیں اور سیرت میں بھی اتباع رسول ﷺ کا پیکر دیکھنا ہو تو امام حسین عالی مقام کو دیکھ لو۔ آپ جو دوسخا، کرم و عطا، عبادت و ریاضت اور علم و حکمت کے شہسوار تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہر جگہ ذکر حسین علیہ السلام ہو رہا ہے بلکہ ہر انسان ذکر حسین علیہ السلام میں اپنی نجات تصور کرتا ہے۔

کیونکہ.....

ذکر حسین علیہ السلام آدم صغی اللہ علیہ السلام نے کیا
 ذکر حسین علیہ السلام نوح علیہ السلام نے کیا
 ذکر حسین علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام نے کیا
 ذکر حسین علیہ السلام اسماعیل ذبح اللہ علیہ السلام نے کیا
 ذکر حسین علیہ السلام موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے کیا
 ذکر حسین علیہ السلام یوسف علیہ السلام نے کیا
 ذکر حسین علیہ السلام عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے کیا
 ذکر حسین علیہ السلام حبیب اللہ علیہ السلام نے کیا
 ہاں ہاں ذکر حسین علیہ السلام تو

صدیق کی صداقت میں ذکر حسین علیہ السلام
 فاروق کی عدالت میں ذکر حسین علیہ السلام
 عثمان کی سخاوت میں ذکر حسین علیہ السلام
 علی کی شجاعت میں ذکر حسین علیہ السلام

بلال کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام
 صحابہ کی استقامت میں ذکر حسین علیہ السلام
 ابن عباس کی تفسیر میں ذکر حسین علیہ السلام
 امام اعظم کی تقریر میں ذکر حسین علیہ السلام
 امام احمد بن حنبل کی تحریر میں ذکر حسین علیہ السلام
 غوث پاک کی ولایت میں ذکر حسین علیہ السلام
 مجدد الف ثانی کی مجددیت میں ذکر حسین علیہ السلام
 داتا علی ہجویری کی محویت میں ذکر حسین علیہ السلام
 ہند الولی کی کرامت میں ذکر حسین علیہ السلام
 فرید الدین کی تلاوت میں ذکر حسین علیہ السلام
 شمس الدین کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام
 قمر الدین کی مودت میں ذکر حسین علیہ السلام
 رکن الدین کی نسبت میں ذکر حسین علیہ السلام
 ابوالبیان کی خطابت میں ذکر حسین علیہ السلام

مل کر کہہ دو.....

مجاہد کی شہادت میں ذکر حسین علیہ السلام
 بلکہ خالق کائنات کی محبت میں ذکر حسین علیہ السلام

عبادت و ریاضت

حضرات محترم !

سیدنا امام حسین علیہ السلام نے اپنی تمام زندگی رضائے الہی کے حصول اور عبادت الہی میں صرف کر دی۔ آپ کے دن تدریس دین میں اور راتیں قیام و سجود میں بسر ہوتی تھیں۔ اکثر لوگوں نے دیکھا کہ آپ جب اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہوتے تو خشوع و خضوع اور تضرع کا عالم یہ تھا کہ آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں بندھ جاتیں۔ میدان کربلا کے عظیم مصائب کے وقت بھی آپ نے سارا دن اللہ کے کلام کی تلاوت اور رات اللہ کے حضور رکوع و سجود میں گزار دی۔ آپ نے اپنی زندگی میں امام حسن علیہ السلام کی طرح خود بچپن سے حج پیدل ادا کئے۔

(تہذیب و الحیاء جلد ۲ ص ۱۲۳)

ابن عربی اور ابن شعیبہ بیان کرتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام ان اوصاف جلیلہ کے حامل تھے۔ علم و حلم، عمل و عبودیت صبر و استقلال اولو العزمی، سخاوت، شجاعت، تدبیر، عجز و انکساری، حق گوئی حق پسندی اور راضی برضائے مولیٰ کے مجسمہ تھے۔ مزید فرماتے ہیں کہ

كَانَ عَالِمًا بِالْقُرْآنِ عَامِلًا زَاهِدًا تَقِيًّا وَدَعَا وَجُودًا انْصِبِيحًا بَلِيغًا عَارِفًا بِاللَّهِ
وَدَلِيلًا عَلَى خَالِهِ تَعَالَى كَمَا أَنَّ الْحُسَيْنَ السَّبِيحُ آيَةً مِنْ آيَةِ اللَّهِ۔

سیدنا امام حسین علیہ السلام قرآن کے عالم باعمل، زاہد متقی، منزہ عن المعاصی، متوہ، صاحب جود و کرم، صاحب فصاحت و بلاغت، عارف باللہ اور ذات باری تعالیٰ کی محبت اتمای تھے۔ حضرت حسین علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے

نشانی تھے۔

معلوم ہوا کہ یہ وہ شخصیت ہیں کہ جو سراپا فضائل جس کی ہر ہر ادا اور جس کا ہر فعل، جس کا ہر عمل جس کا ہر خلق اور حسن کا سرچشمہ فضیلت ہے۔ اس کے فضائل مجھ جیسا کیا لاکھوں اور کروڑوں افراد بھی ضبط تحریر میں نہیں لاسکتے۔ مگر پھر بھی حصول برکت و سعادت دارین کی خاطر تیر کا چند سطور لکھے جا رہے ہیں۔ تاکہ محبت اہل بیت رسول ﷺ سیدنا امام حسین علیہ السلام کے دلوں کو تسکین خاطر ہو سکے بلکہ حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام کا کردار اس بات سے واضح ہو جاتا ہے کہ

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
پیغام حریت کا سنایا حسین نے
سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے
جس سمت کی نگاہ تجلی بکھیر دی
ذروں کو آفتاب بنایا حسین نے
سجدہ نماز عشق کا ہوتا ہے اس طرح
سجدے میں سر کٹا کے دکھایا حسین نے
جس کی نشاہد ہی سے ہیں عاجز فلا سفر
اس راہ کا نشان بنایا حسین نے
اللہ رے یہ حوصلہ سبط مصطفیٰ ﷺ
سر دے دیا مگر نہ جھکایا حسین نے

لکھی ہے خون سے صائم محبت کی داستان
 ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے
 بلکہ حضرت سیدنا امام حسینؑ نواسہ رسول جگر گوشہ بتول نور مرتضیٰ فاطمہ کے لال کربلا
 کے شہسوار رضی اللہ عنہ کی شان تو یہ ہے۔

حسین جاتے نہ کربلا میں تو ہم پر حق عیاں نہ ہوتا
 نہ ہوتی ممبر کی زیب و زینت یہ واعظوں کا بیاں نہ ہوتا
 نہ ہوتا ہاتھوں میں مومنوں کے یہ سنت مصطفیٰ کا دامن
 نہ یوں شریعت کے ڈکے بجتے حسین گر پاسباں نہ ہوتا
 اور کسی نے اپنے محبت کا اظہار یوں کیا۔

جو دہکتی آگ کے شعلوں پہ سویا وہ حسین
 جس نے اپنے خون سے عالم کو دھویا وہ حسین
 جو جواں بیٹے کی میت پہ نہ رویا وہ حسین
 جس نے سب کچھ کھو کے پھر کچھ نہ کھویا وہ حسین

حضرات ذی وقار!

حضرت سیدنا امام حسینؑ علیہ السلام صورت و سیرت اور اخلاق و کردار میں حضور
 پر نور امام الانبیاء ﷺ کی صورت و سیرت اور اخلاق و کردار کا مظہر اتم تھے۔ چنانچہ
 جس طرح حضور ﷺ چلتے تھے، امام حسینؑ اسی طرح چلتے تھے، بلکہ زندگی کا ہر لمحہ
 حضور ﷺ کی زندگی کا اصلی نمونہ تھا۔

پھر مجھے کہنے دیجئے.....

حضور ﷺ کی صورت بھی لاریب ، حسین کی صورت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی سیرت بھی لاریب ، حسین کی سیرت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی جوانی بھی لاریب ، حسین کی جوانی بھی لاریب
 حضور ﷺ کی صداقت بھی لاریب ، حسین کی صداقت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی شجاعت بھی لاریب ، حسین کی شجاعت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی عدالت بھی لاریب ، حسین کی عدالت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی سخاوت بھی لاریب ، حسین کی سخاوت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی محبت بھی لاریب ، حسین کی محبت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی حکمت بھی لاریب ، حسین کی حکمت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی برکت بھی لاریب ، حسین کی برکت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی نسبت بھی لاریب ، حسین کی نسبت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی عزت بھی لاریب ، حسین کی عزت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی عظمت بھی لاریب ، حسین کی عظمت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی حقیقت بھی لاریب ، حسین کی حقیقت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی رحمت بھی لاریب ، حسین کی رحمت بھی لاریب
 حضور ﷺ کی نورانیت بھی لاریب ، حسین کی نورانیت بھی لاریب

حضور ﷺ کی استقامت بھی لاریب، حسین کی استقامت بھی لاریب
حضور ﷺ کی نبوت بھی لاریب، حسین کی امامت بھی لاریب
حضور ﷺ کی رسالت بھی لاریب، حسین کی ولایت بھی لاریب

☆☆.....☆☆.....☆☆

ہجو نبی دی جدوں کفار کیتی لے کے قلم دی تیج حسان اٹھیا
چھپ چھپ پڑھدے سی جدوں نماز مسلم اچی عمر اذان دلاں اٹھیا
قلعہ خیر دا توڑنا پیا جس دم علی مصطفیٰ دا بن پہلوان اٹھیا
نبی پاک ول جدوں سی تیراوندے علی سینے دی ڈھال بنان اٹھیا
لقب جامع قرآن دا پون خاطر جمع کرن قرآن عثمان اٹھیا
نکڑے جدوں قرآن دے ہون لگے نعرہ مار کے حق قرآن اٹھیا

اس پر فتن دور میں کردار حسین کو اپنی زندگی کا مشعل راہ بنانا چاہئے۔ امام حسین رضی اللہ
عنه کا ذکر کرنا عبادت ہے۔

سامعین ذی وقار ذرا توجہ فرمائیں :

ذکر حسین رضی اللہ عنه باعث برکت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنه باعث عظمت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنه باعث رحمت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنه باعث رفعت ہے
ذکر حسین رضی اللہ عنه باعث راحت ہے

ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث نجات ہے
 ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث محبت ہے
 ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث معرفت ہے
 ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث حقیقت ہے
 ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث کمال ہے
 ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث جمال ہے
 ذکر حسین رضی اللہ عنہ باعث جنت ہے

الغرض حضرت امام حسینؑ نو اسہ رسولؑ جگر گوشہ بتولؑ نور نظر علی مرتضیٰؑ محافظ اسلامؑ
 جاثار اسلامؑ جان نشین حیدر کرارؑ تاجدارِ عرب و عجمؑ پیکرِ علم و حکمتؑ شہنشاہِ امامت و
 طریقتؑ شیخ جن و انسؑ شہیدِ کربلاؑ امامِ عالی مقام حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا ذکر ہم
 سب کیلئے ذریعہ نجات اور باعث کامیابی ہے کیونکہ آپ نے وہ شمعِ جلالی کہ آج تک اس
 کی روشنی میں زندگی گزارنا کامیابی کی ضمانت ہے..... کیونکہ

عرفان کا چراغ جلایا حسین نے
 ظلمت کا ہر نشان مٹایا حسین نے
 پیغامِ حریت کا سنایا حسین نے
 سوئے ہوئے جہاں کو جگایا حسین نے
 جس سمت کی نگاہ تجلی بکھیر دی
 ذروں کو آفتاب بنایا حسین نے
 سجدے میں سر کٹا کے دکھایا حسین نے

جس کی نشاندہی سے ہیں عاجز فلاسفی
 اُس راہ کا نشان بتایا حسین نے
 اللہ رہے یہ حوصلہ سبھ مصطفیٰ
 سر دے دیا مگر نہ جھکایا حسین نے
 لکھی ہے خون سے صائم محبت کی داستان
 ہر حرف کو حسین بنایا حسین نے
 وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



گناہوں سے نجات کے لئے

يَا غَفَّارُ - يَا اَللّٰهُ

۵۰۰ بار، نماز عشاء کے بعد اول آخر و درود شریف

۱۱۰۰ بار... ۴۱ دن تک وظیفہ پڑھیں۔





قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا



رضائے مصطفیٰ ﷺ



خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ



نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی حمد و ثناء اور نبی کریم ﷺ کے صدقے آج کی محفل
 رضائے مصطفیٰ ﷺ کے عظیم الشان موضوع پر سجائی گئی ہے۔ اللہ کریم جل جلالہ کی
 بارگاہ بے نیاز میں التجا ہے۔ خالق کائنات اپنے محبوب کریم ﷺ کے صدقے اس
 محفل کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین
 سامعین ذی وقار!

نبی کریم..... رؤف الرحیم..... نور مجسم

سرور کائنات..... فخر کائنات..... مقصود کائنات

نبی کائنات..... جان کائنات..... حیات کائنات

آن کائنات..... مبداء کائنات..... محبوب کائنات

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ
 اس کائنات میں سب سے زیادہ اپنے محبوب ﷺ سے راضی ہے۔

حضرات ذی وقار! ہر مومن یہ چاہتا ہے کہ میرا خدا راضی ہو جائے۔ بلکہ

نمازی اس لئے نماز پڑھتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 روزہ دار اس لئے روزہ رکھتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 حاجی اس لئے حج کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 سخی اس لئے سخاوت کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 ذاکر اس لئے ذکر کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 عابد اس لئے عبادت کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 مجاہد اس لئے جہاد کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 قاری اس لئے تلاوت کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 مفسر اس لئے تفسیر کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 مجدد اس لئے دین کی تجدید کرتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 مکبر اس لئے تکبر کہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے
 مؤذن اس لئے اذان کہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے

الغرض..... مکرم حضرات ذی وقار !

کائنات ارض و سموات کا ذرہ ذرہ، پتہ پتہ، اس خدا کی رضا چاہتے ہیں، لیکن
 خالق کائنات اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا کا طالب ہے۔

سب سے پہلے اللہ جل شانہ نے محبوب ﷺ کی رضا کیلئے قبلہ تبدیل کیا۔
 دوسری مرتبہ معراج کی رات اپنے محبوب سے امت کی بخشش کا وعدہ فرما کے محبوب کو
 راضی کر لیا۔

تیسرا یہ کہ قیامت کے دن محبوب علیہ السلام کی شفاعت سے امتیوں کو جنت

میں بھیج کر محبوب کو راضی کرے گا۔

بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت رحمۃ اللہ علیہ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم

خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

حضرات محترم آج ہم جس دور میں گزر رہے ہیں۔ اس دور میں کچھ لوگ حضور نبی کریم ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں۔ نمازیں بھی ادا کرتے ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں۔ حج بھی کرتے ہیں، اپنے مال کی زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں، قرآن کے عالم بھی ہیں۔ ہدایت کا درس بھی دیتے ہیں مگر کہتے ہیں کہ نبی کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ فقط اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق ہے مگر اس نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو مالک کل بنا دیا ہے۔

بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

حضرات محترم!..... توجہ فرمائیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کے اوصاف و کمالات کا نظارہ کریں۔

محبوب کے چاہنے سے قبلہ تبدیل ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے ڈوبا ہوا سورج واپس آ جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے چاند دو ٹکڑے ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے احد پہاڑ کا جھومنا بند ہو جاتا ہے

محبوب کے چاہنے سے پتھر بھی کلمہ پڑھ لیتا ہے
 محبوب کے چاہنے سے درختوں کو چلنے کا شعور آ جاتا ہے
 محبوب کے چاہنے سے بیمار شفا پا جاتا ہے
 محبوب کے چاہنے سے مردہ زندہ ہو جاتا ہے
 محبوب کے چاہنے سے گناہگار جنت میں جاتا ہے
 محبوب کے چاہنے سے حضرت آدم کی توبہ قبول ہو جاتی ہے
 محبوب کے چاہنے سے حضرت نوح کی کشتی کنارے لگ جاتی ہے
 محبوب کے چاہنے سے ساری کائنات کی مشکلات حل ہو جاتی ہیں

اور یقیناً محبوب کے چاہنے سے امت جنت میں جائے گی کیونکہ حدیث شریف میں
 آتا ہے کہ روز محشر تمام امتیں اپنا سفارشی تلاش کریں گی کبھی آدم علیہ السلام کے پاس
 جائیں گی اور کبھی نوح علیہ السلام کے پاس کبھی ابراہیم علیہ السلام کے پاس کبھی کسی
 نبی کے پاس اور کبھی کسی نبی کے پاس لیکن سارے نبی یہی فرمائیں گے۔ اِنْهَبُوا اِلَیَّ
 غَیْرَیَّ۔ کسی اور کی طرف لوٹ جاؤ۔ میں تمہارے لئے سفارش نہیں کر سکتا حتیٰ کہ
 ساری امتیں عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گی وہ بھی یہی کہیں گے میں تمہارے
 لئے سفارش نہیں کر سکتا لیکن میں تمہیں ایسی بارگاہ کا پتہ بتاتا ہوں جہاں تم اپنی
 سفارش کر سکتے ہو ضرور قبول ہوگی۔ تم حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں جاؤ
 تمام امتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں پہنچ جائیں گی اور عرض کریں گی کہ آپ ہماری
 سفارش کریں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں میں اپنا سر مبارک سجدہ میں رکھ دوں گا اور

رب کی ایسی حمد کروں گا ایسی حمد اس سے پہلے کسی نے نہ کی ہوگی اور نہ ہی کوئی اس کے بعد کوئی حمد کر سکے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے اِرْفَعْ رَأْسُكَ يَا مُحَمَّدٌ۔ اے پیارے حبیب اپنے سر انور کو اٹھائیے اور مانگیئے جو چاہیں گے آپ کو عطا کیا جائے گا۔ سفارش کیجئے آپ جس کے حق میں سفارش کریں گے آپ کی سفارش کو قبول کیا جائے گا۔ اسی وجہ سے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے

سرکار میں نہ ”لا“ ہے نہ حاجت اگر کی ہے

آقا صلی اللہ علیہ وسلم نہیں فرمائیں گے اِذْهَبُوا اِلَيَّ غَيْرِي بلکہ فرمائیں گے انا لہا۔ اے گنہگارو آج تو میری رحمت تمہارے لئے ہے۔ اس کی ترجمانی اعلیٰ حضرت یوں فرمائی ہے۔

اور نبی کہیں اِذْهَبُوا اِلَيَّ غَيْرِي

لیکن میرے آقا کے لب پہ انا لہا ہوگا

معصوم اکلوتے بیٹے کو ڈھونڈتی ہے ماں جس طرح

خدا گواہ یہی حال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوگا

حضرات گرامی قدرا

اس دنیا میں تمام انسان کسی نہ کسی کی رضا چاہتے ہیں۔ مگر مومن یہ چاہتا ہے کہ خدا راضی ہو جائے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا

نوح علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا

یعقوب علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 یوسف علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 اور لیس علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 یونس علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 اسماعیل علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 سلیمان علیہ السلام نے عرض کیا خالق کائنات راضی ہو جا
 ہود علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 یحییٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 ایوب علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 ہارون علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا
 عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کی خالق کائنات راضی ہو جا

الغرض مکرم حضرات!

سب نبی یہی عرض کرتے رہے مگر

جب باری آئی آمنہ کے لال کی

جب باری آئی مدینہ کے تاجدار کی

جب باری آئی رب کے دلدار کی

جب باری آئی پیکر حسن و جمال کی

جب باری آئی صاحب شرف و کمال کی
 جب باری آئی اللہ کے ولدار کی
 جب باری آئی نبیوں کے امام کی
 جب باری آئی امت کے غمخوار کی
 جب باری آئی رسولوں کے تاجدار کی
 جب باری آئی نور الانوار کی
 جب باری آئی نبی مختار کی
 جب باری آئی نبیوں کے سردار کی
 جب باری آئی حبیب نامدار کی

ہاں ہاں

جب باری آئی رحمۃ اللعالمین کی، جب باری آئی سید المرسلین کی
 جب باری آئی راحۃ العاشقین کی، جب باری آئی سید السالکین کی
 جب باری آئی سید النبیین کی، جب باری آئی سید الکونین کی
 جب باری آئی سید المحبوبین کی، جب باری آئی سید الصابرین کی

تو خالق کائنات نے اعلان فرما دیا اے کائنات والو سن لو!

سارے نبی سارے رسول سارے پیغمبر
 سارے صحابہ، سارے ولی، سارے غوث
 سارے قطب سارے اوتاد سارے مجدد
 سارے محدث سارے مفسر، سارے مقرر

یہ چاہتے تھے کہ ہمارا خدا راضی ہو جائے مگر میں خدا ہو کر یہ چاہتا ہوں کہ میرا محبوب راضی ہو جائے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ - (پ ۳۰)

اے میرے محبوب عنقریب آپ کا رب اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔
امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ نے اس کا ترجمہ یوں کیا۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم

خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

حضرات ذی وقار!

معلوم ہوا کہ ساری کائنات اللہ جل شانہ کی رضا چاہتی ہے مگر خالق کائنات اپنے محبوب کریم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی رضا چاہتا ہے۔ توجہ فرمائیں۔

زمین و زمان اللہ کی رضا چاہتے ہیں

مکین و مکان اللہ کی رضا چاہتے ہیں

شمس و قمر اللہ کی رضا چاہتے ہیں

شجر و حجر اللہ کی رضا چاہتے ہیں

خشک و تر اللہ کی رضا چاہتے ہیں

بحر و بر اللہ کی رضا چاہتے ہیں

افلاک و فلک اللہ کی رضا چاہتے ہیں

جمادات و حیوانات اللہ کی رضا چاہتے ہیں

معدنیات و نباتات اللہ کی رضا چاہتے ہیں

جبرائیل و میکائیل اللہ کی رضا چاہتے ہیں
اسرائیل و عزرائیل اللہ کی رضا چاہتے ہیں
حور و غلاماں اللہ کی رضا چاہتے ہیں

حضرات محتشم!

معلوم ہوا کہ کائنات ارض و سماء بلکہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس خالق کائنات کی رضا چاہتے ہیں مگر خدائے قدوس جل شانہ اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا چاہتا ہے اس لئے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اسی محبوب دو عالم ﷺ کیلئے ہی بنایا گیا ہے۔
امام اہل سنت، مجدد دین و ملت، فاتح نجدیت و دیوبندیت، اعلیٰ حضرت امام شاہ احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ نے یوں ترجمانی فرمائی ہے۔

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں گے وہاں تمہارے لئے

الغرض سامعین محتشم!

اللہ تعالیٰ عز و جل نے کائنات کی ہر چیز بنائی اپنے محبوب کریم ﷺ کی رضا کے

واسطے.....

کائنات کو بنایا رضائے مصطفیٰ کیلئے
زمین کو بنایا رضائے مصطفیٰ کیلئے
آسمان کو بنایا رضائے مصطفیٰ کیلئے

چاند کو چمکایا رضائے مصطفیٰ کیلئے

قرآن کو اُتارا رضائے مصطفیٰ کیلئے

بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
وَاخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



ہر قسم کی مرض سے شفاء کیلئے اا بار ورد کریں اور پانی پر
دم کر کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔ (اجازت عام ہے)



وَالْقُتْبُ وَالْأَيْلُ إِذَا سَجَىٰ

نعت مصطفیٰ ﷺ کیا ہے

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں
ادھر رحمت برسی جا رہی ہے
جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں



نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

حضرات ذی وقار!

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد حضور پر نور آقائے دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے آج کی یہ عظیم الشان محفل نعت میں شرکت کی سعادت حاصل
 کر رہے ہیں۔ دربار گہر بار میں تمام احباب ذی وقار با آواز بلند درود و سلام پیش
 کریں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
 اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے آج کی یہ عظیم الشان سالانہ محفل نعت متحدہ سنی
 موومنٹ پاکستان کے زیر اہتمام قرب مصطفیٰ اسلامک سنٹر میں منعقد کرنے کی
 سعادت حاصل کی گئی ہے۔

حضرات ذی وقار!

خراج تحسین کے مستحق ہیں وہ نوجوان جنہوں نے اس محفل میں دن رات
 محنت کر کے اس قرب مصطفیٰ ہال کو کتنی خوبصورتی سے سجانے کی پر نور سعادت حاصل

کی۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے ان کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کرے آمین۔

محترم حضرات! آج کی اس عظیم الشان محفل میں نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نعتوں کے گلدستے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ کیونکہ

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں

آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلا تے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں

جو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد مناتے ہیں

حضرات ذی وقار! حضور نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ مَن أَحَبَّ

شَيْعًا أَكْثَرَ ذِكْرًا۔ یعنی جو کوئی جس سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے

گو یا حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت ذکر کو محبت کی علامت قرار دیا۔

یعنی عاشق کی پہچان اور محبت کی اپنے محبوب سے محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ

محبوب کا کثرت کے ساتھ ذکر کرے۔ اپنے محبوب کی یاد کو فقط اپنے دل تک محدود نہ

رکھے، بلکہ زبان سے اس کا اظہار بھی کرے۔ مختلف طریقوں سے بار بار حیلوں،

بہانوں سے اپنے محبوب کا ذکر چھیڑتا رہے یہی وجہ ہے کہ عشاق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی

گفتار کو ہمہ وقت ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سجائے رکھتے ہیں۔ کبھی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی

سیرت و صورت کی باتیں ہوتی ہیں۔ کبھی آپ کے حسن و جمال کی باتیں ہوتی ہیں۔

جب اللہ تعالیٰ جل شانہ کے کلام قرآن پاک کی تلاوت کے لئے لب کھلتے

ہیں تو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات نکھر نکھر کر آنکھوں میں سما جاتی ہے۔ انہیں لمحات کا ذکر ایک شاعر خوبصورت انداز میں یوں کرتے ہیں۔

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا
جو رنگ کہ جامی پر رومی پر چڑھایا تھا
اس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پر بھی چڑھا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا
جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

الغرض اس محفل کا آغاز کرنے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ پاکستان کے مشہور و معروف قاری جن کی آواز کا جادو چارواںک عالم میں ہو رہا ہے، بلکہ جس کی آواز پر نور، جن کا کلام پر نور، جن کا انداز پر نور، جن کا نام نور احمد ہے اور نوری کلام کی نور بھری رات میں..... پر نور برسات میں..... رحمتوں کی بارش میں..... نور و نگہت کی تجلیات میں..... نعتوں کی سوغات میں..... قرآن مجید کے انوار میں تشریف لاتے ہیں۔ نجم القراء، فخر القراء، انوار القراء، نور القراء، زینت القراء جناب محترم المقام قاری قرآن مولانا قاری محمد نور احمد حقانی آف اسلام آباد..... نعروں کی گونج میں استقبال کیجئے۔

حضرات ذی وقار ! واجب الاحترام علماء و مشائخ محفل میں ہر طرف نور ہی نور ہے بلکہ کیسا پُر نور سماں ہے۔

عرش پر نور ہے فرش پر نور ہے

شمس پر نور ہے قمر پر نور ہے

شجر پر نور ہے حجر پر نور ہے

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے، ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے

ارے عشاق مدینہ غور تو کروا

مومنو ! آج گنج سخا لوٹ لو، لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو

عاصیو رحمت مصطفیٰ لوٹ لو، باب رحمت کھلا آج کی رات ہے

ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے

خود محمد ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے

مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو، درد دل اور حسن نظر مانگ لو

کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

الغرض یہ محفل نعت بڑی بابرکت ہے کیونکہ جہاں حضور پُر نور ﷺ کا ذکر ہو

وہاں اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ آئیے ذرا توجہ فرمائیں کیونکہ ہمارا تو عقیدہ ہے

نبی کا ذکر کرتے جا رہے ہیں
 دلوں میں نور بھرتے جا رہے ہیں
 ادھر رحمت برسی جا رہی ہے
 جدھر سے وہ گزرتے جا رہے ہیں
 سبھی الفاظ میرے مصطفیٰ کے
 ہر اک دل میں اترتے جا رہے ہیں
 جدھر سرکار کی اٹھتی ہیں نظریں
 ادھر انسان سنورتے جا رہے ہیں
 شب معراج میں راہوں میں ان کی
 ستارے سے بکھرتے جا رہے ہیں
 در سرکار دو عالم پہ عاشق
 سنبل بکڑتے ڈرتے جا رہے ہیں
 حسینی ہو رہے ہیں اب بھی زندہ
 یزیدی اب بھی مرتے جا رہے ہیں
 نبی کی رحمت کے الفاظ صائم
 دلوں میں کیف بھرتے جا رہے ہیں

سامعین محترم!

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و رفعت کے بیان کرنے کو نعت

بہا ہے۔ الغرض

نعت روح کائنات ہے نعت جان کائنات ہے
 نعت آن کائنات ہے نعت رحمت کائنات ہے
 نعت سعادت کائنات ہے نعت آفتاب کائنات ہے
 نعت مئے شریعت ہے نعت زاد آخرت ہے
 نعت در شفاعت ہے نعت بہار نگہت ہے
 نعت قرآن کا انتساب ہے محبتوں کا نصاب ہے
 نعت اک قندیل نور ہے نعت عاشقوں کے دل کا سرور ہے
 نعت رحمت کا نزول ہے نعت سعادت کا حصول ہے
 نعت سیرت مصطفیٰ کا بیان ہے نعت حضور کی عظمتوں کا نشان ہے
 نعت نور بصیرت ہے ، نعت نور حقیقت ہے

غرض شاعر اہل سنت صوفی محمد علی ظہوری قصوری علیہ الرحمۃ کے الفاظ ہیں۔

گمڑی ہوئی امت کی تقدیر بناتے ہیں
 سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں
 انوار برستے ہیں رحمت کے سر محفل
 جب شاہ مدینہ کی ہم نعت سناتے ہیں
 دامن رسالت میں ملتی ہے پناہ ان کو
 جو سرور عالم کے دربار میں جاتے ہیں
 اس نام محمد سے ہر سمت اجالا ہے

سب اہل نظر اس کو آنکھوں سے لگاتے ہیں
 کچھ اشک عقیدت کے سرمایہ ہیں آنکھوں کا
 ہر روز یہی موتی پلکوں پہ سجاتے ہیں
 اس حشر کے کیا کہنے جس روز ظہوری کو
 پیغام یہ آئے گا تجھے سرکار بلا تے ہیں

حضرات ذی وقار!

آج کی محفلِ نعت میں بڑے بڑے نعت خواں تشریف لائے ہیں۔ ہر نعت
 خواں کے سینے میں خوفِ خدا اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ موجزن ہے کیونکہ جس سے محبت
 ہوتی ہے اس کا ہر وقت ذکر بھی ہوتا ہے نعتیں بھی۔

آمنہ کے لال ﷺ
 پیکرِ حسن و جمال ﷺ
 صاحبِ شرف و کمال ﷺ
 اللہ کے دلدار ﷺ
 نبیوں کے تاجدار ﷺ
 رسولوں کے سردار ﷺ

نبی مختار نور الانوار اللہ کے یار امت کے غمخوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعت، محبت و
 عقیدت میں پڑھی اور سنی جاتی ہے۔

قرآن مجید اور فرقانِ حمید کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو سارے کا سارا قرآن
 حضورِ نور، شافعِ یوم النشور، شفیع المذنبین کی نعتوں کا مجموعہ ہیں۔

موت بھی آجائے تو پھر بھی آقا کی مدحت و نعت ہماری زبانوں پر جاری رہے گی
س کی ترجمانی کسی شاعر نے یوں کی ہے۔

نعت خوانی موت بھی ہم سے چھڑا سکتی نہیں
قبر میں بھی رسول اللہ کے گیت گاتے جائینگے
کیونکہ صبح ازل سے لیکر شام ابد تک جہاں جہاں حمد خدا ہوگی وہاں وہاں ہو
گی نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرات ذرا غور کرو..... حمد باری تعالیٰ اور نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نوری کرن کہاں
کہاں جگمگا رہی ہے۔

کلمہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
نماز میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
روزہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حج میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
تلاوت میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
خطبہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
عرش میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
فرش میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
صفا میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
مروہ میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
لوح و قلم میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

شمس و قمر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

شجر و حجر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

برگ و ثمر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جن و بشر میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے۔ اس محفل میں حمد خدا کے ساتھ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔



دعاؤں کی مقبولیت کیلئے

يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ

۴۸۴ بار اول و آخر و درود پاک ابار

عشاء کی نماز کے بعد (اجازت عام ہے)



الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ



سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے بالا و والا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے مولا کا پیار ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم



نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ

مَوْلٰی صَلِّ وَسَلِّمْ دٰیْمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَمْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِم

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنِیْنِ وَالْمَعْلٰنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَ مِنْ عَجَم

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ عزوجل کی حمد و ثناء کے بعد آقائے دو عالم، فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، مولیٰ آدم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ کے حضور درود و سلام پیش کیا گیا۔ آج کی یہ پُر نور تقریب سعید حضور ﷺ کی سیرت طیبہ کے موضوع پر منعقد کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم ﷺ کی سیرت، اخلاق، کردار، گفتار پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَاطِيعُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۳۲)

اور اللہ و رسول کے فرمانبردار رہو اس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے۔

حضرات محترم! دوسرے مقام پر یوں ارشاد ربانی ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ۔ (پ ۹، انفال آیت ۱)

اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اگر تم ایماندار ہو۔

علوم ہوا..... کہ اللہ تعالیٰ عزوجل اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت فقط اہل

ایمان ہی کرتے ہیں کیونکہ وہ سچے مسلمان اور خوش نصیب ہوتے ہیں۔

بل اور مقام پر اطاعت رسول کریم ﷺ کو مزید واضح انداز میں بیان فرمایا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَالْتُمِ تَسْمَعُونَ۔

(پ ۹، سورۃ الانفال آیت ۲۰)

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور نہ روگردانی کرو حالانکہ تم

سن رہے ہو۔

حضرات ذی وقار! ان آیات و بینات سے معلوم ہوا کہ انسان کی کامیابی اور کامرانی

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہے، بلکہ آخرت

نجات اور دخول جنت کیلئے بھی اطاعت رسول ﷺ ہی کام آئے گی۔

معزز سامعین کرام صاحب صدر اور غیور نو جوانان اسلام آج کی پروقار تقریب

سیرت النبی کے موضوع پر انعقاد پذیر ہے۔

تمام انبیاء کرام کی سیرت کی جھلک دیکھنی ہو تو آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال،

صاحب شرف و کمال، اللہ کے دلدار، انبیاء کے تاجدار، رسولوں کے امام امت کے

غم خوار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھئے۔ اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

صورت بھی اعلیٰ ، سیرت بھی اعلیٰ

اخلاق بھی اعلیٰ ، کلام بھی اعلیٰ

کردار بھی اعلیٰ ، گفتار بھی اعلیٰ

وقار بھی اعلیٰ ، پیار بھی اعلیٰ

حیا بھی اعلیٰ ، احسان بھی اعلیٰ

سعادت بھی اعلیٰ ، رفاقت بھی اعلیٰ

صداقت بھی اعلیٰ ، عدالت بھی اعلیٰ

سخاوت بھی اعلیٰ ، شجاعت بھی اعلیٰ

شرافت بھی اعلیٰ ، سیادت بھی اعلیٰ

طریقت بھی اعلیٰ ، شریعت بھی اعلیٰ

رسالت بھی اعلیٰ ، نبوت بھی اعلیٰ

تجارت بھی اعلیٰ ، حکمت بھی اعلیٰ

میں نہیں کہتا بلکہ اللہ کا قرآن بھی گواہی دے رہا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

بے شک تمہاری راہنمائی کیلئے اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے اور

دوسرے مقام پر اللہ کریم نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو یوں بیان فرمایا۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ۔ (آل عمران)

اے محبوب! آپ فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تجھ

سے محبت کرے گا۔

حضرات محترم! ذرا توجہ فرمائیے۔

حضرت آدم کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت نوح کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت ابراہیم کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت اسماعیل کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت یعقوب کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت یوسف کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت ادریس کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت موسیٰ کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرت عیسیٰ کی سیرت، سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

ہاں ہاں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کی سیرت

سیرت مصطفیٰ کی مظہر ہے

حضرات ذی وقار!

حضور ﷺ کی سیرت انسان کیلئے کامیابی کا راز ہے۔ اس لئے کہ حضور ﷺ کی۔

صورت بھی باکمال سیرت بھی باکمال

اخلاق بھی باکمال کلام بھی باکمال

کردار بھی باکمال گفتار بھی باکمال

وقار بھی باکمال پیار بھی باکمال

حیاء بھی باکمال	قضاء بھی باکمال
شرم بھی باکمال	کرم بھی باکمال
سخاوت بھی باکمال	شفقت بھی باکمال
صداقت بھی باکمال	عدالت بھی باکمال
سخاوت بھی باکمال	شجاعت بھی باکمال
صبر بھی باکمال	شکر بھی باکمال
شرافت بھی باکمال	سیادت بھی باکمال
طریقت بھی باکمال	شریعت بھی باکمال
تجارت بھی باکمال	طہارت بھی باکمال
رسالت بھی باکمال	نبوت بھی باکمال

اور اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین و ملت امام احمد رضا بریلوی نے کیا خوب فرمایا۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ	سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولا کا پیار ہمارا نبی ﷺ	دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا	نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
جس کو شایان ہے عرش خدا پر جلوس	ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں	شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
جس کے تلوؤں کا دھون ہے آب حیات	ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی ﷺ
عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں	سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم وہ بیچ دل آرا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو نمکین حسن والا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی ان کا تمہارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 قرون بدلی رسولوں کی ہوتی رہی چاند بدلی سے نکلا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے دینے والا ہے سچا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جیویں سوہنا زمانے تے آج آیا

جھک دا پیا اے عرش وی فرش ولے
 رکن کون غریباں دی لج آیا
 بھاویں شاہ تے بھاویں گدا ہے سی
 کاسہ لے کے بوہے تے بھیج آیا
 جیویں سوہنا زمانے تے آج آیا ایسا کرم کمال کیتا
 گیا سی جو خالی رج رج آیا
 ناصر صدیاں بعد وی انج لگدا
 جیویں سوہنا زمانے تے آج آیا



رَأَيْتُمَا هَذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنْتَ حِلُّ هَذَا الْبَلَدِ ۝



نسیت مدینہ منورہ

بکڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غنوار محمد کی ہے ذات مدینے میں
آؤ بھی گنہگار و پہنچو سبھی مدینے میں
بنتی شفاعت کی خیرات مدینے میں



نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ
فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلَيْمَتْ بِهَا
فَإِنِّي أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا

آمین محترم!

اللہ تعالیٰ جل شانہ کی حمد و ثناء کے بعد آقائے دو عالم، فخر بنی آدم، نور مجسم
شیخ معظم، رسول اکرم، نبی محتشم، تاجدار مدینہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں
یہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ پُر نور اجتماع مدینہ منورہ کی عظمت و
کثرت کا اظہار کرنے کیلئے منعقد کیا گیا ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مدینہ
لے کے صدقے تمام سب کو مدینہ منورہ کی حاضر نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آئیاں ٹھنڈیاں ہواواں مدینے دیاں
یاو آئیاں فضاواں مدینے دیاں
جھوں لکھدا سی سوہنا حبیب خدا
رون آج وی اوہ تھاواں ملانے دیاں
بے قراراں نوں جس تھاں قرار آؤندا
رہک فردوس چھاواں مدینے دیاں
سانوں سدے مدینے دے وچ سوہنا

دین لوں لوں صدواں مدینے دیاں
 تینوں صد لین گے اوہ کدی نہ کدی
 کردا رہ توں دعاواں مدینے دیاں
 اوہنوں جنت نوں جاون دی راہ مل گئی
 چنے تک لیاں راہواں مدینے دیاں
 جدوں تک ترے ساہواں چہ ساہ حافظا
 رہیں کردا ثناواں مدینے دیاں

سامعین ذی وقار!

ذکر مدینہ سے اپنے دلوں کا مدینہ اور پر نور مدینہ کرنے والو اللہ مدینہ کے
 صدقے ہم سب کو روضہ پاک کی حاضری نصیب فرمائے۔
 میں مدینے کا ذکر کیا کروں، ذکر مدینہ تو اللہ اور اس کا رسول مقبول تاجدار مدینہ ﷺ
 خود فرما رہے ہیں۔

کیونکہ..... ہر بات مدینہ منور میں ہے۔

توجہ فرمائیں۔

محبت ہے تو مدینے میں
 مودت ہے تو مدینے میں
 رحمت ہے تو مدینے میں
 فرحت ہے تو مدینے میں
 رفعت ہے تو مدینے میں
 برکت ہے تو مدینے میں

عزت ہے تو مدینے میں
 نسبت ہے تو مدینے میں
 شہادت ہے تو مدینے میں
 عدالت ہے تو مدینے میں
 حفاظت ہے تو مدینے میں
 استقامت ہے تو مدینے میں
 شفاعت ہے تو مدینے میں
 سخاوت ہے تو مدینے میں
 نور ہے تو مدینے میں
 نورانیت ہے تو مدینے میں
 شریعت ہے تو مدینے میں
 حقیقت ہے تو مدینے میں
 رسالت ہے تو مدینے میں
 نبوت ہے تو مدینے میں

بلکہ ہاں ہاں.....

سکون ہے تو مدینے میں
 امن ہے تو مدینے میں
 وقار ہے تو مدینے میں
 معیار ہے تو مدینے میں

پیار ہے تو مدینے میں
 سرکار ہے تو مدینے میں
 ارے مومن کی نجات ہے تو مدینے میں
 کیا کیا ہیں فضیلتیں مدینے میں..... بلکہ

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
 غمخوار محمد کی ہے ذات مدینے میں
 آؤ بھی گنہگار و پہنچو سبھی مدینے میں
 بنتی شفاعت کی خیرات مدینے میں
 کچھ اشکِ ندامت کے کچھ ہار و دودوں کے
 یہ لے کر چلیں گے ہم سوغات مدینے میں
 اے میرے خدا آئے، اک تو وہ دن ایسا
 مکے میں جو دن گزرے ہو رات مدینے میں
 عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
 ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں
 یہ آسِ نیازِ تھی ہے دولہا کی زیارت کو
 جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

سامعینِ ذی وقار!..... اب آپ کے سامنے عظمتِ مدینہ منورہ بیان فرمانے کیلئے
 تشریف لاتے ہیں ہمارے معزز مہمان عاشقِ مدینہ حضرت مولانا علامہ.....
 حضراتِ مکرم مدینہ منورہ کا ذکر ہر عاشق کی زبان پر اور ہر محبت کے دل میں رہتا

ہے۔ کیونکہ وہ انسان ہی نہیں ہے جس کے دل میں مدینے اور مدینہ والوں کی محبت

ہو۔

اُن کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں
جہوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں
میرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں
ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اس لئے ہم تو محمد ﷺ کی ثنا کرتے ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

مدینہ کی مٹی میں شفا ہے

حضرات! اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب رسول مقبول ﷺ کے شہر
بارک کو بڑی عظمت و شان عطا فرمائی ہے۔

آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال صاحب شرف و کمال، اللہ کے
رسول پیکر علم و حکمت صاحب نبوت و رسالت اللہ کے

لدار نبیوں کے تاجدار امت کے غمخوار شہسوار صبر و استقامت
احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے مدینہ شہر کی مٹی کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرمایا،
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں۔ جب رسول کریم ﷺ

غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو مسلمانوں میں سے پیچھے رہنے والے لوگ آپ ﷺ سے آئے۔ انہوں نے غبار اڑتے ہوئے دیکھا تو حضور ﷺ کے ساتھ موجود لوگوں میں سے بعض نے اپنے ناک ڈھانپ لئے۔ مگر رسول اللہ ﷺ نے اپنے چہرے سے کپڑا (نقاب) اتار دیا اور فرمایا۔ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اَنْ فِيْ غَبَارِهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس غبار میں ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔

بلکہ فرمایا..... کہ اس میں جذام اور برص کی بیماری سے شفاء ہے۔ ایک شاعر اہل سنت فرماتے ہیں۔

مر یضو چھوڑ دو رونا شفا لاؤ مدینے سے
چلو تقدیر بھی اپنی بنا لاؤ مدینے سے
میں ناصر ہوں مریض مصطفیٰ میری دوا یہ ہے
ہواؤ تھوڑی سی خوشبو چرا لاؤ مدینے سے

دوسرے مقام پر یوں ترجمانی فرمائی۔

مدینے دی مٹی دوائی توں ودھ اے
کیہڑی شے نبی دی گدائی تو ودھ اے
اسی لڈواں شڈواں دے گھٹ ہی شوقین آں
کہہ سائول دا ناں ای مٹھائی تو ودھ اے

حضرات ذی وقار !

مدینہ طیبہ کا خطہ دلوں کا سکون ہے
عاشق کیلئے یہ زمیں محبوب ہے

رحمتوں کی برسات ہے مدینے میں
 برکتوں کے انوار ہیں مدینے میں
 قبولیت کے اسرار ہیں مدینے میں
 اللہ کے دلدار ہیں مدینے میں
 رسول اللہ کے یار ہیں مدینے میں
 صحابہ کا پیار ہے مدینے میں
 ائمہ کا معیار ہے مدینے میں
 اصفیاء کا وقار ہے مدینے میں
 استخیاء کا قرار ہے مدینے میں
 اشکوں کا اظہار ہے مدینے میں
 دلوں کی پکار ہے مدینے میں
 صدیق کی وفا ہے مدینے میں
 عمر کی تلوار ہے مدینے میں
 عثمان کی حیا ہے مدینے میں
 اہل صفا کی بقا ہے مدینے میں
 ہماری بخشش کی ضیاء ہے مدینے میں

سیدنا صر حسین چشتی اپنی محبت کا اظہاریوں کرتے ہیں۔

عاشق کی تکرار مدینہ ، اپنی فقط پکار مدینہ
 سوچوں کی رفتار مدینہ ، شاعر کے اشعار مدینہ
 پھولوں کی مہکار مدینہ ، سانسوں کی جھنکار مدینہ

دکھیوں کا غمخوار مدینہ ، شہروں کا سردار مدینہ
 جنت کا گلزار مدینہ ، آقا کا گھر بار مدینہ
 ہے صدیق کا یار مدینہ ، عمر جری کا پیار مدینہ
 عثمان کا دلدار مدینہ ، حیدر کا اسرار مدینہ
 قدرت کا شاہکار مدینہ ، عشق کی ہے پرکار مدینہ
 ہے بس پر انوار مدینہ ، ناصر روز دعائیں
 مانگیں دیکھوں لاکھوں بار مدینہ

اس لئے کہ

جہیزے سینے وچ عشق حبیب دا اے اللہ تائیں اوہ سینہ پسند آیا
 قصی اندرامات لئی انبیاء سب نوں صرف عربی نگینہ پسند آیا
 عصر پھلاں گلاب چنبیلیاں توں اوہدا توری پسینہ پسند آیا
 بڑے بڑے زمانے وچ شہراڈھے ناصر مینوں مدینہ پسند آیا

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ



يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا



حسن و جمال مصطفیٰ ﷺ

میں نے دیر نبی پر جس وقت بھی صدا دی
چشم کرم نے ان کی بگڑی میری بنا دی
تازندگی انہیں کے جلوؤں میں گم رہا وہ
جس جسکو ساقی میرے نے نظروں سے ہے پلا دی



نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ
 أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَىٰ

نظر کا تیر سینہ و جگر سے پار ہوتا ہے
 نظر کے سامنے جس وقت روئے یار ہوتا ہے
 وفا کے شہر میں آہوں کا کاروبار ہوتا ہے
 مٹا دیتا ہے جو خود کو اسے دیدار ہوتا ہے
 کہا اقبال نے کیا خوب اس بارے میں اے ناصر
 کہ واللہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

حضرات محترم.... معزز سامعین کرام

آج کی روحانی، ایمانی محفل میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آقا کے حسن و جمال کے تذکرہ
 کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کا ذکر خالق کائنات نے اپنی
 لاریب کتاب قرآن مجید و فرقان حمید میں یوں فرمایا۔

وَالضُّحَىٰ محبوب کے رخ انور کی قسم وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَىٰ اور
 قسم ہے محبوب کی زلفوں کی جب چہرے پر چھا جائیں۔ (تفسیر عزیز)

واضحیٰ کا چہرہ ہے ظہ کا سہرا ہے
ان کے مسکرانے سے زمانہ جگمگایا ہے

.....

ہے تیری شکل و صورت کتنی پیاری یا رسول اللہ
حسینوں نے بھی تجھ پر جان واری یا رسول اللہ
گزر جس راہ سے تیرا ہوا اے رحمت عالم
ادھر چلنے لگی باد بہاری یا رسول اللہ
اسے آخر تیرے دیدار کی دولت ملی جس نے
حیات اپنی ترے غم میں گزاری یا رسول اللہ

حضرت شیخ المحققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کتاب مدارج
نبوت میں ایک روایت نقل فرماتے ہیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام دو مرتبہ سیدنا
یسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور چار مرتبہ حضرت اور یس علیہ السلام
کے پاس حاضر ہوئے اور حضرت آدم علیہ السلام کے پاس بارہ مرتبہ حاضر ہوئے۔
سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی خدمت میں بیالیس مرتبہ حاضر ہوئے،
موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں ایک سو چار مرتبہ حاضر ہوئے اور ہمارے آقا و
مولا حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہوئے۔

(مدارج النبوت)

سامعین کرام!

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ تو سیدنا جبرائیل امین علیہ السلام حاضر
ہوئے اور بارگاہ رسالت میں سلام عرض کیا۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا اے جبرائیل علیہ السلام؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا اے پیارے جبرائیل علیہ السلام

تو نے کائنات کو دیکھا کائنات کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے عرش کو دیکھا عرش کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے فرش کو دیکھا فرش کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے لوح و قلم کو دیکھا لوح و قلم کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے جنت کو دیکھا جنت کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے حوروں کو دیکھا حوروں کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے سدرۃ المنتہی کو دیکھا سدرۃ المنتہی کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے غلمان کو دیکھا غلمان کے حسن و جمال کو دیکھا

تو نے کائنات کا ذرہ ذرہ دیکھا مگر بتا کوئی مجھ سا بھی دیکھا

سامعین محترم! صاحب علم و دانش؛ ذرا غور فرمائیں۔

پوچھنے والے ہیں۔ رحمۃ اللعالمین ﷺ جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ ہے

حضرت جبرائیل امین علیہ السلام تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا

اے آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال کائنات کے رسول صاحب

شرف و کمال اللہ کے دلدار نور الانوار نبی مختار نبیوں

کے تاجدار رسولوں کے سر دار امت کے مخنوار تاجدار عرب و

عجم مالک لوح و قلم

حضور میں نے ساری دنیا کو دیکھا

میں نے شمس و قمر کو دیکھا میں نے عرش و فرش کو دیکھا
میں نے شجر و حجر کو دیکھا میں نے افلاک و فلک کو دیکھا
میں نے بحر و بر کو دیکھا، میں نے لوح و قلم کو دیکھا
میں نے خشک و تر کو دیکھا، میں نے غلمان جنت کو دیکھا
میں نے جن و بشر کو دیکھا

بلکہ نہیں نہیں.....

آدم علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
شیث علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
نوح علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
ہارون علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یعقوب علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یحییٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
لوط علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
ایوب علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
ادریس علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
الیاس علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یوسف علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
داؤد علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
سلیمان علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا
یونس علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا

موسیٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا

عیسیٰ علیہ السلام کے حسن و جمال کو میں نے دیکھا

بلکہ اے نبیوں کے تاجدار ﷺ میں نے تو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کو دیکھا اور قریب سے قریب تر ہو کر دیکھا مگر کملی والے آقا آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔

حضرات ذی وقار..... سامعین محترم

نبیوں کے سردار، نور الانوار، نبی مختار، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں چوبیس ہزار مرتبہ حاضر ہونے کی سعادت حاصل کرنے والا توری فرشتوں کا امام عرض کرتا ہے۔

قَالَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُشَارِقُ الْأَرْضِ وَمَغَارِبُهَا فَلَمْ أَرِ رَجُلًا أَفْضَلَ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا میں تمام مشارق اور مغارب میں پھرا لیکن میں نے کوئی شخص نبی اکرم ﷺ سے افضل نہیں دیکھا۔ (انوار محمدیہ)

کسی عاشق رسول ﷺ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی،

لکھ تے کئی ہزار وچوں کملی والا اے ہمہ صفات لگدا

ہے دیکھیا حسیناں دے نگر اندر مینوں اوہ فخر کائنات لگدا

جسے میں دیکھا حضور دارخ انور اوہ دے سہا منے دن رات لگدا

ناصر اس کائنات و احسن سارا اوہ احسن دی مینوں زکوٰۃ لگدا

سید ناصر حسین شاہ نے یوں محبت کا اظہار فرمایا۔

جے کوئی آکھے حضور نوں جن ورگا حق دا اس دے کول میعاروی نہیں
 سچ پچھوتے سورج تے جن تارے اوہدے اک جلوے دی ماروی نہیں
 خالق نہیں مخلوق اے سوہنا رب دی ایس گل توں مینوں انکاروی نہیں
 ایہو جیہا سوہنا الہن کائنات اندر ناصر خلقیا پر وردگار دی نہیں
 کسی مقام پر یوں فرمایا

اپنے خاص محبوب نوں بھیج کے تے ساڈے اوتے احسان خدا کیتے
 لیکے فرش تو عرشاں ساریاں نیں سجدے پئے شکر ادا کیتے
 توں تے گل انساں دی کری جانا ایں رب خود میلاد پیا کیتے
 اوہدے اون دی خوشی دے وچ ناصر سبھ نوں پتر عطا کیتے

حضرات ذی وقار:

اللہ جل جلالہ نے اپنے محبوب مکرم نور مجسم رؤف الرحیم ﷺ کو سب سے زیادہ
 حسن و جمال عطا فرمایا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

حضرت نوح علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

حضرت خلیل اللہ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

حضرت اسماعیل علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

حضرت ہود علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

حضرت لوط علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

حضرت یحییٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
 حضرت ہارون علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
 حضرت ایوب علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
 حضرت یونس علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
 حضرت یعقوب علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
 حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
 حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حسن و جمال عطا فرمایا

الغرض.....

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام کو حسن و جمال عطا فرمایا مگر ساری کائنات کا حسن و جمال میرے آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم نبی مکرم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفوں کی خیرات ہے۔ حضرت سیدنا امیر المومنین مولا علی فرماتے ہیں۔

وَلَمْ أَرَقَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مَثْلَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل کوئی نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد۔
 دوسرے مقام پر سیدنا ابو ہریرہ فرماتے ہیں۔

لَمْ أَرِ مَثْلَهُ وَلَمْ أَسْمَعْ بِمِثْلِهِ وَلَمْ تَرَعْنِي بِمِثْلِهِ۔ (طبقات شریف جلد اول)
 کہ میری آنکھوں نے آمنہ کے لال صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے آپ کی مثل کوئی سنا ہے۔ کسی عاشق مدینہ نے حضور علیہ السلام کے حسن و جمال کو

یوں بیان کیا ہے۔

سب سوہنیاں توں سوہنا ایں چہرہ حضور دا
تکيا نصيباں والیاں جلوہ حضور دا
پہنچے نیں عرش اعظم تے جوڑے حضور دے
چمیا اے جبرائیل نے تلوا حضور دا
خبرے توں کبھڑی جنت دا کرنا اے تذکرہ
جنت اے ساڈے واسطے روضہ حضور دا
سیدنا صر حسین چشتی کیا خوب فرماتے ہیں۔

رب دا پاک خلیل اک نوں گلزار بناون آیا
یوسف حسن خزینے لے کے شان دکھاون آیا
روح اللہ اس دنیا اتے زہد کماون آیا
ناصر کملی والا سب نوں سینے لاؤن آیا

حضرات ذی وقار!

الحمد للہ تعالیٰ (جل شانہ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کو ساری کائنات سے
زیادہ حسن و جمال عطا فرمایا بلکہ کائنات کا جو حسن و جمال ہے یہ سارا حضور نبی کریم
ﷺ کے نور مجسم نبی مکرم ہادی عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے حسن و جمال کی
خیرات ہے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ
چودھویں رات میں دھاری دار سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا میں کبھی آپ کی طرف
دیکھتا اور کبھی چاند کی طرف۔

حضرات محترم! ذرا توجہ فرمائیں۔

صحابی رسول فرماتے ہیں کہ میں آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال
صاحب شرف کمال اللہ کے ولد دار نبیوں کے تاجدار نبی
بے مثال اللہ کے پیارے امت کے سہارے حضور احمد
مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کو چودھویں رات میں (دھاری دار) سرخ یمنی جوڑا پہنے
ہوئے دیکھا۔ کیسا حسن و جمال کا منظر تھا۔

کبھی میں چہرہ انور کو دیکھا
کبھی چہرہ پُر انوار کو دیکھا
کبھی آمنہ کے لال کو دیکھا
کبھی واضحی کے چہرے کو دیکھا
کبھی آسمان کے چہرے کو دیکھا
کبھی آسمان کی کالی بدلی کو دیکھا
کبھی آسمان کی بلندی کو دیکھا
کبھی حضور کی کالی زلفوں کو دیکھا
کبھی الم نشرح کے سینے کو دیکھا

پھر میں نے فیصلہ کیا۔ اس کائنات ارض و سماوات میں حضور پُر نور احمد مختار محمد
مصطفیٰ ﷺ کا چہرہ مبارک کا حسن میرے نزدیک عِنْدِي أَحْسَنُ مِنَ
القَمَرِ۔ (شمال ترمذی ص ۲۳) یقیناً آپ چاند سے زیادہ حسین تھے۔
پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ الْغِصَاءَ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ : اے محبوب کریم ﷺ آپ سے بڑھ کر حسین پوری کائنات میں میری آنکھ نے نہیں دیکھا۔ اور ایسا ہو بھی کیسے کیونکہ آپ ﷺ جیسا جمیل تو کسی ماں نے جنا ہی نہیں اے محبوب ﷺ آپ کو ہر عیب اور نقص سے مبرا اور منزہ پیدا فرمایا گیا۔
حضرات ذی وقار!

اس کائنات ارض و سماء میں جس کو بھی حسن و جمال ملا۔ وہ صدقہ حسن و جمال مصطفیٰ ﷺ ہے۔ آئیے ذرا توجہ فرمائیں۔

انبیاء کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
رسولوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
پیغمبروں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
صحابہ کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
اولیاء کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
اصفیاء کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
اتقیاء کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
اغنیاء کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
ولیوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے

غوثوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 قطبوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 اوتادوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے

سینے سینے

عرش والوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 فرش والوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 شرق والوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 غرب والوں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 چاند تاروں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 جن و بشر کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 شمس و قمر کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 شجر و حجر کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 بحر و بر کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 برگ و ثمر کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 افلاک و فلک کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 املاک و ملک کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے
 حوروں و غلاماں کا حسن و جمال عکس مصطفیٰ ہے

سوہنا دنیا تے آیا تے دھایاں پے گیاں
 ایسا جلوہ دکھایا دھائیاں پے گیاں

سوہنے سوہنے نبی بنائے رتے سب نے اعلیٰ پائے
 میرے آقا نوں بنایا تے دھانیاں پے گیاں
 سوہنا آیا مک گئے ہنیرے چاروں پاسے ہوئے سویرے
 کنڈ مکھڑے تو لایا تے دھانیاں پے گیاں
 اوہدے آیاں آون بہاراں قدسی آون بن قطاراں
 ایسا سوہنے نوں سجایا تے دھانیاں پے گیاں
 گلیاں تے بازاروی سج گئے سوہنے نبی دے نعرے وچ گئے
 ایسا جشن منایا تے دھانیاں پے گیاں

حضور نبی کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن کی بات ہے۔ اس
 حسن و جمال کا ذکر تو کسی عاشق نے یوں کیا ہے۔

اب میری نگاہوں میں چچا نہیں کوئی
 جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
 تم سا تو حسین آنکھ دیکھا نہیں کوئی
 کیا شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی
 اور کسی نے یوں لب کشائی کی۔

خود کو دیکھا تو تیرا جود و کرم یاد آیا
 تجھ کو دیکھا تو مصور کا قلم یاد آیا
 صبح پھوٹی تو تیرے رخ کی ضیاء یاد آئی
 چاند نکلا تو تیرا نقش قدم یاد آیا

روشنی پھیل گئی حد نظر تک اعظم

جب بھی وہ ماہ عرب مہر عجم یاد آیا

کسی نے یوں حسن و جمال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا ہے۔

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو

وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں

اس کی نظروں میں ترا جلوہ زیبائی ہو

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ

یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

چین پائینگے تڑپتے ہوئے دل محشر میں

غم کسے یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

الغرض..... پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے تو کمال کر دیا۔

لکھ چند بدر شیشانی اے

متھے چمکے دی لاٹ نورانی اے

کالی زلف تے اکھ مستانی اے

مخمور اکھیں ہن مدبھریاں

اس صورت نوں میں جان آکھاں

جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں

سج آکھاں تے رب دی شان آکھاں
 جس شان تھیں شانان سب بنیاں
 سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَجْمَلُكَ
 مَا أَحْسَنَكَ مَا أَكْمَلُكَ
 کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
 گستاخ اکھیں کتھے جا لڑیاں

حضرات ذی وقار..... اللہ تعالیٰ عزوجل نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم احمد مختار
 سید ابرار حضور محمد مصطفیٰ ﷺ کے حسن و جمال کو اپنی غیرت کے ستر ہزار پردوں میں
 چھپا رکھا ہے۔

اس کی ترجمانی مفسر قرآن عاشق مدینہ شاعر اہل سنت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ
 علیہ نے یوں لب کشائی فرمائی..... ذرا غور سے سنیے اور اپنے ذوق، شوق ایقان و
 ایمان کو منور و معطر فرما کر آخرت کیلئے ذریعہ نجات بنائیے۔

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
 جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جواک بھی اٹھتا حجاب ترا

الغرض..... حضرات محترم! اسی محبوب کریم رؤف الرحیم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
 ﷺ کے حسن و جمال کو نعت کی صورت میں بیان کرنے کی سعادت حاصل کر رہے
 ہیں۔ واصل شان رسالت.... عند لب گلستان رسالت.... بلبل کوئے مدینہ.....
 سوز و سرور سے معمور آواز..... آداب نعت سے سرشار..... پر نور نورانی آواز
 پر سوز قرآنی کلام..... سوز و گداز سے آشنا ثنا خوان..... تعظیم رسول سے

معمور ثنا خواں..... ہمارے محترم المقام مہمان ثنا خواں حبیب بلکہ یوں کہیے کہ جس کی آواز بھی بے مثل..... جن کی صورت بھی بے مثل..... جن کا کلام بھی بے مثل..... جن کا انداز بھی بے مثل..... دنیائے عشق و محبت میں اک انمول نام..... بلکہ دل میں محبت رسول لیکر..... آنکھوں میں حیا لیکر..... زبان پر نعمات رسول سجائے..... صدارتی ایوارڈ یافتہ..... عالمی شہرت یافتہ..... دنیائے نعت میں ایک عظیم نام..... عاشق مدینہ..... سید فصیح الدین سہروردی آف کراچی تشریف لاتے ہیں..... استقبال کیجئے۔

﴿ایک روایت میں آتا ہے..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کَانَمَا صِبْغٌ مِنْ فِضِّيَةِ رَجُلٍ الشَّعْرُ - سفید رنگ تھے گویا چاندی داہالی گئی ہو اور بال کسی قدر سیدھے گھنگریالے تھے۔ (شامل ترمذی ص ۲۳) اَفَلَجَ الشَّيْثَانُ اِذَا تَكَلَّمَ رَدِي كَالنُّورِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَائِيَاہُ۔ آپ کے سامنے کے دانت مبارک کشادہ تھے، جب آپ گفتگو فرماتے تو ان سے نور نکلتا دکھائی دیتا تھا۔ (شامل ترمذی ص ۲۵)



إِنَّا عَطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ



مدارج ذکر محبوب ﷺ

ادھر مصطفیٰ کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمین پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے



مَحْمَدًا وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ
فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ (پ ۳۰/الم نشر ح ۴)
سامعین محترم..... توفیق الہی سے آج کی یہ عظیم الشان محفل رفعت ذکر رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے منعقد کی جا رہی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہر جگہ اور ہر ساعت ہو
رہا ہے۔ کیونکہ ساری کائنات کی نجات اسی ذکر میں ہے۔ آئیے ذرا مل کر حضور علیہ
السلام کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے ہیں۔
ذرا مل کر پڑھیے.....

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
مَحَمَّدُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

حضرات محترم!

آج کی اس نورانی محفل میں ہم آپ کے حسن و جمال کے تذکرے اور ذکر و فکر
کرنے کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں کیونکہ اس محفل میں شرکت کرنا بہت بڑی

سعادت مندی ہے۔ اسلئے کہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے

خود خدا بھی قریب ہوتا ہے

ان کی محفل میں بیٹھنے والا

آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

سید ناصر حسین چشتی نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا ہے۔

یاد میں ان کی آنکھ سے آنسو بہنے والے بہتے ہیں

ان کی مدحت ان کی نعمتیں کہنے والے کہتے ہیں

آئیوالے آجاتے ہیں ان کے شہر سے اے ناصر

انکے کرم کی چھاؤں میں تو رہنے والے رہتے ہیں

ہاں تو عرض کر رہا تھا کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ ہمارے لئے ذریعہ نجات ہے۔ بیمار دلوں

کیلئے سرور ہے، چہرے کا نور ہے۔

شان نزول :

قرآن حکیم کی آیت..... وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۔

مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی ابتدائی آیات میں سے ہے۔ کیونکہ جس وقت نبی

کریم رؤف الرحیم، نور مجسم، نبی مکرم، شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی دعوت

توحید سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرنے والے مسلمان انگلیوں پر گنے جاسکتے تھے اور

عرب سے باہر کسی نے نبی کریم ﷺ کا نام بھی نہیں سنا تھا اور نہ ہی کوئی آپ کے

مشن سے واقف تھا۔ اس وقت خالق کائنات (عز وجل) کا یہ ارشاد مبارک کہ خواہ کتنی

ہی دور سے پیش گوئی کا حامل ہو لیکن بادی النظر میں عجب نظر آتا ہے۔ اس وقت کس نے اس پر غور کیا ہوگا؟ اور کس نے اس آیت کی اہمیت کو سمجھا ہوگا؟ لیکن قرآن حکیم صرف پہلی صدی ہجری کی کتاب تو نہیں ہے۔ اس کو قیامت تک محفوظ رہنا ہے اور لوگوں کو صراطِ مستقیم دکھاتے رہنا ہے اور قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے۔ اس لئے قرآن حکیم کی یہ پیش گوئی ایک نہ ایک دن پوری ہو کر رہی وہ کیسے؟

وہ اسی طرح سے کہ آج آپ یہ دیکھیں بڑے بڑے نامور اور شہنشاہ اس دنیا میں آئے اور دنیا سے ایسے گئے کہ ان کا نام لیوا آج کوئی نہیں۔ جس وقت وہ اس دنیا سے مٹ گئے ان کا نام و نشان بھی مٹ گیا۔ ان کا کردار بھی مٹ گیا۔ حتیٰ کہ راجوں مہاراجوں نے اور اپنے وقت کے شہنشاہوں نے اپنے نام سونے اور چاندی کے سکوں میں لکھوائے۔ اپنے تخت و تاج پر لکھوائے۔ راج محلوں کی دیواروں پر لکھوائے۔ پتھروں میں کھدوائے مگر مٹ گئے جن کا نام و نشان تک نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے ذکر پاک کا تذکرہ اپنی کتاب لاریب میں یوں فرمایا۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ (پ ۳۰) اور ہم نے بلند کر دیا آپ کے ذکر کو آپ کی خاطر۔

آپ ﷺ کے ذکر کی برکات تو بہت ہیں۔ بلکہ آپ کا تذکرہ تو بحرِ وبر بھی کرتے ہیں۔ کسی شاعر نے یوں بیان کیا ہے۔

پڑھن تیرا کلمہ پتھر کملی والے
ایہ ترے تے سب بحرِ وبر کملی والے
بے ہووے تیری نظر کملی والے
مدینے دا کزساں سفر کملی والے

خدا واسطے کر دے اک آس پوری
دکھا مینوں بھی اپنا گھر کملی والے

سامعین محترم !

باری آئی آمنہ کے لال کی پیکر حسن و جمال کی
باری آئی نبی بے مثال کی نبی باکمال کی
باری آئی صاحب شرف و کمال کی اللہ کے دلدار کی
باری آئی نبیوں کے سردار کی اللہ کے یار کی
باری آئی رسولوں کے تاجدار کی امت کے غم خوار کی
باری آئی پیغمبروں کے شہکار کی نبی مختار کی

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بلکہ وہ محبوب کیسی عظمت و رفعت والا ہے کہ جس کا نام پاک آج بھی عالمین کی زبانوں پر دماغوں، کتابوں، صحیفوں میں، پتھروں میں، جسمانی اعضا میں، پھلوں میں، پھولوں کی پتیوں میں، شجر و حجر میں حتیٰ کہ کے عرش و فرش میں ایسا ہو چکا ہے۔ چونہ مٹا ہے اور نہ مٹے گا۔ جس کے متعلق اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب تر جہانی فرمائی۔

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعداء تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا
ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
ذکر اونچا ہے تیرا بول بالا ہے تیرا

دوسرے مقام پر فرماتے ہیں۔

رفعت ذکر ہے تیرا حصہ دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
پس از حمد خدا تیری ہی مدح و ثناء کرتے ہیں

تخلیق کائنات کا فلسفہ :

حضرات ذی وقار : حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ
خالق کائنات نے اپنے پیارے محبوب جان کائنات ﷺ بلکہ..... آن کائنات
ﷺ..... سرور کائنات ﷺ..... فخر کائنات ﷺ..... نبی کائنات ﷺ
..... حیات کائنات ﷺ..... مقصود کائنات ﷺ..... باعث کائنات ﷺ
کی عظمت و رفعت میں ارشاد فرمایا اور میں نے تمہارا نام اپنے نام کے ساتھ بلا دیا
ہے۔ لہذا جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں تمہارا ذکر ہوگا میں نے دنیا اور اہل دنیا کو اس لئے
پیدا فرمایا ہے کہ انہیں تیری منزلت و قربت بتلاؤں اور تیرا مقام محبوبیت دکھاؤں۔
وَلَوْ لَاكَ لَمَّا خَلَقْتُ الدُّنْيَا۔ اور اگر آپ نہ ہوتے تو میں دنیا کو پیدا ہی نہ کرتا۔
حضرات محترم ! اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محبوب کریم ﷺ جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں
تیرا ذکر (معارف اسم محمد ص ۲۲۹۔ ابن عساکر)
سامعین محترم ذرا توجہ فرمائیں..... معلوم ہوا کہ

جہاں ہوگی میری ربوبیت	وہاں ہوگی تیری نبوت
جہاں ہوگی میری خدائی	وہاں ہوگی تیری مصطفائی
جہاں ہوگی میری الوہیت	وہاں ہوگی تیری رسالت
جہاں ہوگی میری محبت	وہاں ہوگی تیری رحمت

بلکہ یوں کہئے

آدم کی محفل میں میرا ذکر
نوح کی محفل میں میرا ذکر
آدم کی محفل میں میرا ذکر
ابراہیم کی محفل میں میرا ذکر
موسیٰ کی محفل میں میرا ذکر
عیسیٰ کی محفل میں میرا ذکر
یوسف کی محفل میں میرا ذکر
ادریس کی محفل میں میرا ذکر
یعقوب کی محفل میں میرا ذکر
یونس کی محفل میں میرا ذکر
سلمان کی محفل میں میرا ذکر

سنئے سنئے حضرات..... اللہ فرماتا ہے۔

فرشتوں کی محفل میں میرا ذکر
حوروں کی زباں پر میرا ذکر
شمس و قمر میں میرا ذکر
شجر و حجر میں میرا ذکر
خشک و تر میں میرا ذکر
جنت کی فضاؤں میں میرا ذکر
جنت کی ہواؤں میں میرا ذکر

نہیں نہیں اے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی اک اک گلی اک شہراک اک بستی جس

ملک میں جہاں ہوگا میرا ذکر وہاں ہو گا تیرا ذکر

جہاں ہوگی میری ربوبیت وہاں ہوگی تیری رسالت

جہاں ہوگی میری محبت وہاں ہوگی تیری رحمت

کیونکہ اے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

میں خالق کائنات ہوں تو مالک کائنات ہے

میں معطی کائنات ہوں تو قاسم کائنات ہے

اس لئے کہ

میں رب العالمین ہوں تو رحمۃ اللعالمین ہے

میں مالک یوم الدین ہوں تو شفیع المذنبین ہے

میرے جیسا خالق نہیں تیرے جیسی مخلوق نہیں

میرے جیسا معبود نہیں تیرے جیسا کہ عبد نہیں

شاعر اہل سنت الحاج عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی سنئے.....

ہر پاسے پیاں نے دھائیاں تیرے ٹاں دیاں

فرش عرش اُتے رشنائیاں تیرے ٹاں دیاں

تیرا نام لیاں ٹل جانیاں بلاواں نے

تیرے نام وچ مولا رکھیاں شفاواں نے

شانناں میرے اللہ نے ودھائیاں تیرے ٹاں دیاں

ہر پاسے پیاں نے دھائیاں تیرے ناں دیاں
کیڈا سوہنا نام تیرا مدنی من سوہنیا
جگ ہویا سوہنا تیرے ناں ناں سوہنیا

خالق کائنات نے ارشاد فرمایا۔ وَدَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ..... اور ہم نے تمہارے
لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (کنز الایمان)

حضرات مکرم! سامعین محترم..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے محبوب ﷺ ہم نے
تیرے نام کو تیرے کام کو بلند کر دیا۔

تیری ذات کو، تیری بات کو بلند کر دیا
تیرے پیار کو، تیرے معیار کو بلند کر دیا
تیرے وطن کو، تیرے مسکن کو بلند کر دیا
تیرے کردار کو، تیرے اخلاق کو بلند کر دیا
تیری نسبت کو، تیری محبت کو بلند کر دیا
تیرے عمل کو، تیرے علم کو بلند کر دیا
تیری سنت کو، تیری سیرت کو بلند کر دیا
تیری صورت کو، تیری شرافت کو بلند کر دیا
تیری صداقت کو، تیری تجارت کو بلند کر دیا
تیری عدالت کو، تیری شجاعت کو بلند کر دیا
تیرے جمال کو، تیرے کمال کو بلند کر دیا
تیرے اصحاب کو، تیری آل کو بلند کر دیا

بلکہ جس جس چیز کو آپ سے نسبت ہو گئی ہم نے اس چیز کو بلند و بالا کر دیا بلکہ جس جس جگہ نے تیرے قدموں کو بوسہ دیا ہم نے اس جگہ کو بھی بلند و بالا کر دیا۔ اس مقام کو بلند و بالا کر دیا۔ جس کے درخت کو تراہا تھ لگا ہم نے اس درخت کا مرتبہ بلند کر دیا۔

حضرات محترم..... ذرا توجہ فرمائیں۔

جس گلی میں تیرے قدم لگے ہم نے اس گلی کا مرتبہ بلند کر دیا
جس سواری پر تو سوار ہوا ہم نے اس سواری کا مرتبہ بلند کر دیا
جس پہاڑ پر تیرے قدم لگے ہم نے اس پہاڑ کا مرتبہ بلند کر دیا
جس شہر میں تو آیا ہم نے اس شہر کا مرتبہ بلند کر دیا
جس ماں کی گود میں تو آیا ہم نے اس ماں کی گود کا مرتبہ بلند کر دیا
جس گھر میں تو آیا ہم نے اس گھر کا مرتبہ بلند کر دیا
جس خاندان میں تو آیا ہم نے اس خاندان کا مرتبہ بلند کر دیا
جس امت کی طرف تو آیا ہم نے اس امت کا مرتبہ بلند کر دیا

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ..... ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ (پ ۳۰)

حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اِذَا ذُكِرْتُ مَعِيَ (حدیث) اے محبوب جہاں جہاں میرا ذکر ہو گا وہاں تیرا بھی میرے ساتھ ذکر ہو گا۔ اسی طرح دوسرے مقام پر حضرت ابوالعباس ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں کہ اِذَا ذُكِّرْتُ ذِكْرْتُ مَعِيَ سے مراد ہے کہ
 خصیلت تمام الایمان بذکر امن فمن ذکرت ذکرنی۔ یعنی اللہ جل شانہ
 فرماتا ہے کہ میں نے ایمان کو اپنے ذکر سے مع تمہارے ذکر کے تمام کیا جب تک
 کلمہ کے دونوں جز نہ ادا کئے جائیں اور میری واحدیت والوہیت کے ساتھ ساتھ
 تمہاری رسالت کا اقرار نہ کیا جائے ایمان صحیح اور قابل اعتبار نہیں ہوگا اور میں نے
 تمہارے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا۔ جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا۔ (نصرۃ
 الواعظین ص ۷۷ ج ۳، معارف اسم محمد ص ۲۳۳)

خاتم محققین حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ (جل
 شانہ) فرماتا ہے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کہ ہم نے آپ کے نام اور آپ کے ذکر کو اپنا و آخرت
 میں نبوت اور شفاعت کے ساتھ بلند فرمایا اور آپ کے اسم گرامی کو اپنے اسم جلالت
 کے ساتھ کلمہ اسلام اذان، نماز اور تمام خطبات میں شامل قرار دیا کوئی بھی خطبہ
 پڑھنے والا، اذان دینے والا نماز ادا کرنے والا ایسا نہ ہوگا جو اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا
 اللهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهُ۔ نہ کہے۔ (مدارج النبوت ج ۱)

چنانچہ حضرت حسان بن ثابت نے اس کی تشریح فرمائی ہے۔

وَضَمَّ الْاِلَٰهَ اسْمَ النَّبِيِّ اِلَى اسْمِهِ اِذَا اَقَالَ فِي الْخَمِيسِ الْمَوْذِنَ الشَّهَدِ
 اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے۔ (دیوان حسان بن ثابت)

اس لئے جب مؤذن پانچوں وقت کی اذان میں اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ کا بھی اظہار و اعلان کرتا ہے۔

اسم محمد ﷺ :

حضرات ذی وقار !

لفظ محمد اتنا دلکش اور حسین ہے کہ اس کے سنتے ہی ہر نگاہ فرطِ محبت و تعظیم و ادب سے جھک جاتی ہے اور لبوں پر درود و سلام جاری ہو جاتا ہے۔ اس کا معنی و مفہوم بھی اس کی طرح حسین و دلاویز ہے۔ لفظ محمد، احمد سے مشتق ہے جس کے معنی تعریف و ثناء بیان کرنے کے ہیں۔ (راغب اصفہان، المفردات ص ۱۳۱)

حضرات ! یہ وہ نام ہے جو قدرت کی طرف سے روزِ ازل ہی سے آپ ﷺ کیلئے خاص کر دیا گیا تھا اور سابقہ انبیاء کی کتب مقدسہ میں آپ ﷺ کا اسم گرامی بار بار بیان ہوتا رہا ہے۔ پہلے پہل یہ نام حضرت سلیمان علیہ السلام کی تسبیحات میں آیا جنہوں نے آپ ﷺ کی آمد کی خبر دیتے ہوئے فرمایا۔ وہ ٹھیک محمد ﷺ ہیں۔ وہ میرے محبوب اور میری جان ہیں۔ (اسماء مصطفیٰ ص ۴۱)

محمد ﷺ :

امام راغب اصفہانی لفظ محمد کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں محمد اسے کہتے ہیں جس کی قابل تعریف عادات حد اور شمار سے زیادہ ہوں۔ امام قسطلانی لکھتے ہیں کہ اسے کہتے ہیں جس کی بار بار تعریف کی جائے جبکہ امام زرقانی لکھتے ہیں کہ اس سے

مراد وہ ذات ہے جس کی تعریف کئے جانے کی حد نہ ہو۔ (اسمائے مصطفیٰ ص ۴۶)
 قرآن مجید میں لفظ محمد ﷺ :

حضرات محترم! قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ کریم جل جلالہ نے لفظ محمد ﷺ کا ذکر چار مرتبہ فرمایا ہے۔ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ۔ اور محمد تو اللہ کے رسول ہیں۔ (آل عمران ۱۴۴)

دوسرے مقام پر لفظ محمد کی شان بیان فرمائی۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَ
 خَاتَمَ النَّبِيِّينَ
 (الاحزاب ۴۰)

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور
 سب نبیوں سے پچھلے۔ (کنز الایمان)

تیسرے مقام پر ارشاد ہے۔ (سورۃ محمد: ۲)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمِنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 اور ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا۔

چوتھے مقام پر شان محمد ﷺ کیوں بیان فرمائی۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

لفظ محمد ﷺ کا ہر حرف بامعنی ہے۔

حضرات محترم ! لفظ حروف کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ عام طور پر کسی کے ایک یا ایک سے زیادہ حرفوں کو حذف کر دیا جائے تو باقی حروف بے معانی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لیکن اللہ (عزوجل) اور محمد ﷺ..... جو رب کائنات اور اسکے محبوب ﷺ کے ذاتی اسمائے گرامی اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً اگر لفظ اللہ کا پہلا حرف الٹا لیا جائے تو اللہ کا لفظ بے معنی نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب معبود کیلئے ہو جاتا ہے۔ اگر دوسرا حرف لام کم کر دیا جائے تو الہ کا لفظ رہ جاتا ہے۔ اور یہ لفظ معبود کے ہم معنی استعمال ہوتا ہے۔ اگر الہ کا الف گر ادیا جائے تو باقی لہ رہ جاتا ہے۔ لغت کی رو سے اس کا معنی ہے برائے خدا اگر لہ کے ل کو بھی موقوف کر دیا جائے تو باقی ”ہ“ رہ جاتا ہے۔ جس کا مطلب ہوگا بس وہی یعنی اس میں اللہ (جل شانہ) کی طرف اشارہ ہے اس طرح اگر لفظ محمد کا پہلا حرف میم ہٹا لیا جائے تو لفظ حمد باقی رہ جاتا ہے، حمد کے معنی تعریف، توصیف و ثناء کے ہیں۔ یہ لفظ اللہ تو صیف و ثناء کیلئے مخصوص ہے۔ اگر ”ح“ کو ہٹا لیا جائے تو لفظ مد باقی رہ جائے گا۔ جس کا مطلب ہے مدد کرنے والا، مدد کی میم گرانے سے باقی مد بچے گا۔ جو دراز اور بلندی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ اشارہ اس عظمت و رفعت کی طرف ہے۔ جو رب تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائی ہے۔ اس ارشاد الہی کی طرف ہے جس میں فرمایا گیا۔ وَكَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ..... اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر اپنے ذکر کے ساتھ ملا کر دنیا و آخرت میں ہر جگہ بلند کر دیا۔

حضرات!..... اگر م کو گر ادیا جائے تو صرف ”ذ“ دلالت کرنے کا مفہوم اپنے اندر

رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ حضور ﷺ کی ذات اقدس اور حضور ﷺ کا اسم گرامی اللہ جل جلالہ کی ربوبیت، الوہیت اور اس کی واحدیت کا پرچم بلند کرنے والا ہے۔ اور توحید سے ذات مصطفیٰ ﷺ کو جدا نہیں کیا جاسکتا کیونکہ بندے کو حق سے ملانے والی مصطفیٰ کریم ﷺ کی ہی ذات ہے اور اس واسطے سے ہی خدا کی ذات تک رسائی ممکن ہے۔ (اسماء مصطفیٰ ص ۴۵)

حسن کل سراپا حضور ﷺ :

سامعین محترم !..... حضور ﷺ کے ذاتی نام محمد اور احمد ہیں، اور دونوں کا مفہوم ہے وہ ذات جس کی بار بار اور کثرت سے تعریف کی جائے۔ یہاں یہ حقیقت پیش نظر رہے کہ تعریف ہمیشہ کسی کی خوبی اور کمال پر کی جاتی ہے۔ نقص اور عیب پر نہیں اس اعتبار سے حضور ﷺ کے مندرجہ بالا دونوں اسماء کے لغوی مفہوم میں حضور ﷺ کا ہر انسانی لغزش و خطا اور ہر بشری نقص و عیب سے پاک ہونا اور اس کے ساتھ ساتھ صفات کاملہ کا فطری طور پر موجود ہونا ثابت ہو رہا ہے کیونکہ حضور سید المرسلین ﷺ کی ذات فطری اور ہر ظاہری اور باطنی نقص و عیب سے مبرا ہے۔ شاعر نبی حضرت حسان بن ثابت کے ان اشعار کا بھی مفہوم ہے۔

وَاحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي

وَاجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النَّسَاءُ

خُلِقْتُ مَبْرَأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ

كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ : آپ ﷺ سے زیادہ آج تک میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت شخص کسی ماں نے نہیں جنا۔ آپ ﷺ ہر جسمانی و روحانی عیب سے کلی طور پر پاک اور مبرا پیدا ہوئے گویا آپ ﷺ ایسے ہی پیدا کئے گئے جس طرح آپ ﷺ خود چاہتے تھے۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ ۳۰) اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ فرمان ربی ہے۔ اِذَا ذُكِرْتُ ذِكْرَتَ مَعِيَ اے میرے محبوب جہاں جہاں میرا ذکر ہوگا وہاں وہاں تیرا ذکر ہوگا۔ (شفاء شریف) حضرات..... معلوم ہوا جہاں جہاں ذکر الہی ہوگا وہاں وہاں ذکر رسول ﷺ ہوگا کائنات میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں ذکر الہی تو ہو مگر ذکر رسول ﷺ نہ ہو۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ عرش و فرش، شجر و حجر، آسمانی کتب میں بھی ذکر الہی کے ساتھ ذکر رسول ﷺ ہے۔ حضرات توجہ فرمائیں۔

آسمانوں پہ میرا ذکر، آسمانوں پہ تیرا ذکر
زمینوں پہ میرا ذکر، زمینوں پہ تیرا ذکر
توریت میں میرا ذکر، توریت میں تیرا ذکر
انجیل میں میرا ذکر، انجیل میں تیرا ذکر
زبور میں میرا ذکر، زبور میں تیرا ذکر
قرآن میں میرا ذکر، قرآن میں تیرا ذکر

..... نہیں نہیں

بیت اللہ کے طواف میں میرا ذکر، بیت اللہ کے طواف تیرا ذکر
صفا و مروہ کی بلند یوں پہ میرا ذکر، صفا و مروہ کی بلند یوں پہ تیرا ذکر

حجر اسود کی ادا میں میرا ذکر، حجر اسود کی ادا میں تیرا ذکر
مکہ کی فضاؤں میں میرا ذکر، مکہ فضاؤں میں تیرا ذکر
مدینہ کی ہواؤں میں میرا ذکر، مدینہ کی ہواؤں میں تیرا ذکر

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (پ ۳۰) اور ہم نے تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔
سامعین محترم شب معراج جب حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم عرش
بریں پر تشریف لے گئے تو ہر جگہ پر دیکھا کہ نام محمد لکھا ہوا ہے کیونکہ خالق کائنات
نے محبوب کو عرش پر بلایا ہی اس لئے تھا کہ اے محبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرا نام
وہاں وہاں تیرا نام اس لئے کہ

کوثر کے جام پہ تیرا نام	کوثر کے جام پہ میرا نام
حوران جنت کی جہیں پہ تیرا نام	حوران جنت کی جہیں پہ میرا نام
نمازی کی عبادت میں تیرا نام	نمازی کی عبادت میں میرا نام
سدرہ کی بلندیوں پر تیرا نام	سدرہ کی بلندیوں پر میرا نام
اذان کی پکار میں تیرا نام	اذان کی پکار میں میرا نام
مجاہد کی للکار میں تیرا نام	مجاہد کی للکار میں میرا نام
مقرر کی تقریر میں تیرا نام	مقرر کی تقریر میں میرا نام
محرر کی تحریر میں تیرا نام	محرر کی تحریر میں میرا نام
مفسر کی تفسیر میں تیرا نام	مفسر کی تفسیر میں میرا نام
مدبر کی تدبیر میں تیرا نام	مدبر کی تدبیر میں میرا نام

خطیب کے خطبہ میں میرا نام خطیب کے خطبہ میں تیرا نام
 مفتی کے فتوے میں میرا نام مفتی کے فتوے میں تیرا نام
 ادیب کے ادب میں میرا نام ادیب کے ادب میں تیرا نام
 سمندروں کی موجوں میں میرا نام سمندروں کی موجوں میں تیرا نام
 دریاؤں کی روانی میں میرا نام دریاؤں کی روانی میں تیرا نام
 فضاؤں میں میرا نام فضاؤں میں تیرا نام
 قرآن کریم بھی پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ اور ہم نے
 تمہارے ذکر کو تمہارے لئے بلند کر دیا۔ (پ ۳۰)

اس لئے

ادھر مصطفیٰ کی ثناء ہو رہی ہے
 نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
 فلک پر فرشتے ہیں سر خم
 زمیں پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے
 اے محبوب دیکھ لو جہاں جہاں میرا نام وہاں وہاں تیرا نام اس لئے کہ
 بڑی شان، عظمت ہے نام محمد
 خدا بھی ہے بھیجے سلام محمد
 ہیں حور و ملک سب غلام محمد
 وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

نعت رسول مقبول ﷺ

تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے
میں جیتا روز مرتا ہوں جدائی سہہ نہیں سکتا
مرے آقا کو بتلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

حضرات محترم !..... اللہ کریم جل وعلا کی حمد و ثناء کے بعد حضور پر نور احمد مختار نور
الانوار، سرالاسرار، نبی مختار احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ بے کس نواز میں تمام
احباب ذی وقار محبت اور عقیدت سے با آواز بلند درود و سلام پیش فرمائیے۔

وَاحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِيْ
وَاجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خَلَقْتَ مُبْرَأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

حضرات محترم !

واجب الاحترام سامعین ذی وقار

آج کی یہ عظیم الشان اور فقیہ الشال سالانہ محفل نعت حضور نبی کریم ﷺ ہر وہ
الرحیم کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ
عز و جل اپنے محبوب کریم ﷺ کے تصدق سے تمام احباب ذی وقار اور انتظام و
انصرام کرنے والوں اور معاونین و محسنین کو دنیا و آخرت کی کامیابی و کامرانی اور

شفاعت مصطفیٰ ﷺ سے بہرہ ور فرما کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

نعت کیا ہے :

سامعین محترم نعت، حضور ﷺ کی تعریف مدح، توصیف کو کہتے ہیں۔ قرآن مجید و فرقان حمید کی الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن حضور ﷺ کی نعت ہے۔ کسی شاعر نے یوں لب کشائی کی۔

ہر اک ادا حضور دی قرآن بن گئی

ذکر نبی دے واسطے ای زبان بن گئی

گنہگار سارے لکدے محشر نوں ابدے وچ

کملی میرے حضور دی سائبان بن گئی

ملیا سہارا سانوں آقا دی آل دا

ہن زندگی گزارنی آسان بن گئی

تیرے کرم دی بدولت بچیاں نیں محفلاں

ہر نعت تیرے نام دا عنوان بن گئی

بنیاں سی میزبان اللہ وی عرش تے

تیری ذات میرے آقا مہمان بن گئی

شیرازی کون جاندا سی میرے نام نوں

بس نعت کملی والے دی پہچان بن گئی

الغرض سامعین ذی وقار! بات ہو رہی تھی حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی۔ نعت تو نبی پاک کی ہر ادا کا نام ہے۔ آئیے ذرا..... توجہ فرمائیے۔
حضرات محترم !

نعت نبی کی تعریف و توصیف کا نام
نعت نبی کی حسن و جمال کا نام
نعت نبی کے خد و خال کا نام
نعت نبی کے صبر و رضا کا نام
نعت نبی کے صدق و صفا کا نام
نعت نبی کے تسلیم و رضا کا نام
نعت نبی کے لطف و عطا کا نام
نعت نبی کے جود و سخا کا نام

الغرض حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی برکات کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ

محشر کے دن بھی مومن کے کام آئے گی۔

محشر میں فرشتوں نے مجھے ایسے صدا دی
پڑھتا تھا جو میں نعت وہی مجھ کو سنا دی
اعمال سیاہ دیکھ کر گھبرایا تھا میں بھی
اک پل میں میرے آقا نے سب بگڑی بنا دی
افسردہ زمانہ تھا سبھی اپنے کئے پر

سرکار جو آئے تو سبھی بزم سجادوی
 روئے جو گنہگار تو سرکار نے دیکھا
 سرکار جو روئے تو جہنم ہی بجھا دی
 میرے امتی یہ نوکر دیوانے بری ہیں
 آباد رہو خلد میں آقا نے دعا دی
 شیرازی یہ سرکار کی مدحت کا صلہ ہے
 میری فرد جرم آقا نے کملی میں چھپا دی

☆☆☆☆☆

﴿شیخ الاسلام امام شرف الدین بوسیری کی زبان سے﴾

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
 عَلٰی حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
 مُحَمَّدٌ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ
 وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

حَضُّورُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ	شَفِيعِ الْمَذْبُوحِينَ
شَمْسُ الْعَارِفِينَ	سِرَاجِ السَّالِكِينَ
اَنبَسُ الْغَرِيبِينَ	مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ
رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ	سَيِّدِ الْمُطَهَّرِينَ
سَيِّدِ الْكَامِلِينَ	سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

سَيِّدِ الْمَحْبُوبِينَ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِينَ

احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے نیاز میں ہدیہ درود و سلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد آج کی یہ عظیم الشان محفل نعت حضور نبی کریم..... رُؤف الرحیم شفیع المذنبین..... جان کائنات..... حیات کائنات..... آن کائنات..... سرور کائنات..... معلم کائنات..... مقصود کائنات..... اصل کائنات..... فخر موجودات..... باعث تخلیق کائنات..... منبع کائنات..... نبی کائنات..... سید کون و مکان صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت و صفات بیان کرنے کیلئے انعقاد پذیر ہے۔ اللہ (عز و جل) کی بارگاہ میں التجاء ہے کہ خالق کائنات جل شانہ اپنے محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے عشق و محبت کی دولت سے ہمارے سینے کو منور و معطر فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

عظمت نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم :

حضرات ذی وقار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذَكَرَهَا۔ (یعنی جو کوئی جس سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔) گویا آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم رُؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت ذکر کو محبت قرار دیا یعنی عاشق صادق کی پہچان اور محبت کی محبوب سے محبت کی علامت یہ ہے کہ وہ محبوب کا کثرت کے ساتھ ذکر کرے اپنے محبوب کریم کی یاد کو فقط اپنے دل تک محدود نہ رکھے بلکہ زبان سے اظہار بھی کرے۔ نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذکر رسول کا بہترین طریقہ ہے۔ محفل نعت میں مختلف نعت خواں اپنے اپنے انداز میں آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو بیان کرتے ہیں کیونکہ سب سے پہلے حضور کی

نعت کو خالق کائنات نے اپنی لاریب کتاب میں بیان فرمایا۔

سنت الہی :

حضرات ذی وقار! اللہ خالق کائنات نے قرآن پاک کو حضور ﷺ کے ذکر سے معمور فرمایا بلکہ الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارے کا سارا قرآن پاک اپنے محبوب کی نعت بنا کر نازل فرمایا۔ حضرت میاں محمد بخش عارف کھڑی شریف نے اس کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

زیراں زبراں شد اں مداں شان تری وچ آئیاں

بے خبراں نوں خبر نہ کائی خاصاں رمزاں پائیاں

قرآن میں نعت مصطفیٰ ﷺ :

حضرات ذی وقار! سورۃ الاحزاب.... آیت ۴۵..... میں ارشاد ربانی ہے۔

يَا أَيُّهَا الْعَبَّاسُ! إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِآذِينِهِ
وَسِرَاجًا مُنِيرًا۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَثِيرًا۔

ترجمہ : اے نبی (مکرم) ہم نے بھیجا ہے آپ کو سب سچائیوں کا گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور بروقت ڈرانے والا اور دعوت دینے والا اللہ کی طرف اس کے اذن سے اور آفتاب روشن کر دینے والا اور آپ مرثدہ سنادیں مومنوں کو کہ ان کیلئے اللہ کی جناب سے ہی فضل ہے۔

سامعین محترم!

یہ آیت کریمہ حضور نبی کریم ﷺ کی نعت کا حسین مجموعہ ہے۔ ہم محفل نعت میں رسول اکرم ﷺ کی تعریف اور تعظیم و توقیر کو بیان کرتے

ہیں۔ اس لئے ہم قرآن کریم کی پیروی میں نبی کریم ﷺ کے حسن و جمال اور صورت و سیرت کا تذکرہ کرتے ہیں۔

نعت میں حضور پاک ﷺ کی عظمت و رفعت بیان ہوئی ہے۔ نعت میں

حسن و جمال کا تذکرہ، صورت و سیرت کا تذکرہ

اخلاق و کردار کا تذکرہ، وقار و انوار کا تذکرہ

صداقت و عدالت کا تذکرہ، شجاعت و سخاوت کا تذکرہ

نبوت و رسالت کا تذکرہ، شریعت و طریقت کا تذکرہ

جمال و کمال کا تذکرہ، علم و عمل کا تذکرہ

تجارت و طہارت کا تذکرہ، بشریت و نورانیت کا تذکرہ

صبر و استقامت کا تذکرہ، شہادت و قیادت کا تذکرہ

یہ سب حضور ﷺ کی نعت کے موضوع ہیں۔ یہ سارے موضوعات قرآن مجید و فرقان حمید میں موجود ہیں۔ شاعر اہل سنت نے اس کی ترجمانی یوں فرمائی۔

نزل رحمت پروردگار ہے ان پر

جو وزد صل علی صبح و شام کرتے ہیں

خدا کی بزم میں ہوتا ہے تذکرہ ان کا

جوان کے ذکر کے جلوؤں کو عام کرتے ہیں

کسی نے اپنی محبت کا اظہار اس انداز میں کیا ہے۔

نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوتے ہیں

خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں

جوان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے
رسول اللہ کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

اولیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم :

ارشاد ربانی ہے۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔ (الحديد: ۳)

وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (ترجمہ

جمال القرآن)

حضرات محترم! شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدارج النبوت کے

خطبہ میں ارشاد فرمایا یہ آیت کریمہ حمد الہی بھی ہے اور نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے، حضور

سب سے پہلے بھی ہیں اور سب سے پیچھے بھی اور سب سے ظاہر بھی اور سب سے

چھپے بھی اور حضور ہر چیز کو جانتے ہیں اور وہ اس طرح کہ دنیا و آخرت ہر جگہ سب سے

اول آپ ہی ہیں سب پہلے آپ کا نور پیدا ہوا۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي۔ (الحديث) سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو

پیدا فرمایا۔ جسما حضرت آدم علیہ السلام آپ کے والد ہیں مگر حقیقتاً حضور علیہ السلام

والد آدم ہیں بظاہر درخت سے پھول ہے مگر حقیقت میں پھول سے درخت ہے۔

ظاہر میں میری نخل حقیقت میں میری اصل

اس گل کی یاد میں یہ صدا ابوالبشر کی ہے

أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔ (الانعام) میں پہلا مسلمان ہوں۔

أَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ میں پہلا عابد ہوں۔

خود حضور ﷺ نے فرمایا۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِيَّ۔ اللہ نے سب سے پہلے میرے نور کو پیدا کیا۔

(مدارج النبوت)

أَنَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ۔ میں پہلا مومن ہوں۔

أَنَا أَوَّلُ مَنْ قَالَ بَلَىٰ۔ میں نے سب سے پہلے لبیک کہا تھا۔

یا یوں کہیے کہ آپ ﷺ

اول بھی ہیں ، آخر بھی ہیں

ظاہر بھی ہیں ، باطن بھی ہیں

شاعر مشرق علامہ اقبال اسی حدیث کا مفہوم اپنے الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر

وہی قرآن وہی فرقان وہی یسین وہی طہ

وہ داتاے نبیل ختم الرسل مولائے کل جس نے

غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا

بلکہ عاشق صادق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی (علیہ الرحمۃ) نے

ان الفاظ میں ترجمانی فرمائی۔

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ، سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ، دونوں کا عالم کا دولہا ہمارا نبی

بزم آخر کا شمع فردزاں ہوا ، نور اول کا جلوہ ہمارا نبی

جس کا شایاں ہے عرش خدا پر جلوس ، ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں شمع وہ لیکر آیا ہمارا نبی
جس کے تلوؤں کا دھوون ہے آب حیات ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی

نعت اور شفاعت

ارشاد ربانی ہے۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا۔ (النساء : ۶۴)

اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنے آپ پر حاضر ہوتے آپ کے پاس اور
مغفرت طلب کرتے اللہ تعالیٰ سے نیز مغفرت طلب کرتا ان کیلئے رسول (ﷺ)
بھی تو وہ ضرور پاتے اللہ تعالیٰ کو بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحمت کرنے والا۔

(ترجمہ جمال القرآن)

سامعین! اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنے محبوب کریم ﷺ کی
نعت کی صورت میں شفاعت کا ذکر فرمایا اور مسلمانوں کو توبہ کرنے اور اپنے گناہ
معاف کرانے کا طریقہ بتایا ہے۔ مگر اس سے شایع مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس
قدر ظاہر ہو رہی ہے۔ کہ سبحان اللہ آیت میں توبہ قبول ہونے کی تین شرطیں بیان
کیں۔ اولاً حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضری، دوسری اپنے گناہ سے وہاں جا
کر توبہ کرنا، تیسری یہ کہ حضور علیہ السلام کا شفاعت فرمانا۔ اگر ان تینوں باتوں میں
سے ایک بھی نہ پائی جائے تو قبول توبہ کی امید نہیں۔

حضرات! جب بندہ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں جائے گا تو یقیناً بارگاہ رسالت
کتاب ﷺ میں نعت رسول اور درود و سلام بھی پیش کرے گا تو معلوم ہوا کہ نعت
رسول ﷺ بندہ کیلئے ذریعہ نجات ہے اور آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ امام

اہل محبت پیکر عشق رسالت مجدد دین و ملت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار فرمایا۔

سنئے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
 گر ان کی رسائی ہے لوجب تو بن آئی ہے
 مچلا ہے کہ رحمت نے امید بندھائی ہے
 کیا بات تری مجرم کیا بات بن آئی ہے
 سب نے صف محشر میں للکار دیا تم کو
 اے بیکسوں کے آقا اب تیری دھائی ہے
 ایک اور مقام پر اسی طرح نعت مصطفیٰ ﷺ بیان فرمائی۔

حاجو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
 کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو
 رکن شامی سے منی وحشت شام غربت
 اب مدینہ کو چلو صبح دلآرا دیکھو
 آب زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
 آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو
 زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
 ابر رحمت کا یہاں روز برسا دیکھو

نعت اور رحمت

ارشاد ربانی ہے۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ۔ (الحج ۷۰/۱ ترجمہ جمال

القرآن) اور نہیں بھیجا ہم نے آپ مگر سراپا رحمت بنا کر سارے جہانوں کیلئے۔
حضرات! اس آیت کریمہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت کے وہ مول کھلائے
جس سے دل و دماغ ایمان سے معطر ہو گیا۔ حضور علیہ السلام کو رب نے بے شمار
صفات عطا فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک صفت ہے رحمۃ اللعالمین اس خاص
صفت کا اس آیت کریمہ میں ذکر فرمایا۔

معلوم ہوا کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ اللعالمین ہیں بلکہ سراپا
رحمت ہیں۔

ایک ہے رحمت..... ایک ہے عین رحمت

ایک ہے رحمت لیکر آنا..... ایک ہے رحمت بن کر آنا

لیکن ہمارے آقا و مولا حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تو سراپا رحمت بن کر آئے۔ پھر مجھے
کہنے دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

سیرت بھی رحمت..... صورت بھی رحمت

صداقت بھی رحمت..... عدالت بھی رحمت

سخاوت بھی رحمت..... شفاعت بھی رحمت

شرافت بھی رحمت..... طہارت بھی رحمت

امامت بھی رحمت..... قیادت بھی رحمت

معرفت بھی رحمت..... حقیقت بھی رحمت

شریعت بھی رحمت..... طریقت بھی رحمت

بشریت بھی رحمت..... نورانیت بھی رحمت

عبادت بھی رحمت..... تلاوت بھی رحمت

ریاضت بھی رحمت رفعت بھی رحمت
نبوت بھی رحمت رسالت بھی رحمت
ذات بھی رحمت حیات بھی رحمت

سنئے سنئے غور سے اے اہل دل آپ ﷺ کا عرش بریں پر جانا بھی ہمارے لئے
رحمت اور فرش کی طرف آنا بھی ہمارے لئے رحمت۔

ایک شاعر نے رحمت مصطفیٰ ﷺ کا تذکرہ یوں کیا۔

سرور کونین کی کونین پہ رحمت رہی
کس طرح ہم عاصیوں سے آپ کی الفت رہی
آگیا جو بھی نیازی بھیک لینے کیلئے
جھولیاں بھر بھر کے دینا آپ کی عادت رہی

اور!

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفیٰ مانگو

اور!

اُن کی بخشش کا ٹھکانہ ہی نہیں ہے کوئی
ہر گنہگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں
کوئی کس حال میں ہے کس نے پکارا ان کو
میرے سرکار دو عالم اسکی خبر رکھتے ہیں

سامعین محترم محفل نعت میں جانا ثواب ہے۔ محفل نعت میں شرکت کرنا ذریعہ نجات ہے۔ محفل نعت میں جانا محبت رسول کا ذریعہ ہے۔ اس لئے نعت رسول وقت کی ضرورت ہے کیونکہ محفل نعت میں اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اس لئے

ایہہ آقا نوں دکھڑے سناون دا وقت اے

ایہہ رج رج کے اتھرو دگاؤن دا وقت اے

ایہہ سج سج کے محفل اچ آؤن دا وقت اے

ایہہ اکھیاں اچ بھادوں تے ساون دا وقت اے

اودھی راہ تے اکھیاں وچھاؤن دا وقت اے

ایہہ پکاں تے دیوے جگاؤن دا وقت اے

ایہہ زخماں تے مرہم لگاؤن دا وقت اے

کرو باوضو اپنی اکھیاں نوں ناصر

ایہہ سوہنے محمد دے آؤن دا وقت اے

کسی شاعر نے اپنی محبت سے یوں پکارا۔

نعت ہی ایوان ہائے سوز کی پہچان ہے

نعت ہی دیوان گان مصطفیٰ کی جان ہے

نعت ہی تو رہروان شوق کی ہے جستجو

نعت ہی ایمان ہے ناصر نعت ہی قرآن ہے

نعت اور شفاعت مصطفیٰ ﷺ

ارشاد ربانی ہے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ۔ (توبہ : ۱۲۸)

بیشک تشریف لائے ہیں تمہارے پاس ایک برگزیدہ رسول تم میں سے گراں گزرتا ہے۔ اس پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت ہی خواہشمند ہے۔ تمہاری بھلائی کا مومنوں کے ساتھ مہربانی فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (جمال القرآن)

سامعین محترم! اس آیت میں حضور نبی کریم ﷺ کی نعت اور سیرت و میلاد مصطفیٰ ﷺ کا تذکرہ ہے کیونکہ نعت رسول میں ہم حضور علیہ السلام کی صورت، سیرت، اخلاق، کردار، علم و عمل، پیار و وقار، نسبت و محبت بیان کرتے ہیں۔ اس آیت کریمہ میں بھی اس بات کا تذکرہ موجود ہے۔ معلوم ہوا نعت پڑھنا اور سننا محفل کی صورت میں یہ سب سنت الہی ہے کیونکہ سارا قرآن مجید نبی پاک کی نعت ہی بیان کرتا ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔ پیرسید ناصر حسین چشتی اپنے انداز میں عظمت و نعت بیان فرما رہے ہیں۔

نعت ہی تو گلستانِ عشق کی مہکار ہے
نعت ہی تو طوطیانِ شوق کی چہکار ہے
نعت ہی تو ظلمتوں سے برسرِ پیکار ہے
نعت ہی تو سازِ ذوق و شوق کی جھنکار ہے
نعت ہی تو آبروئے دین کی دستار ہے
نعت ہی تو مصطفیٰ سے عشق کا اقرار ہے
نعت ہی تو اہل حق کی جان ہے معیار ہے
نعت ہی تو مصطفیٰ کی سیرت و کردار ہے
نعت ہی تو مصطفیٰ سے پیار کا اظہار ہے

نعت ہی صدق و یقین کی اصل میں معمار ہے
 نعت ہی حسن عقیدت کا حسیں گلزار ہے
 نعت ہی تو نعت خواں کے واسطے ہے بندگی
 نعت ہی ناصر نبی سے والہانہ پیار ہے
 نعت ہی تو کوثر و تسنیم کا اک جام ہے
 نعت ہی تو سید الکونین کا انعام ہے

حضرات!..... جب بندہ عشق رسول ﷺ سے سرشار ہو کر نعت پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت و شرف میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص فقط لالچ کے طور پر یا مال و زر کی طلب میں نعت پڑھتا ہے تو اس کا دنیا اور آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

نعت پڑھ کر صبح ہوتی ہے
 نعت پڑھ کر رات کرتا ہوں
 میری عزت ہے اس لئے ناصر
 میں مدینے کی بات کرتا ہوں

نعت اور آمد مصطفیٰ ﷺ

حضور نبی کریم ﷺ کی نعتوں کا مجموعہ قرآن پاک ہے مگر ہر ایت کا انداز مختلف ہے۔ اب آپ جو آیت کریمہ آپ نے سماعت فرمائی۔ اس میں تاجدار مدینہ ﷺ کی نعت کا نرالا انداز ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا

مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ۔ (آل عمران: ۱۶۴)

یقیناً بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر جب اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہیں میں سے پڑھتا ہے ان پر اللہ کی آیتیں اور پاک کرتا ہے انہیں اور سکھاتا ہے۔ انہیں قرآن اور سنت اگرچہ وہ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔

(جمال القرآن)

سامعین محترم : اس آیت کریمہ میں حضور اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے کیونکہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے انسان کو اس قدر نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ ان کا شمار بھی انسان نہیں کر سکتا اور ہر نعمت ایسی قیمتی ہے کہ دنیا کے خزانے خرچ کر دو مگر ایسی نعمت نہ بن سکے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

آنکھ نعمت مگر احسان نہیں بتایا
کان نعمت مگر احسان نہیں بتایا
ہاتھ نعمت مگر احسان نہیں بتایا
پاؤں نعمت مگر احسان نہیں بتایا
زمین نعمت مگر احسان نہیں بتایا
آسمان نعمت مگر احسان نہیں بتایا
چاند نعمت مگر احسان نہیں بتایا
سورج نعمت مگر احسان نہیں بتایا
پانی نعمت مگر احسان نہیں بتایا
ہوا نعمت مگر احسان نہیں بتایا
جنت نعمت مگر احسان نہیں بتایا

قرآن نعمت مگر احسان نہیں بتایا
تو ذات نعمت مگر احسان نہیں بتایا
انجیل نعمت مگر احسان نہیں بتایا
زبور نعمت مگر احسان نہیں بتایا

حضرات محترم!..... اللہ تعالیٰ نے اس کے علاوہ بے شمار نعمتوں کا ذکر فرمایا مگر اس طریقہ سے احسان نہیں بتایا مگر جب باری آئی۔

آمنہ کے لال پیکر حسن و جمال کی صاحب شرف و کمال
کی... اللہ کے دلدار کی نبیوں کے تاجدار کی انبیاء کے سالار کی
نور الانوار کی نبی مختار کی ہر الاسرار کی احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اعلان فرمادیا۔

لَعَدُّ مَنْ اللّٰهُ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔
اس آیت کریمہ میں اللہ نے نبی پاک کی نعمتوں کو ذکر فرمایا اور آپ کی آمد کا ذکر
فرمایا اور آپ کی دعوت و تبلیغ الاسلام کا تذکرہ فرمایا یہ نبی ان پر آیات مبارکہ کی
تلاوت کر کے ان کو حکمت و دانائی کی تعلیم دیتا ہے۔ یہی نعمت رسول ہے۔ کہ فرق یہ
ہے۔ یہ عربی میں ہے ہم اردو یا پنجابی میں پڑھتے ہیں۔ آئیے اب صحابہ کرام کی
بارگاہ میں چلیں۔ وہ کس طرح نعت پڑھتے تھے۔

نعت صحابہ کی سنت :

سامعین ذی وقار!..... حضرت سیدنا حسان بن ثابت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص

نعت خوانوں سے تھے، نبی کریم ﷺ مسجد نبوی میں منبر رکھوا دیتے اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کی مدح کرتے، آپ کی نعت پڑھتے جس پر آپ ﷺ نہایت مسرور ہوتے۔ حضرت حسان کی وہ نعت جو حضور ﷺ کی شان میں پڑھتے تھے۔ آج بھی ورد خاص و عام ہے۔

وَأَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرْقُطْ عَيْنِي
وَأَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ الْبِئْسَاءُ
خُلِقْتَ مَبْرَأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ
فَإِنَّ أَبِي وَالِدَتِي وَعِرْضِي
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءُ
مَا إِن مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِي
وَلَكِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِي بِمُحَمَّدٍ

آمد مدینہ منورہ پر استقبالیہ نعتیہ اشعار

حضور ﷺ کی آمد پر منہی بچیوں نے مخصوص انداز میں عربی نعتیہ اشعار پیش کئے۔ آئیے اس محبت رسول سے معمور نعتیہ اشعار سماعت فرمائیے۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا
مِنْ لَبِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا
مَا دَعَا إِلَهُ دَاعٍ

أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا

جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمَطْأِ

ترجمہ : ثنات الوداع (وہ چوٹی جہاں مہمانوں کو الوداع کہا جاتا ہے) سے چودھویں کے چاند نے طلوع فرمایا ہے۔ جب تک اللہ کو پکارنے والا اس کو پکارتا رہے گا ہم پر لازم ہے کہ ہم اس نعمت کا شکر ادا کرتے رہیں۔

روضہ رسول ﷺ پر نعتیہ اشعار

حضرات محترم..... آپ نے سماعت فرمایا کہ آمنہ کے لال، پیکر حسن و جمال، صاحب شرف و کمال، تاجدار مدینہ، امت کے غمخوار ﷺ کی مدینہ منورہ آمد پر نجاری منہی بچیوں نے نعتیہ اشعار پڑھے۔ معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کے زمانہ پاک میں لوگ نعتیہ اشعار پڑھ کر اپنا سینہ منور فرمایا کرتے تھے۔ آئیے آپ روضہ رسول ﷺ کے مواجہہ شریف کی جالیوں کے ملحقہ ستونوں پر جو نعتیہ اشعار کندہ ہیں۔ سماعت فرمائیے۔

يَا خَيْرَ مَنْ دَفِنَتْ فِي التُّرَابِ أَعْظَمُهُ
فَطَابَ مِنْ طَيِّبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْأَكْمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرِ أَنْتَ سَاكِنُهُ
فِيهِ الْعَفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ

(حب رحمۃ للعالمین ص ۳۱۰)

ترجمہ : اے بہتر ان سب سے جن کے اجساد شریفہ خاک میں مدفون ہوئے اور ان کی خوشبو سے جنگل اور پہاڑ مہک گئے۔ میری جان اس قبر پر فدا جس میں آپ کی

سکونت ہے۔ اس قبر شریف میں پرہیزگاری اور اسی میں جو دو کرم ہے۔
 یہ اشعار حضرت عبداللہ بن رواحہ فتح مکہ کے وقت حضور ﷺ کی سواری کے آگے
 آگے یہ اشعار پڑھتے جاتے تھے۔ اور حضور ﷺ بہت مسرور ہوتے رہے۔ بلکہ اس
 قدر پسند فرمایا کہ ایک مرتبہ آپ بہ نفس نفیس ان کے گھر تشریف لے گئے اور تین بار
 فرمائش کر کے ان سے اشعار سنے۔ (حب رحمۃ اللعالمین ص ۳۱۱)

امام بوصیری اور نعت رسول ﷺ

اسی طرح عربی نعت گوئی میں امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ
 بردہ شریف کو شہرت دوام ملی اور مقبولیت عام پائی۔ نعت رسول ﷺ کی وجہ سے امام
 بوصیری خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور خواب میں چادر یمنی
 کا انعام ملا اور بیماری سے صحت یابی ہوئی۔ آئیے محبت رسول ﷺ سے ذرا قصیدہ
 بردہ شریف کے چند اشعار پڑھتے ہیں۔ اور دلوں کو نعت رسول مقبول ﷺ سے منور
 کرتے ہیں۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
 عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
 مُحَمَّدًا سَيِّدًا لِّكَوْنِهِنَّ وَالْعَقَلِيْنَ
 وَالْفَرِيعِيْنَ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ
 هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِي تُرْجَى شِفَاعَتُهُ
 لِكُلِّ هَوٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُنْتَحِمٍ
 يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مِنْ اَلْوَدِيْهِ
 سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْاَمَمِ

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَىٰ بَلَغَ مَقَاصِدَنَا
وَاعْفِرْ لَنَا مَا مَضَىٰ يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

شیخ سعدی اور نعت رسول ﷺ

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے عربی میں ایک نعتیہ رباعی کہی شاید ہی کوئی کلام اس قدر پڑھا گیا جس قدر اس رباعی کو پڑھا گیا ہے۔ آئیے محبت رسول ﷺ سے مل کر اس کو پڑھتے اور دلوں کو منور کرتے ہیں۔

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ
كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ
صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کی نعت رسول مقبول ﷺ آئیے ذرا جھوم جھوم کر پڑھیں۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نَوَّرَ الْقَمَرُ
لَا يُمْكِنُ الشَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ
بعد از خدا بزرگ تو کی قصہ مختصر

سامعین محترم! جس طرح آپ سماعت فرما چکے ہیں کہ نعت رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیاء کاملین و مجددین و مفسرین کی سنت مطہرہ ہے۔ آئیے اب حضرت سیدہ خاتون جنت بتول زہرہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی نعت جو آپ

ﷺ نے کی محبت میں اکثر اپنی زبان مبارک سے پڑھتی رہی ہیں۔ ملاحظہ کرتے ہیں۔

مَاذَا عَلَى مَنْ شِمَّ تُرْبَةَ أَحْمَدَ

أَلَا يَشْمُّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ ﷺ سونگھ لی تعجب کیا ہے کہ وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو سونگھے۔

دوسرے مقام پر ارشاد فرماتے ہیں۔

صَبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ أَنَّهَُا

صَبَّتْ عَلَى الْآيَّامِ عُدُنَ لِيَالِيَا

حضور ﷺ کی جدائی میں وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں دنوں پر ٹوٹیں تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے۔

أَغْبَرَافَاقَ السَّمَاءِ وَكُورَتِ

شَمْسِ النَّهَارِ وَأَظْلَمَ الْأَزْمَانُ

آسمان کی بلندیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا ان کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

وَالْأَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِيِّ كُثْبَةٌ

أَسْمًا عَلَيْهِ كَثِيرَةٌ الْأَحْزَانُ

اور زمین نبی کریم ﷺ کے بعد بتلائے درد ہے ان کے غم میں ڈوبی ہوئی ہر اُپا حزن۔

فَلْيَبْكْهُ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُهَا

يَافْخَرُ مَنْ طَلَعَتْ لَهُ النَّيْرَانُ

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر اے فخران لوگوں کے جن
روشنیاں چمکیں۔

يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ صَلَوةً
صَلَّى عَلَيْكُمْ مَنَزِلُ الْقُرْآنِ

اے آخری رسول ﷺ آپ برکت و سعادت کی جوئے فیض ہیں آپ پر قرآن
نازل کرنے والا بھی بھی دور و سلام بھیجتا ہے۔

سیدہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا نعتیہ کلام۔ آپ فرماتی ہیں۔

مَتَى يَبْدُو فِي الدُّجَى عَلَيْهِمْ جَبِينُهُ
يَلْعُ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجَى الْمُتَوَقَّدِ

اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن
چراغ۔

فَمَنْ كَانَ أَوْ مَنْ قَدْ يَكُونُ كَأَحْمَدَ
نِظَامِ الْحَقِّ أَوْ نَكَالٍ لِّمَلْحِدِ

احمد مجتبیٰ علیہ السلام جیسا کہ کون تھا اور کون ہوگا حق کا نظام قائم کرنے والا اور ملحدوں کو
سراپا عبرت بنادینے والا۔ (حب رحمۃ العالمین ص ۳۱۲)

حضرت صدیق اکبر اور نعت :

حضرات محترم: حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی
شان میں نعتیہ اشعار فرمایا کرتے۔ آئیے زبان صدیق سے نعت مصطفیٰ ﷺ پڑھتے
اور سنتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

يَا عَيْنُ قَابِلِي وَلَا تَسَامِي وَحَقِّ الْبُكَارِ عَلَى السَّيِّدِ

تو اے آنکھ خوب رو اب یہ آنسو تھمیں قسم ہے سرورِ عالم علیہ السلام پر رونے کے حق کی

عَلَى مُخِيرٍ مُخْدِفٍ عِنْدَ الْبَلَاءِ أَمْسَى يُخَيِّبُ فِي الْمَلْحَدِ

خندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا جسے غمِ عالم کے ہجوم میں سرشام کو شہ قبر میں چھپا دیا گیا۔

فَصَلَّى الْمَلِيكَ وَلِيَ الْعِبَادِ وَدَبَّ الْعِبَادُ عَلَى أَحْمَدِ

ملک الملک بادشاہِ عالم بندوں کا والی اور پروردگار احمد مجتبیٰ پر سلام و رحمت بھیجے۔

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيبِ وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الْمَشْهَدِ

اب کیسی زندگی جو حبیبِ نبی سے بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زینت وہ ایک عالم تھا۔

فَلَمِيتَ الْمَعَاتِ لَمَّا كُنَّا فَكُنَّا جَمِيعًا مَعًا لِمُهْتَدِي

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی تو ہم سب بھی ہدایت دینے والی ذات

کے ساتھ ہوتے۔ (حُبِّ رَحْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْنِ ص ۲۱۳)

مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نعت :

حضرت سیدنا امیر المومنین خلیفہ چہارم مولا علی رضی اللہ عنہ کا نعتیہ کلام سماعت

فرمائیے اور اپنے دلوں کو محبت رسول ﷺ سے منور فرمائیے۔

أَمِنْ بَعْدِ تَكْفِيْنِ النَّبِيِّ وَرَقْنِهِ بِأَثْوَبِهِ إِلَى عَلِيٍّ حَكَايَتِ ثَوِي

نبی پاک کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے کے غم میں غمگین

ہوں۔ جو خاک میں جا بسا

زَدَانَا رَسُولُ اللَّهِ فَيُنَافِلُنْ نَرَايَ بِذَاكَ عَدِيْلًا مَا جِئْنَا مِنَ الرُّوِي

رسول اللہ ﷺ کے وصال کی غمناک کیفیت ہم پر نازل ہوئی اور اب جب تک ہم

خود ہی جی لا رہے ہیں جیسا کہ ہرگز نہیں دیکھیں گے۔

حضرات محترم۔ آخر میں ہم اعلیٰ حضرت..... عظیم البرکت..... امام اہل سنت...
 مجددین و ملت..... فقہیہ امت..... کشتہ عشق رسالت..... پیر طریقت.....
 رہبر شریعت..... فاتح نجدیت..... فاتح دیوبندیت..... مفکر اسلام..... مفسر...
 قرآن حافظ قرآن..... قاری قرآن..... امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ
 اللہ علیہ کا کلام سماعت فرمائیں اور اپنے دلوں میں عشق رسول ﷺ کے چراغ
 جلائیں ذرا مل کر پڑھیں۔

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہرِ یارِ ارم تاجدارِ حرم	نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
سب اسریٰ کے دولہا پہ دائمِ درود	نوشہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود	ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سرسرداں خم رہیں	اس سر تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہارا ہا	اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں	ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا	اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند	اس دل افروز سماعت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ پہ دعویٰ نہیں	شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب انکی آمد ہو اور	بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

حافظ لدھیانوی کا نعتیہ کلام ہے۔

میں سو جاؤں مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِ علیٰ کہتے کہتے
جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمد
جو بیٹھوں تو صلِ علیٰ کہتے کہتے
کئے عمر یا مصطفیٰ کہتے کہتے
قضا آئے صلیٰ علیٰ کہتے کہتے
جس مصطفیٰ مصطفیٰ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِ علیٰ کہتے کہتے

اللہ کریم جل جلالہ ہم سب کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت پڑھنے کی توفیق عطا

فرمائے۔ آمین ثم آمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



رزق کی برکت کیلئے

يَا رِزَاقُ - يَا اَللهُ

۵۶۴ بار۔ اول و آخر درود پاک ۱۱۔ ۱۱ بار عشاء کی نماز

کے بعد ۴ دن تک پڑھیں۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

لفظ محمد ﷺ کی ہر کات

ان کی رحمت کا آسرا مانگو
مانگو مانگو یہی دعا مانگو
جو بھی مانگو اے مانگنے والو
صدقہ نام مصطفیٰ مانگو

مُحَمَّدٌ وَصَلَّى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَا بَعْدُ
 فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ
 اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

حضرات ذی وقار:

اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کی مدد اور توفیق سے حضور اکرم..... نور مجسم.....
 نبی مکرم..... شفیع معظم..... رسول اعظم..... امام الانبیاء..... احمد مجتبیٰ..... محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں تمام احباب ذرائل کرہدیہ نعت پیش فرمائیں۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
 عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
 مُحَمَّدًا سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ
 وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

☆.....☆.....☆

بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد کا نام

ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام

وقت لائے خدا جائیں دربار پر

اور کھڑے ہو کے روضہ سرکار پر
 پیش مل کر کریں ہم درود و سلام
 ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
 بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد کا نام
 وہی سخی حسین چمن کے پھول
 نور ہوا علی جان زہرا بتول
 جس کے نانا رسول خدا ذی مقام
 ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
 بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد کا نام
 لامکاں کے بنے ہیں وہی تو مکین
 جس کے نعلین کو جویں عرش بریں
 جو خدا سے ہوئے عرش پر ہمکلام
 ان پر لاکھوں کروڑوں درود و سلام
 بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد کا نام
 شاہ کونین وہ روح دارین وہ
 فخر حسنین وہ غوث الثقلین وہ
 جن کے در کا ہے حافظ بھی ادنیٰ غلام
 بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد کا نام

حضرات محتشم :

اللہ خالق کائنات..... مالک ارض و سموات..... خالق شمس و قمر..... کی حمد و ثناء

اور آقا دو عالم..... فخر بنی آدم..... نور مجسم..... شفیع معظم..... رحمت دو عالم.....
 سید عرب و عجم..... صاحب جود و کرم..... احمد مجتبیٰ..... محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 صدقہ سے آج کی یہ عظیم الشان ایمانی..... روحانی..... نورانی..... حقانی..... وجدانی
 محفل پاک اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم برکات و رفعت بیان کرنے اور سننے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔
 اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے ہمیں حضور پر نور..... شفیع المذنبین..... رحمۃ اللعالمین
 سید المرسلین..... راحت العاشقین..... محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنے
 کی سعادت عطا فرمائی اور نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات و انوار و تجلیات، عظمت و رفعت
 سے قلوب و اذہان کو منور فرمانے کیلئے انتظام و انصرام فرمایا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو
 نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔
 لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم :

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

لفظ محمد کے معنی جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ الَّذِي يُحَمَّدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ
 وہ ذات جس کی ہمیشہ تعریف کی جائے۔ گویا اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنے
 محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہی وہ رکھا جس کا معنی ہی یہ ہے کہ اس کی ہمیشہ حمد ہوتی رہے
 صبح ازل سے شام ابد تک جس کی تعریف و تعظیم کی جائے اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں۔
 اعلیٰ حضرت امام اہل سنت..... ققیبہ امت..... مجدد دین و ملت..... فاتح
 نجدیت و دیوبندیت..... مفکر اسلام، مفسر قرآن قاری الشاہ احمد رضا خان فاضل
 بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے انداز میں یوں تعریف فرمائی۔

تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹے گا
 جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیگے اعداء تیرے
 نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چہ چا تیرا
 وَدَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ گاہے سہا یہ تجھ پر
 ذکر اونچا ہے تیرا بول بالا ہے تیرا

محبت کا انعام :

حضرات ذی وقار! اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے پیارے مقبول ﷺ کا نام پاک محمد کتنا
 پیارا ہے۔ ہم اہل محبت جب بھی اپنے آقا دو عالم سید عالم نور مجسم ﷺ کا نام پاک
 سنتے ہیں تو فرحت و محبت سے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر رکھ لیتے ہیں اور
 پھر زبان حال سے پڑھتے ہیں۔

قُرَّةُ عَيْنِي بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

یا رسول اللہ ﷺ آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ ہم اہل محبت حضور کا نام چوم لیتے ہیں تو تکلیف
 بد مذہبوں کو ہوتی ہے۔ آئیے ذرا توجہ فرمائیں کہ نام محمد کو چومنے سے کیا فائدے
 حاصل ہوتے ہیں۔

علامہ محمد اسماعیل حقّیؒ نے تفسیر روح البیان میں ملا معین الدین کاشفیؒ نے
 "معارج النبوت" اور ملا علی قاریؒ نے "موضوعات کبیر" میں یوں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت
 سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی حضور ﷺ جلوہ افروز تھے صحابہ کرام رضوان
 اللہ علیہم اجمعین یوں تشریف فرما تھے کَانَ عَلٰی رُؤْسِهِمُ الطِّمْرُ۔ گویا کہ ان کے
 سروں پر پرندے بیٹھے ہوتے ہیں۔ ذرا بھر حرکت نہیں کیونکہ ذرا بھی حرکت حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بے ادبی ہے۔ (سبحان اللہ)

تو حضرت بلال نے اذان کہی اور خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ سنا تو فرط محبت سے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے۔ اذان سے فراغت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نے دیکھا ہے کہ آج میرے صدیق اکبر نے کیا کیا ہے۔ صحابی رسول نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فداک ابی وامی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے دیکھا ہے جب آپ کا نام پاک حضرت بلال نے لیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَنْ فَعَلَ مَا فَعَلَ خَلِيلِي اَنَا طَالِبُهُ فِي صُفُوفِ الْعِیْمَةِ وَقَائِدِ اِلَى الْجَنَّةِ۔ جو اس طرح کرے گا جس طرح میرے خلیل نے کیا ہے اس کا طالب ہونا قیامت کی صفوں میں اور جنت کی طرف اس کا قائد ہوں گا۔

حضرات محترم میں عرض کر رہا تھا کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابھی دنیا میں تشریف بھی نہیں لائے تھے مگر آپ کی آمد کے چرچے ہو رہے تھے، آپ کے نام کے وسیلے سے دعائیں مانگی جا رہی تھیں اور ہر طرف آپ کے نام کے چرچے ہو رہے تھے۔

اس لئے کہ

شمس و قمر میں آپ کا چرچا
شجر و حجر میں آپ کا چرچا
بحر و بر میں آپ کا چرچا
خشک و تر میں آپ کا چرچا

برگ و ثمر میں آپ کا چرچا
جمادات و حیوانات میں آپ کا چرچا
نباتات و معدنیات میں آپ کا چرچا
زمین و زماں میں آپ کا چرچا
عرب و عجم میں آپ کا چرچا
مشرق و مغرب میں آپ کا چرچا
شمال و جنوب میں آپ کا چرچا
عرش و فرش میں آپ کا چرچا
حور و غلمان میں آپ کا چرچا

حضرات ذی وقار! توجہ فرمائیں۔

جنت کے دروازوں پر آپ کا چرچا
آدم علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یعقوب علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یوسف علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
ہارون علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
ہود علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
سلمان علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
یحییٰ علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
لوط علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا

اور لیں علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
 داؤد علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
 یونس علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
 موسیٰ علیہ السلام کی زبان پر آپ کا چرچا
 الغرض ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام کی زبان پر آپ کا چرچا
 بلکہ جہاں ہو گا خدا کی خدائی کا چرچا
 وہاں ہو گا مصطفیٰ کی مصطفائی کا چرچا
 لفظ محمد کی برکات ﷺ :

حضرات محترم کیا کیا فضیلتیں ہیں محمد ﷺ کے میم میں۔ ذرا توجہ فرمائیں۔
 صاحب علم و دانش اور معزز خواتین و حضرات۔

ہے آمنہ میں میم تو حلیمہ میں میم ہے
 محراب میں ہے میم تو منبر میں میم ہے
 احرام میں ہے میم تو زم زم میں میم ہے
 مینار میں ہے میم تو مسجد میں میم ہے
 میلاد میں ہے میم تو محفل میں میم ہے
 پیغام میں ہے میم تو پیغمبر میں میم ہے
 ایمان میں ہے میم تو مسلم میں میم ہے
 اسلام میں ہے میم تو مذہب میں میم ہے
 نماز میں ہے میم تو کلمہ میں میم ہے
 رحمان میں ہے میم تو رحمت میں میم ہے

محبوب میں ہے میم تو محبت میں میم ہے
 احمد میں ہے میم تو محمد میں میم ہے
 مرید میں ہے میم تو مرشد میں میم ہے
 آدم میں ہے میم تو موسیٰ میں میم ہے
 علیم میں ہے میم تو مولا میں میم ہے
 منور میں ہے میم تو مبشر میں میم ہے
 مکے میں ہے میم تو مدینے میں میم ہے
 اس میم کا ہے راز میم تو الف لام میم میں
 اور الف لام میم کا ہے راز محمد کی میم میں
 حضرات محترم..... صاحبزادہ نصیر الدین گولڑوی فرماتے ہیں۔

اپنا معیار زمانے سے جدا رکھتے ہیں
 ہم تو محبوب بھی محبوب خدا رکھتے ہیں
 کسی سناں کو صدا دینے کی زحمت کیوں ہو
 اپنا دروازہ وہ ہر وقت کھلا رکھتے ہیں
 کسی نے عشق مصطفیٰ ﷺ کا یوں اظہار فرمایا۔

خدا نے جن کا بنایا نہ ثانی و سایہ
 زمین سے عرش معلیٰ پہ جن کو بلایا
 ثنا انہیں کی سکندر ہے میرا سرمایہ
 قرآن نے سراج منیر ہے جن کو فرمایا

حضرات محترم..... آج کی محفل رسول ﷺ کی یاد میں انعقاد پذیر ہے۔

اس محفل میں اللہ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ رسول ﷺ کی محبت کے جام پلائے جاتے ہیں۔ اس محفل میں آنے والا آدمی خوش نصیب ہوتا ہے۔ اس لئے کہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے
خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا
آدمی خوش نصیب ہوتا ہے
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



آسیب کا علاج

يَا اَللّٰهُ... ۲۶۴ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر صبح و

شام پانی پر دم کر کے پی لیں۔



وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۰﴾



محفل حسن قرأت



سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے
گفتگو سرکار کی قرآن کی تفسیر ہے
سوچتی ہو گی یہ دنیا مصطفیٰ کو دیکھ کر
وہ مصور کیسا ہو گا جس کی یہ تصویر ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ آمَنًا بَعْدُ

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

حضرات ذی وقار :

اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد آج کی یہ عظیم الشان سالانہ
محفل حسن قرأت بڑی شان و شوکت سے جاری و ساری ہے۔

حضرات ذی وقار..... آج کی اس روحانی، نورانی ایمانی قرآنی وجدانی محفل حسن
قرأت کی صدارت پیر طریقت رہبر شریعت حضرت شیخ الحدیث..... فرما رہے ہیں۔
محفل حسن قرأت کا آغاز اللہ رب العالمین کی لاریب کتاب سے کیا جاتا ہے
جو ساری آسمانی کتابوں کی سر تاج ہے۔

حضرات ذی وقار..... توجہ فرمائیں۔

یہ محفل حسن قرأت بڑی عظمت والی ہے کیونکہ میرے رب کریم نے جس کتاب
مقدس کو نازل کیا۔

اس کو اتارنے والی ذات بھی عظمت والی

لیکر آنے والا جبرائیل بھی عظمت والا

جس رات میں نازل ہوئی وہ رات بھی عظمت والی

جس مہینے میں نازل ہوا وہ مہینہ بھی عظمت والا
 جس نبی پر یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا
 جس شہر میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والا
 جس غار میں یہ کتاب نازل ہوئی وہ بھی عظمت والی
 جس امت کی طرف نازل ہوئی وہ امت بھی عظمت والی

ہاں ہاں

اس کو اتارنے والی ذات بھی برکت والی
 لیکر آنے والا جبریل بھی برکت والا
 جس رات میں قرآن نازل ہوا وہ رات بھی برکت والی
 جس مہینے میں نازل ہوا وہ مہینہ بھی برکت والا
 جس شہر میں نازل ہوا وہ شہر بھی برکت والا
 جس غار میں نازل ہوا وہ غار بھی برکت والی
 جس امت پر نازل ہوا وہ امت بھی برکت والی
 جس دل پر نازل ہوا وہ دل بھی برکت والا
 جس نبی کیلئے نازل ہوا وہ نبی بھی برکت والا

سامعین محترم۔ شمع رسالت کے پراونو!

تو اس محفل کے آغاز کیلئے جو قاری تشریف لارہے ہیں، ان کا نام..... نجم القراء

..... زینت القراء..... نور القراء..... شمس القراء..... سراج القراء.....

..... معراج القراء..... تاج القراء..... سلطان القراء..... مصباح

القراء..... عظمت القراء..... عزت القراء..... رفعت القراء.....
 میری مراد محترم المقام..... قاری صاحب آئیے قرآن کے انوار سے
 اپنے دلوں کو منور فرمائیں، جب قرآن پاک کی تلاوت کریں گے تو

رحمت کا نزول ہو گا
 برکت کا نزول ہو گا
 محبت کا نزول ہو گا
 رفعت کا نزول ہو گا
 عظمت کا نزول ہو گا
 فرشتوں کا نزول ہو گا

معزز سامعین کرام !

آپ بڑے سکون سے قاری صاحب کی تلاوت سماعت فرما رہے تھے۔ قرآن
 پاک ہے کیا۔ اس میں بڑی بڑی فضیلتیں ہیں۔

قرآن میں نور ہے
 قرآن میں سرور ہے
 قرآن میں سکون ہے
 قرآن میں ہدایت ہے
 قرآن میں برہان ہے
 قرآن میں صداقت ہے
 قرآن میں عزت ہے
 قرآن میں عظمت ہے

قرآن میں انوار ہے
 بلکہ قرآن میں پیار ہے انوار ہے
 قرآن پاک میں ... معیار ہے ... اسرار ہے
 قرآن میں وقار ہے
 محبوب کا دیدار ہے

قرآن اور صاحب قرآن :
 اس لئے کہ ایک ہے قرآن دوسرا ہے صاحب قرآن

ہیں دونوں قرآن
 ایک ہے قرآن
 دوسرا ہے قرآن والا
 ہیں دونوں عظیم
 یہ قرآن عظیم وہ رسول عظیم
 ہیں دونوں کریم
 یہ قرآن کریم وہ رسول کریم
 ہیں دونوں مجید
 یہ قرآن مجید ، وہ رسول مجید
 ہیں دونوں نور
 یہ نور مبین ، وہ نور خدا
 یہ شفاء للمومنین ، وہ شفیع الہدیین
 یہ ہدایت المستقین
 وہ رحمۃ العالمین

یہ کتاب حکمت ، وہ رسول حکمت

ہیں دونوں پاک

یہ قرآن پاک ، وہ رسول پاک

ہیں دونوں نفیس

اس کی تعلیم نفیس ، اس کا کردار نفیس

اس کا پیغام عظیم ، اس کا اخلاق عظیم

ہیں دونوں سردار

یہ کتابوں کی سردار

وہ رسولوں کا سردار

ہیں دونوں تاجدار

یہ کتابوں کی تاجدار

وہ رسولوں کا تاجدار

ہیں دونوں قرار

یہ آنکھوں کا قرار

وہ دلوں کا قرار

ہیں دونوں اعلیٰ

اس کی تحریر اعلیٰ

اس کی تفسیر اعلیٰ

ہیں دونوں عبادت

اس کا پڑھنا عبادت

اس کو دیکھنا عبادت
ہیں دونوں لباس میں
یہ لباس کاغذ میں
وہ لباس بشریت میں

سنیے سنیے حضرات.....

اس کی سطریں کالی ، اس کی ریفیں کالی
تلاوت اس کی بھی ہوتی ہے تلاوت اس کی بھی ہوتی ہے
اس کی تلاوت کرنے والا قاری بنتا ہے
اس کی تلاوت کرنے والا صحابی بنتا ہے

شاعر اہل سنت کیا خوب فرماتے ہیں۔

شانناں والا اوہ نبی رسول میرا جیہد یاں کردا اے سارا جہان گلاں
لامکان مکان وچ سدے جستوں رج رج کرے رب یزدان گلاں
میں کیہ اوسدی عظمت دی گل کرنی جیہدی یاں کردا اے پاک قرآن گلاں
میں قربان حافظ اوہدی شان اتوں جیہدے نال کردے بے زبان گلاں
بلکہ دوسرے مقام پر حافظ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

میں تے عشق دیوانہ اس سوہنے داہاں جیہد اں ہوں وچ کون و مکان گلاں
اوہ کی جان دے نی دا شان کی اے جیہڑے تھاں تھاں تے نوک بنان گلاں
دیکھ میری وی مستی دیوانگی نوں جگہ پے کرن نادان گلاں
میں نہیں چھڈناں آقا دا در حافظ کرے چاہے ایہہ سارا جہان گلاں

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

رحمت مصطفیٰ ﷺ

رحمت برس رہی ہے محمد ﷺ کے شہر میں
ہر شے میں نازگی ہے محمد ﷺ کے شہر میں
ہر ایک بھر رہا ہے دامن مراد کو یہاں
مخلوق آرہی ہے محمد ﷺ کے شہر میں



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا بَعْدُ

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

رحمت برس رہی ہے محمد کے شہر میں ہر شے میں تازگی ہے محمد کے شہر میں
ہر ایک بھر رہا ہے دامن مراد کو یہاں مخلوق آرہی ہے محمد کے شہر میں
آتے ہیں بخشوانے گناہوں کو گناہ گار، قسمت بدل رہی ہے محمد کے شہر میں
آجاؤ لے کے دل میں تمنائیں بے شمار ہر تشنگی بجھی ہے محمد کے شہر میں
فرش زمیں سے عرش تک ہے نور کا سماں، یہ کیسی روشنی ہے محمد کے شہر میں
دولت سکوں کی ہر جگہ ہم ڈھونڈتے رہے آخر یہ مل گئی ہے محمد کے شہر میں
رخ بشر ہے سوئے مدینہ کئے ہوئے دنیا سا گئی ہے محمد کے شہر میں
روشن ہیں جس کے نور سے دونوں جہاں ریاض ایسی شمع جلی ہے محمد کے شہر میں

حضرات ذی وقار!

اللہ کریم (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد حضور اکرم..... نور مجسم.....

سرور کائنات..... فخر موجودات..... باعث تخلیق کائنات..... منبع کائنات.....

مقصود کائنات..... روح کائنات..... جان کائنات..... آن کائنات.....

نور کائنات..... سرور کائنات..... رحمت کائنات..... برکت کائنات.....

..... عظمت کائنات..... عزت کائنات..... رحمۃ اللعالمین کی بارگاہ بے کس نواز
میں تمام عشاق مدینہ درود و سلام کے پھول نچھاور فرمائیں۔

آج کی محفل عظمت رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر منعقد کی گئی ہے۔ اللہ
تعالیٰ اس بابرکت محفل کا صدقہ ہمارے سینوں کو نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منور فرمائے۔
آمین ثم آمین

اس محفل کا آغاز تلاوت قرآن مجید فرقان حمید سے ہوگا۔ قاری صاحب کی آمد
سے پہلے حضور کی رحمت کا تذکرہ سماعت فرمائیے۔

حضرات محترم!

نبی کریم رؤف الرحیم ساری کائنات کے ذرے ذرے کیلئے رحمت بن کر تشریف
لائے بلکہ ہر نبی کی عظمت و رفعت میرے نبی کریم رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے
صدقے ہے۔

کیونکہ اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام تشریف لائے وہ سارے رحمت لیکر
آئے۔ شمع رسالت کے پروانہ اذرا توجہ فرمائیں۔

آدم علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

شیث علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

نوح علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

یعقوب علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

یوسف علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

سلیمان علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

ہارون علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
 ہود علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
 ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
 اسماعیل علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
 موسیٰ علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے
 عیسیٰ علیہ السلام آئے تو اللہ کی رحمت لے کر آئے

سارے نبی رحمت لے کر آئے

سارے رسول رحمت لے کر آئے

سارے پیغمبر رحمت لے کر آئے

حضرات ذی وقار..... مگر

جب باری آئی آمنہ کے لال کی جب باری آئی محبوب بے مثال کی
 جب باری آئی پیکر حسن و جمال کی جب باری آئی صاحب شرف و کمال کی
 جب باری آئی رب کے دلدار کی جب باری آئی امت کے غمخوار کی
 جب باری آئی مدینے کے تاجدار کی، جب باری آئی نبیوں کے سردار کی
 جب باری آئی اللہ کے یار کی، جب باری آئی کائنات کے امام کی

اور جب باری آئی

الم نشرح کے سینے والے کی

والضحیٰ کے چہرے والے کی

والیل کی زلفوں والے کی

وَمَا يَنْطِقُ كِي زبَانِ وَالے كِي
يَدُ اللّٰهِ كے گورے ہاتھوں وَالے كِي
وَجْہُ اللّٰهِ كِي پیشانی وَالے
لِیْسِن كے دانتوں وَالے كِي
كَأَزَاغ كِي آنکھوں وَالے كِي

تو اعلان فرما دیا۔

دنیا والو! سن لو کہ سارے نبی رحمت لے کر آتے رہے مگر میں نے اپنے محبوب کو سر
سے لیکر پاؤں تک ساری کائنات کیلئے رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا ہے اور قرآن مجید
اس کی گواہی دے رہا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

توجہ فرمائیں کہ حضور رحمۃ اللعالمین کس کس کے لئے رحمت ہیں۔

شمس و قمر کیلئے رحمت، شجر و حجر کیلئے رحمت
بحر و بر کے لئے رحمت، خشک و تر کے لئے رحمت
برگ و ثمر کے لئے رحمت جن و بشر کے لئے رحمت
جمادات کیلئے رحمت حیوانات کیلئے رحمت
زمین و زمان کیلئے رحمت معدنیات کیلئے رحمت
چرند پرند کے لئے رحمت فرشتوں و حوروں کیلئے رحمت
نبیوں اور رسولوں کیلئے رحمت

بلکہ

عرش و فرش والوں کیلئے رحمت

مشرق و مغرب والوں کیلئے رحمت
شمال و جنوب والوں کیلئے رحمت
جنت و نار والوں کے لئے رحمت
بلکہ کائنات عالم کا ذرہ ذرہ آپ کی رحمت سے مستفیض ہو رہا ہے۔

صدیق کی صداقت ان کی رحمت سے
عمر بن خطاب کی عدالت ان کی رحمت سے
عثمان کی سخاوت ان کی رحمت سے
علی کی شجاعت ان کی رحمت سے
امام حسین کی شہادت ان کی رحمت سے
ابن مسعود کی فقاہت ان کی رحمت سے
ابن عباس کی مفسریت ان کی رحمت سے
صحابہ کی صحابیت ان کی رحمت سے
ولیوں کی ولایت ان کی رحمت سے
غوث اعظم کی غوثیت ان کی رحمت سے
مجدد اعظم کی مجددیت ان کی رحمت سے

اسی رحمۃ اللعالمین کی برکت سے مستفیض ہونے اور تلاوت کا شرف حاصل کرنے
کیلئے تشریف لاتے ہیں۔

قرآن بے شمار اوصاف حمیدہ سے معمور ہے۔

اس قرآن کا نام بھی برکت والا

اس قرآن کا پیغام بھی برکت والا

اس قرآن کا انعام بھی برکت والا

اس قرآن کی تلاوت بھی برکت والی

اس قرآن کی قرأت بھی برکت والی

اس قرآن کی اطاعت بھی برکت والی

آئیے اس قرآن کی تلاوت کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں پاکستان کے مشہور و

معروف قاری نجم القراء..... زینت القراء..... فخر القراء..... عاشق مدینہ

..... فاضل مکیہ..... مسحور کن آواز کے مالک..... پر نور انداز کے ماہر..... تجوید و

قرأت میں ایک اہم نام..... محترم المقام قاری حافظ محمد نعیم صدیقی صاحب

سے گزارش کر رہا ہوں کہ نعروں کی گونج میں تشریف لاتے ہیں معزز و مکرم قاری

صاحب جو کہ اپنی مسحور کن آواز سے ہمارے دلوں کو قرآن کے نور سے منور فرمائیں

گے..... سبحان اللہ..... سبحان اللہ..... سبحان اللہ

آپ حضرات سے التماس ہے کہ توجہ سے قرآن پاک کی تلاوت کو سماعت فرمائیے۔

علم کی عظمت :

حضرات ذی وقار..... صاحب علم و دانش، وارث علوم نبوت، شمع رسالت کے

پروانوں! اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد

حضور اکرم..... نور مجسم..... نبی مکرم..... شفیع معظم

فخر بنی آدم..... رحمت کائنات..... حیات کائنات

عزت کائنات..... رفعت کائنات..... محبت کائنات

باعث کائنات..... عظمت کائنات..... جمال کائنات

برکت کائنات..... سرور کائنات..... بلکہ حضور جان کائنات

محمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ بے کس میں ہدیہ درود و سلام تمام احباب بلند آواز سے پیش فرمائیں۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا بہت مشہور عربی کلام ہے۔

بَلَغَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ
كَشَفَ الدُّجَىٰ بِجَمَالِهِ
حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهِ

سامعین محترم!

آج کی محفل بڑی عظمت و رفعت والی ہے کیونکہ اس کی نسبت حضور سید المرسلین شفیع المذنبین ﷺ کے ساتھ ہے۔ حضور اکرم، نور مجسم رؤف الرحیم ﷺ نے فرمایا۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور دوسروں کو پڑھایا۔ (بخاری)

دوسرے مقام پر فرمایا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

کہ حضور پر نور ﷺ نے فرمایا کہ بلاشبہ تم میں سے افضل وہ ہے جس نے قرآن کی تعلیم حاصل کی اور دوسروں کو اس کی تعلیم دی۔ (بخاری)

حضرات! دین کا علم حاصل کرنا۔ تمام اعمال سے اعلیٰ و افضل ہے کیونکہ اس سے انسان کا شعور بیدار ہو جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے عظمت علم اور اس کو حاصل

کرنے والوں کی بڑی شان بیان فرمائی۔

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں تحریر فرمایا ہے کہ سر کا مدینہ، آقا نامدار، مدینے کے تاجدار ﷺ ایک صحابی سے جو گفتگو تھے کہ وحی آئی یہ شخص جو آپ کے ساتھ بات کر رہا ہے اس کی عمر صرف ایک ساعت اور باقی رہ گئی ہے۔ وہ عصر کا وقت تھا کہ جب مدینہ کے تاجدار ﷺ نے اس صحابی کو اس بات سے آگاہ فرمایا تو وہ بیقرار ہو گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسا عمل بتائیے جو اس وقت میرے لئے زیادہ مناسب ہو۔

حضرات محترم! ذرا غور فرمائیے وہ صحابی موت کا سن کر پریشان نہیں ہوئے بلکہ حضور تاجدار مدینہ ﷺ کی بارگاہ بے کس نواذ میں عرض گزار ہوا کہ اللہ کے رسول ﷺ مجھے ایسا عمل عطا فرمائیے جو میرے لئے بخشش کا سامان بنادے کیونکہ آپ ساری کائنات میں عظمتیں عطا فرماتے ہیں۔

حضرات! ذرا غور فرمائیں انہوں نے حضور کی بارگاہ میں عرض کی اسے میرے آقا و مولا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ آپ کی ذات ایسی ہے کہ آپ نے اپنے جو دو سخا سے

صدیق کو صداقت عطا فرمائی

عمر کو عدالت عطا فرمائی

عثمان کو سخاوت عطا فرمائی

علی کو شجاعت عطا فرمائی

ابن مسعود کو فقاہت عطا فرمائی

اہل صفہ کو طریقت عطا فرمائی

بلال کو محبت عطا فرمائی
 اولیں قرنی کو استقامت عطا فرمائی
 حسن بصری کو ریاضت عطا فرمائی
 ابراہیم ادھم کو خلافت عطا فرمائی
 ذوالنون مصری کو معرفت عطا فرمائی
 بایزید بسطامی کو برکت عطا فرمائی
 جنید بغدادی کو بصیرت عطا فرمائی
 سفیان ثوری کو حقیقت عطا فرمائی
 امام ابو حنیفہ کو فقاہت عطا فرمائی
 شیخ عبد القادر کو حکمت عطا فرمائی
 مجدد الف ثانی کو استقامت عطا فرمائی
 ہند الولی کو ولایت عطا فرمائی
 داتا علی کو کرامت عطا فرمائی
 میاں شیر محمد کو طہارت عطا فرمائی
 جماعت علی کو امارت عطا فرمائی
 مہر علی کو شہرت عطا فرمائی
 اعلیٰ حضرت کو عشق کی دولت عطا فرمائی
 ابوالبیان کو خطابت عطا فرمائی
 ہم غلاموں کو سب کی اردات عطا فرمائی

حضرات..... ذی وقار ہاں تو میں عرض کر رہا تھا کہ تو جب اس صحابی رسول نے
 عرض کی۔ تو تاجدارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا۔ اِسْتَعْلَ بِالشَّعْلَمِ..... یعنی علم حاصل

کرنے میں مشغول ہو جاؤ۔..... تو وہ علم حاصل کرنے میں مشغول ہو گئے اور مغرب سے قبل انتقال فرما گئے، راوی کا کہنا ہے کہ علم حاصل کرنے سے افضل کوئی اور چیز ہوتی تو سرکارِ مدینہ تاجدارِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اسی کے کرنے کا حکم فرماتے۔ (تفسیر کبیر)

حضرات!..... یہ عظیم الشان محفل کا اہتمام بھی قرآن پاک کے علم کو عام کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید کے

علم	میں	نور	ہے
علم	میں	برکت	ہے
علم	میں	استقامت	ہے
علم	میں	شفاعت	ہے
علم	میں	نجات	ہے
علم	میں	نورانیت	ہے
علم	میں	تفسیر	ہے
علم	میں	تقدیر	ہے
علم	میں	تحریر	ہے

بلکہ مجھے کہنے دیجئے.....

علم	طریقت	قرآن	میں	ہے
علم	شریعت	قرآن	میں	ہے
علم	نظامت	قرآن	میں	ہے
علم	نیابت	قرآن	میں	ہے
علم	خطابت	قرآن	میں	ہے

علم حقیقت قرآن میں ہے
 علم معرفت قرآن میں ہے
 علم حکمت قرآن میں ہے
 علم ریاضت قرآن میں ہے
 علم رفعت قرآن میں ہے
 علم فقاہت قرآن میں ہے
 علم ولایت قرآن میں ہے
 علم جمال قرآن میں ہے
 علم کمال قرآن میں ہے
 علم انوار قرآن میں ہے
 علم اسرار قرآن میں ہے
 علم وقار قرآن میں ہے
 علم معراج قرآن میں ہے
 علم عروج قرآن میں ہے

سیرت کا پیغام ہے قرآن میں
 صورت کا پیغام ہے قرآن میں
 حکمت کا پیغام ہے قرآن میں
 شرافت کا پیغام ہے قرآن میں
 طہارت کا پیغام ہے قرآن میں

شجاعت کا پیغام ہے قرآن میں
 عبادت کا پیغام ہے قرآن میں
 طریقت کا پیغام ہے قرآن میں
 شریعت کا پیغام ہے قرآن میں
 حقیقت کا پیغام ہے قرآن میں
 معرفت کا پیغام ہے قرآن میں

آئیے حضرات محترم.....

قابلِ توجہ! جس دل میں عشق مصطفیٰ ﷺ ہو وہ جہاں بھی جائے وہاں ہی عشق ہوتا ہے وہ محفلِ عشق کے نور سے منور ہو جاتی ہے۔ حضرت سلطان باہر رحمۃ اللہ علیہ کی زبان سے عشق کی بات سماعت فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

پڑھ پڑھ علم ہزار کتاباں عالم ہوئے بھارے ہو
 اک حرفِ عشق دا پڑھن نہ جانن بھلے پھرن بچارے ہو
 اک نگاہ بے عاشق دیکھے لکھ ہزاراں تارے ہو
 عشق عقل و وج منزل بھاری سبیاں کو ہاندے پاڑے ہو
 جہاں عشق خرید نہ کیٹا باہو اوہ دو ہیں جہاں میں ماڑے ہو

حضرات..... معلوم ہوا کہ عاشق کی بات ہی نرالی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب کریم ﷺ کا عشق و محبت عطا فرمائے اور حضور رحمت عالم ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْإِلَهَ الْأَعْلَى

آمد مصطفیٰ ﷺ

محمد ﷺ کی آمد مرحبا
 منیر ﷺ کی آمد مرحبا
 منزل ﷺ کی آمد مرحبا
 مدر ﷺ کی آمد مرحبا
 مصطفیٰ ﷺ کی آمد مرحبا
 مرتضیٰ ﷺ کی آمد مرحبا
 مجتبیٰ ﷺ کی آمد مرحبا
 مختار ﷺ کی آمد مرحبا
 منصور ﷺ کی آمد مرحبا
 مومن ﷺ کی آمد مرحبا
 مطیع ﷺ کی آمد مرحبا
 مدنی ﷺ کی آمد مرحبا
 مبین ﷺ کی آمد مرحبا
 مذکر ﷺ کی آمد مرحبا
 مزکی ﷺ کی آمد مرحبا
 مصدق ﷺ کی آمد مرحبا
 مکی ﷺ کی آمد مرحبا

مبلغ ﷺ کی آمد مرحبا
 منیب ﷺ کی آمد مرحبا
 نور ﷺ کی آمد مرحبا
 سرکار ﷺ کی آمد مرحبا
 آقا ﷺ کی آمد مرحبا
 احمد ﷺ کی آمد مرحبا
 احسن ﷺ کی آمد مرحبا
 امین ﷺ کی آمد مرحبا
 اکمل ﷺ کی آمد مرحبا
 امی ﷺ کی آمد مرحبا
 اول ﷺ کی آمد مرحبا
 آخر ﷺ کی آمد مرحبا

حضرات ذی وقار!

حضور ﷺ کی کس کس عظمت کو بیان کریں بلکہ یہ محفل حضور ﷺ کی عظمتوں کو
 بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ آئیے ذکرِ رسول ﷺ سے معمور اپنے دلوں کو
 منور کریں۔ آپ حضرات نے میرے ساتھ مل کر مرحبا کہا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 نبی اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 حبیب اللہ ﷺ کی آمد مرحبا

خلیل اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 خیر المخلوق اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 خلیفۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 حضرت اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 حجۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 رحمۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 نور اللہ ﷺ کی آمد مرحبا
 نعمۃ اللہ ﷺ کی آمد مرحبا

بلکہ یوں کہیے.....

سید المرسلین ﷺ کی آمد مرحبا
 شمس العارفین ﷺ کی آمد مرحبا
 انیس الغریبین ﷺ کی آمد مرحبا
 سراج السالکین ﷺ کی آمد مرحبا
 رحمۃ العالمین ﷺ کی آمد مرحبا
 راحۃ العاشقین ﷺ کی آمد مرحبا
 مراد المہتاقین ﷺ کی آمد مرحبا
 سید الشقیلین ﷺ کی آمد مرحبا
 نبی الحرمین ﷺ کی آمد مرحبا
 سید السابقین ﷺ کی آمد مرحبا

سید اکامین ﷺ کی آمد مرحبا
 سید المہترین ﷺ کی آمد مرحبا
 سید المندرين ﷺ کی آمد مرحبا

مرحبا.....مرحبا.....مرحبا.....مرحبا

یا مصطفیٰ ﷺ مرحبا

یا مجتبیٰ ﷺ مرحبا

یا خیر الوریٰ ﷺ مرحبا

یا حبیب خدا ﷺ مرحبا

یا سرور انبیاء ﷺ مرحبا

یا نور خدا ﷺ مرحبا

یا احلا سہلا ﷺ مرحبا

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



محفل حسن قرأت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ آمَنًا بَعْدُ

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

محترم و مکرم حضرات! اللہ کریم جل شانہ کی حمد و ثناء کے بعد حضور پر نور سید المرسلین
احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کا یہ
عظیم الشان اجتماع بسلسلہ محفل حسن قرأت منعقد ہو رہا ہے جس میں پاکستان کے
مشہور و معروف قراء حضرات شرکت فرما رہے ہیں۔ اس محفل کی صدارت پیر طریقت
رہبر شریعت شیخ ابشارؒ..... فرما رہے ہیں اور اس محفل کی قیادت جناب محترم.....
فرما رہے ہیں۔

میں تمام اراکین انجمن اور انتظامیہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے
اس پر فتن دور میں عظمت قرآن کو اجاگر کرنے کیلئے محفل حسن قرأت کا اہتمام کیا اور
خراج تحسین کے مستحق ٹھہرے۔ آپ تمام شرکاء جن کی شرکت سے اس محفل میں

چار چاند لگ گئے۔ حضرات محترم..... ہم قرآن کیوں پڑھتے ہیں؟ ہم قرآن اس لئے پڑھتے ہیں کہ قرآن اصل میں حضور کی توصیف و ثناء ہے۔ حضور ﷺ کی نعت خوانی ہمارے نزدیک دراصل عبادت ہے۔ بقول شاعر اہل سنت

ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

سامعین محترم..... محفل حسن قرأت میں آنا باعث نجات ہے۔ اب محفل حسن قرأت کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوگا۔ وہ قاری قرآن..... جن کی تلاوت سے..... آنکھوں کی ٹھنڈک..... دلوں کو سکون..... چہرہ کو نور..... من کو قرار..... محفل کو رونق..... مجلس کی عزت..... سماعت کو سرور..... فضا کو نور..... بلکہ مدینہ کی نسبت لیکر..... حضور پر نور کی محبت لیکر..... صحابہ کی رفعت لیکر..... حسان کی سنت لیکر..... قرآن کی قرأت لیکر..... مصطفیٰ کی شفاعت لیکر..... الغرض..... ایمان کی غذا لیکر..... ایقان کی رضا لیکر..... بخشش کا سامان لیکر..... عاشقوں کی سوغات لیکر..... گناہ گاروں کی نجات لیکر..... امام اعظم کی فتاہت لیکر..... غوث اعظم کی ریاضت لیکر..... مجدد الف ثانی کی عبادت لیکر..... خواجہ ہند الولی کی استقامت لیکر..... اعلیٰ حضرت کا عشق رسالت لیکر پیر مہر علی کی محبت لیکر..... نعروں کی گونج میں..... نور کی برسات میں..... رحمت کی برکات میں..... عاشقوں کی بازات میں..... قرآن کی تجلیات کی بارش میں جھوم جھوم کر..... ذوق و شوق سے

..... عقیدت و محبت سے استقبال کیجئے۔ اپنے محبوب اور محترم المقام قاری نجم
القراء..... فخر القراء..... استاذ القراء..... زینت القراء..... رفعت القراء.....
برکت القراء..... فضیلۃ الشیخ..... صدارتی و قومی ایوارڈ یافتہ قاری اور عالمی شہرت
کی بلندی کا نام..... میری مراد جناب عزت مآب قاری محمد خادم بلال مجددی.....
..... وہ آئیں اور اپنی پر نور اور مسحور کن آواز سے ہمارے دلوں کو پر نور اور معطر
فرمائیں۔

رحمتوں والے نبی کے گیت جب گاتا ہوں میں
گنبد خضریٰ کے نظاروں میں کھو جاتا ہوں میں
مشکلوں میں جب صدا دیتا ہوں میں سرکار کو
تو صدا آتی ہے گھبراتا ہے کیوں آتا ہوں میں
مگر نہیں دامن میں میرے کوئی بھی اچھا عمل
دامن محبوب کی نسبت پہ اتراتا ہوں میں

الغرض..... سامعین محترم

قرآن کی الحمد کی الف سے لیکر والناس کی س تک سارا قرآن عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
بیان کر رہا ہے۔ عارف کھڑی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب ترجمانی فرمائی ہے۔

زیراں زبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں رمزاں پائیاں

تو ثابت ہوا کہ

ہمہ قرآن در شان محمد است

صحابہ کرام نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کے حسن خلق کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا۔ کان خلقہ قرآن۔ آپ کا خلق دیکھنا ہو تو قرآن کو دیکھ لو۔ معلوم ہوا قرآن پاک فرقان حمید میں حضور ﷺ نور علیہ السلام کے تمام کمالات و اوصاف حمیدہ کا ذکر موجود ہے لیکن اس کو سمجھنے کیلئے عشق مصطفیٰ ﷺ اور نسب مصطفیٰ ﷺ کی ضرورت ہے۔

حضرات..... ذرا توجہ فرمائیں..... قرآن میں کیا کیا فضیلتیں ہیں۔

ولادت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

رسالت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

نسبت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

تلاوت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

محبوب مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

برکت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

رحمت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

شفاعت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

عظمت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

شہادت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

عزت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

عنایت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

سعادت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 محبت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 موت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 نورانیت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 صداقت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 عدالت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 سخاوت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 طہارت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 جمال مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 کمال مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 العامت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 مقامات مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 حیات مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 قرأت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں
 نعت مصطفیٰ کا تذکرہ تو قرآن میں

کیونکہ..... حضور پُر نور ﷺ کے ذکر کیلئے محفل نعت سجانے والوں پر اللہ تعالیٰ
 عزوجل کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے بلکہ حضور نبی کریم ﷺ روف الرحیم ﷺ اپنا قرب
 عطا فرماتے ہیں۔ شاعر اہل سنت عاشق مدینہ..... الحاج محمد رفیق ضیاء نے کیا
 خوب لب کشائی فرمائی ہے۔

میری سرکار جسے اپنا بنا لیتے ہیں
 وہی تو آپ کی محفل کو سجا لیتے ہیں
 آپ کی نظر عنایت سے یہاں آتے ہیں
 میرے آقا تو طلب سے بھی سوا دیتے ہیں
 ہم کو ہے اتنی پہچان کملی والے کی
 ہر گھڑی ہر جگہ رحمت کا پتا دیتے ہیں
 بات دولت کی نہیں بات ہے بس رحمت کی
 جس کو چاہیں وہ مدینے میں بلا لیتے ہیں

ہمارا تو عقیدہ ہے کہ

زبان پہ ذکر نبی صبح و شام ہوتا رہے
 آپ کے نام سے میرا نام بھی نام ہوتا رہے
 وسعتیں ان کے کرم کی بیاں کیسے ہوں
 آپ کی نظر عنایت سے کام ہوتا رہے
 روح و دل جان و سخن بے قرار ہوتے ہیں
 محفل نعت کا جب انتظام ہوتا ہے

سامعین محترم..... نعت کی محافل کو اگر ذوق و شوق محبت و عقیدت سے سماعت
 کیا جائے تو فیضان ہی نرالا ہے۔

تری نعت پاک کے شوق نے کیا تھا مجھے کیا بنا دیا
 جو نہ آشنا تھا سرور سے اسے ساری رات جگا دیا
 وہ سرور کیف عطا ہوئے میرے جسم جان فنا ہوئے

ترے عشق نے تیرے درونے مجھے جینا مرنا سکھا دیا
جسے جانتا بھی کوئی نہ تھا پہچانتا بھی کوئی نہ تھا
تری اک نگاہ کمال نے میری زندگی کو سجا دیا

یہ تو حضرات... حضور نبی کریم ﷺ کی رحمت کے صدقہ سے ہوا اور نہ
ہماری تو کوئی اوقات ہی نہیں جن پر آقا کریم ﷺ کا کرم ہوا۔ ان کی زبان سے
سماعت فرمائیے۔

کرم ہوا ہے خدا کا جن پہ وہ ان کی محفل سجا رہے ہیں
یہ نور چاروں طرف ہے چھایا دلوں پہ ذکر نبی سہایا
یہ سارے دیوانے آج مل کر نبی کی نعشیں سنا رہے ہیں
یہاں تو رحمت کی بارشیں ہیں ہماری ان سے گزارشیں ہیں
بلالیں ان کو مدینے آقا یہاں جو آنسو بہا رہے ہیں

اے عشاق مدینہ..... ذرا توجہ فرمائیں۔

یہ کیف و مستی ہے ہم پر طاری یہ وجد ہم پہ ہوا ہے جاری
یہ ساری مستی بتا رہی ہے حضور تشریف لا رہے ہیں
جہاں ہے ذکر نبی کی محفل وہاں ملائک بھی آرہے ہیں
جو مانگنا ہے انہی سے مانگو وہ آج رحمت لٹا رہے ہیں

ہم پر تو فقط ان ہی کا فضل ہے۔

نبی کا صدقہ یہ زندگی ہے نبی کا صدقہ یہ بندگی ہے
 یہ آل احمد کی برکتیں ہیں انہی کا صدقہ تو کھا رہے ہیں
 یہ بات ان کی یہ نعت کی قسم سے یہ کائنات ان کی
 ضیاء پہ آقا کی رحمتیں ہیں جو اپنی نعتیں لکھا رہے ہیں

ہاں ہاں حضرات محترم..... سامعین ذی وقار!!

حضور نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا فضیلتیں ہیں۔ قرآن کی سطروں میں بلکہ
 حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کا لمحہ لمحہ قرآن میں منظر کشی کر رہا ہے۔

صورت و سیرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 اخلاق و کردار کا ذکر ہے تو قرآن میں
 پیار و معیار کا ذکر ہے تو قرآن میں
 حسن و جمال کا ذکر ہے تو قرآن میں
 خد و خال کا ذکر ہے تو قرآن میں
 رحمت و برکت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 عزت و شہرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محبت و مودت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 صداقت و عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 شجاعت و لطافت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 طہارت و طریقت کا ذکر ہے تو قرآن میں

نبوت و رسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 بشریت و نورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 تلاوت و قرأت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 کمالات و انعامات کا ذکر ہے تو قرآن میں
 بلکہ نعت مصطفیٰ کا ذکر ہے تو قرآن میں

شاعر نے اپنی محبت کا اظہار یوں کیا ہے۔

ان کی صورت پر ہیں قرآن کی سب سورتیں
 انکے جلوے جانتے قرآن کے پارے ہو گئے

کیونکہ.....

رب کو نہیں نے قرآن کی ہر سورت کو
 نعت محبوب کا دیوان بنا رکھا ہے

سید ناصر حسین چشتی کی زبان سے

لے کے تخت العریٰ تو عرش تیکر

میرا نبی جہاں دی روشنی اسے

ادب ہی سنت نبات ہے عشاق لئی

ادبدا خلق قرآن دی روشنی اسے

پشت آدم تو لے کے حشر تیکر

مرا سوہنا ہر جان دی روشنی اسے

سکلی والا ایمان دی روشنی اسے

سامعین ذی وقار.....

کیا کیا فضیلتیں ہیں بلکہ کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے قرآن میں۔

شمس و قمر کا ذکر ہے تو قرآن میں
 شجر و حجر کا ذکر ہے تو قرآن میں
 بحر و بر کا ذکر ہے تو قرآن میں
 خشک و تر کا ذکر ہے تو قرآن میں
 برگ و ثمر کا ذکر ہے تو قرآن میں
 جن و بشر کا ذکر ہے تو قرآن میں
 حور و ملک کا ذکر ہے تو قرآن میں
 افلاک و فلک کا ذکر ہے تو قرآن میں
 جمادات و حیوانات کا ذکر ہے تو قرآن میں
 نباتات و معدنیات کا ذکر ہے تو قرآن میں
 زمین و زماں کا ذکر ہے تو قرآن میں
 مکین و مکاں کا ذکر ہے تو قرآن میں
 شمال و جنوب کا ذکر ہے تو قرآن میں
 مشرق و مغرب کا ذکر ہے تو قرآن میں
 عرش و فرش کا ذکر ہے تو قرآن میں
 مکہ و مدینہ کا ذکر ہے تو قرآن میں
 عرب و عجم کا ذکر ہے تو قرآن میں

سنے سنے..... چودہ طبق کی نوری مخلوق ایک طرف..... قرآن اور صاحب قرآن کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں.....

وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ - (یونس پ ۶۷۱)
اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس ذرہ سے اور نہ بڑی مگر وہ روشن کتاب لوح محفوظ میں ہے
(جمال القرآن)

سامعین کرام.....
معلوم ہوا کہ اللہ خالق کائنات (جل جلالہ) نے اپنی لاریب کتاب میں ہر چیز کا ذکر فرمادیا بلکہ چھوٹی سے چھوٹی چیز کا بھی ذکر فرمادیا۔
حضرات محترم.....

محفل حسن قرأت اپنے عروج پر ہے۔ اب آپ حضرات کے سامنے پاکستان کے مشہور و معروف نعت خواں بلبل باغ رسالت..... عندلیب گلستان رسالت..... واصف شان رسالت..... ندینت بزم نعت..... آواز حسان..... نورانی انداز..... حقانی کلام..... صدارتی وقومی ایوارڈ یافتہ..... عالمی شہرت کے امین..... جناب محترم المقام..... آل رسول..... اولاد علی..... میری مراد..... سید فصیح الدین سہروردی اپنے مخصوص انداز میں بارگاہ رسالت مآب میں نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرمانے کیلئے تشریف لارہے ہیں۔ ان کی آمد سے قبل پُر زور نعرہ تکبیر اور نعرہ رسالت لگائیں۔

آج اس محفل چوں اللہ دے دلدار دی خوشبو اوندی اے

سرکار نے اونا ایں تائیوں سرکار دی خوشبو اوندی اے

جتنے ذکر حضور دا چھڑ جاوے او تھوں پیار دی خوشبو اوندی اے
اوندی سے..... دا جس دم خوش ہو کے آقا کہندے سن
مینوں ایس ہوا چوں ایک اپنے پیار دی خوشبو اوندی اے
کر بل دی خاک نوں ایویں تے یس ہر کوئی جا کے حمد اے
سرکار دے ذکر دی محفل وچ کدی بہہ کے وکھ تے سہی جھلایا
استھے نفرت وٹدی جانندی یس ای تھوں پیار دی خوشبو اوندی اے
تائیوں تے شہر مدینے نوں ہر کوئی دیکھن جا ندا اے
جہڑا سید ہووے اے تا صرا اوہدے قد میں لگ کے رویا کر
ہر سید کولوں آقا دے دیدار دی خوشبو اوندی اے

سامعین ذی وقار.....

کیا کیا فضیلتیں ہیں قرآن میں اور صاحب قرآن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اور
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے کیا کیا تذکرے ہیں قرآن کے پاروں میں یوں کہیے۔

نبیوں کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صدیق کی صداقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عمر کی عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
عثمان کی سخاوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
علی کی شجاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
صحابہ کی صحابیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
امام حسین کی شہادت کا ذکر ہے تو قرآن میں

امام اعظم کی امامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 غوث اعظم کی غوثیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 مجدد اعظم کی مجددیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 داماد علی ہجویری کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 خواجہ ہندالوی کی ولایت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 بابا فرید الدین کی کرامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 خواجہ نظام الدین کی عزت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 خواجہ قمر الدین کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 اعلیٰ حضرت کی شہرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 اہل سنت کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 ایمان کی دولت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 گناہ گاروں کی نجات کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محفل حسن قرأت کی عظمت کا ذکر ہے تو قرآن میں

سید ناصر حسین شاہ کی ربانی سیئیے.....

میں نعت اوہدی سنا بھیں سکدا
 کہ دریا قطرے وچ آ بھیں سکدا
 زمانہ سارا وی، چاہوے ناصر
 حضور ورگا دکھا بھیں سکدا
 حسن کس لوں کہندے ادا کوئی نہ پچھدا
 حیا کس داناں ایں دکھا کوئی بھیں سکدا

جے تشریف آقا لیائے نہ ہوندے

اساں نوں تے ردی دے بھا کوئی نہ پچھدا

حضرات ذی وقار..... شمع رسالت کے پروانوا

قرآن پاک کی عظمت تو بہت ہے بلکہ ساری دین و دنیا کی کامیابی قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے ملتی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے اور مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ اس محفل میں شریک ہو کر آپ نے ایک بہت بڑی سعادت حاصل کی ہے کیونکہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے

خود خدا بھی قریب ہوتا ہے

ان کی محفل میں بیٹھنے والا

آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

حدنگاہ تک غلامان مصطفیٰ ﷺ کا جم غفیر ہے محفل میں ہر طرف نور ہی نور، اجالا ہی اجالا ہے، کیوں نہ ہو اس لئے کہ اس محفل میں حضور ﷺ کی سیرت و صورت، جمال و کمال کا تذکرہ ہو رہا ہے۔ یہ محفل ذکر رسول کی ہے۔ عظمت رسول ﷺ کی ہے۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

ذکر رفعت رسول کی محفل ہے ذکر صداقت رسول کی محفل ہے

ذکر عدالت رسول کی محفل ہے ذکر سخاوت رسول کی محفل ہے

ذکر محاسن رسول کی محفل ہے ذکر جمال رسول کی محفل ہے

ذکر کمال رسول کی محفل ہے ذکر انوار رسول کی محفل ہے
یہ اظہار محبت رسول کی محفل ہے اظہار اہل سنت رسول کی محفل ہے
اظہار عقیدت رسول کی محفل ہے بلکہ نعت رسول کی محفل ہے

کیونکہ.....

جے کوئی پچھے قرآن دا مغز کیہ اے اونہوں آکھ کردار حضور دا اے
جے کوئی پچھے ایمان دی روح کیہ اے اونہوں کہہ دے پیار حضور دا اے
جے کوئی جنت دے بارے ثبوت منگے اونہوں دس گھربار حضور دا اے
جے کوئی زمین آسمان دا دل پچھے ناصر آکھ دربار حضور دا اے

حضرات ذی وقار.....

خواہش آخری پچھے جے کوئی میٹھوں تے میں کہواں دیدار حضور دا اے
سورج رات نوں ویکھناں جے چاہوں جا ویکھ رخسار حضور دا اے
جے کوئی پچھے کہ دوزخی کون ہندا انہوں کہہ غدار حضور دا اے
جے کوئی پچھے کہ جنتی کون ناصر کہہ دے تابعدار حضور دا اے

سامعین مکرم.....

اب پاکستان کے مشہور و معروف قاری..... نجم القراء استاذ القراء صدارتی
ایوارڈ یافتہ..... تشریف لا کر تلاوت قرآن کریم سے ہمارے دلوں کو منور
فرمائیں گے۔ کیونکہ

قرآن مومنوں کے لئے راحت ہے

قرآن مومنوں کے لئے ہدایت ہے
 قرآن مومنوں کے لئے رحمت ہے
 قرآن مومنوں کے لئے برکت ہے
 قرآن مومنوں کے لئے شفاء ہے
 قرآن مومنوں کے لئے نور ہے
 قرآن مومنوں کیلئے باعث شفاعت ہے

حضرات محترم ذرا توجہ فرمائیں جب تک کسی بھی محفل میں حضور نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال کا تذکرہ نہ کیا جائے تو اس وقت تک محفل میں سرور نہیں آتا
 بلکہ نور نہیں آتا۔

جنت کے نظارے ہوتے ہیں سرکار تمہارے کوچے میں
 عشاق تمہارے کرتے ہیں دیدار تمہارے کوچے میں
 غافل کو بنایا جاتا ہے ہشیار تمہارے کوچے میں
 پہنچے تو شفاء پا جاتا ہے بیمار تمہارے کوچے میں

کسی عاشق نے یوں پکارا.....

نہ دولت نہ حشمت نہ زر چاہئے
 نبی مکرم کا در چاہئے
 الہی نہیں کوئی حسرت مگر
 مدینے کو اڑ جاؤں پر چاہئے

حضرات ذی وقار، معزز سامعین محترم.....

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے اپنی لاریب کتاب مبین میں ہر چیز کا بیان فرمادیا ہے۔ آئیے حضرات توجہ فرمائیے۔ اللہ نے کس کس چیز کا ذکر قرآن کے اوراق پر فرمایا ہے۔

محمد عربی کی آمد کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی ولادت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی جوانی کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی صورت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی سیرت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی صداقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی عدالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی سخاوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی شجاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی سنت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی محبت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی مودت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی حکمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی برکت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی عزت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی شفاعت کا ذکر ہے تو قرآن میں

محمد عربی کی نسبت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی استقامت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی نورانیت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی بشریت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی حقیقت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی رسالت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی شریعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی نبوت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 محمد عربی کی نعت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 اے منور تو اپنی قسمت پر ناز کر کیونکہ
 محمد عربی کی رحمت کا ذکر ہے تو قرآن میں
 (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ)

اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کے صدقے قرآن پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا
 فرمائے۔ (آمین)

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝

حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، نیر اعظم، احمد مجتبیٰ
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت کا ایک پہلو

نور انبیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر طرف انوار کی برسات ہے
محفل سرکار کی کیا بات ہے
رات جو گزری نبی کے ذکر سے
دن سے بہتر وہ ہماری رات ہے



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ
الرُّسُلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا بَعْدُ
فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب
(سورۃ المائدہ: آیت ۱۵)

حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي۔ (مدارج النبوت)

سب سے پہلے اللہ نے جس کو پیدا کیا وہ میرا نور تھا۔

علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر

وہی قرآن وہی فرقان وہی یسین وہی طہ

حضرات محترم!..... معلوم ہوا ہماری کائنات سے پہلے اللہ نے اپنے نور

کے فیض سے نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا، کائنات کا ذرہ ذرہ نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ

سے پیدا ہوا تو حضرات ذی وقار.....

کائنات بعد میں بنی میرے نبی کا نور سب سے پہلے تھا۔

یابیوں کہہ لیجئے۔

زمین بعد میں بنی نور مصطفیٰ پہلے تھا
 آسمان بعد میں بنا نور مصطفیٰ پہلے تھا
 سورج بعد میں بنا نور مصطفیٰ پہلے تھا
 چاند بعد میں بنا نور مصطفیٰ پہلے تھا
 جمادات بعد میں بنے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 نباتات بعد میں بنے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 حیوانات بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 معدنیات بعد میں بنے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 جبرائیل بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 عزرائیل بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 میکائیل بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 آدم علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 نوح علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 یعقوب علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 یوسف علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 اور لیس علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 ابراہیم علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 اسماعیل علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 ہود علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا

موسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 عیسیٰ علیہ السلام بعد میں آئے نور مصطفیٰ پہلے تھا
 ساری کائنات بعد میں بنی مگر نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے تخلیق فرمایا۔
 الغرض سامعین ذی وقار.....

شمس و قمر..... شجر و حجر

بحر و بر..... خشک و تر

عرش و فرش..... جنت و دوزخ

لوح و قلم..... طور و فلک

حضرات سنیے سنیے!

چودہ طبق کی نوری مخلوق اک طرف نور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی پہلے تھا..... بلکہ

ہر چیز سے پہلے، ہر وقت سے پہلے، ہر سنہ سے پہلے

ہر دن سے پہلے، ہر رات سے پہلے، ہر ساعت سے پہلے

ذرا توجہ فرمائیں۔

زمین و زماں سے پہلے..... مکین و مکاں سے پہلے

شمس و قمر سے پہلے..... شجر و حجر سے پہلے

بحر و بر سے پہلے..... خشک و تر سے پہلے

افلاک و فلک سے پہلے..... نباتات و معدنیات سے پہلے

عرش و فرش سے پہلے..... حور و ظماں سے پہلے بلکہ ساری کائنات سے پہلے

اودوں کی نور محمد والا دنیا سی چمکارے

میلاد و اصدقہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

الرُّسُلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا

اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) کی حمد و ثناء کے بعد آقا و عالم فخر بنی آدم، نور مجسم، شفیع معظم، رسول محتشم، نبی مکرم، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں آج یہ عظیم الشان محفل پاک جس کا موضوع ہے..... میلاد کا اصدقہ..... اس کائنات ارض و سموات کا ذرہ ذرہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ کا اصدقہ ہے۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات نہ ہوتی تو کائنات کا وجود مسعود نہ ہوتا بلکہ تمام جن و بشر انبیاء و رسل، عرش و فرش۔ الغرض کائنات کی ہر چیز کی تخلیق ذات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اصدقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ (جل جلالہ) نے ساری کائنات کی تخلیق فرمائی۔ مثلاً

زمین و زماں کو بنایا اللہ نے

مکین و مکاں کو بنایا اللہ نے

شمس و قمر کو بنایا اللہ نے

شجر و حجر کو بنایا اللہ نے

برگ و ثمر کو بنایا اللہ نے
 بحر و بر کو بنایا اللہ نے
 حور و غلاماں کو بنایا اللہ نے
 خشک و تر کو بنایا اللہ نے
 سماک و سمک کو بنایا اللہ نے
 عرش و فرش کو بنایا اللہ نے
 افلاک و فلک کو بنایا اللہ نے
 جمادات و حیوانات کو بنایا اللہ نے
 مکہ اور مدینہ کو بنایا اللہ نے
 عرب و عجم کو بنایا اللہ نے

الغرض ارض و سما کی ہر چیز بنا کر اعلان فرمایا۔ اے میرے محبوب ﷺ بیشک ساری کائنات کو بنایا میں نے مگر میں نے اس کا مالک تجھ کو بنا دیا۔ جس کو چاہے عطا فرمادے۔ حضور ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ

إِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي۔ (بخاری)

بیشک اللہ عطا فرماتا ہے میں تقسیم فرماتا ہوں۔

حضرات محترم!

معلوم ہوا..... کہ ساری کائنات کو تخلیق اللہ نے کیا مگر مالک حضور ﷺ کی ذات ہے۔ بقول اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شیخ طریقت فاتح نجدیت امام احمد رضا خاں

رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی یوں ترجمانی فرمائی۔

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

دوسرے مقام پر..... اعلیٰ حضرت نے یوں منظر کشی فرمائی۔

رب ہے معطیٰ یہ ہیں قاسم

رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

ساری کثرت پاتے یہ ہیں

نائب اعلیٰ حضرت حسن رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے یوں ترجمانی فرمائی۔

منگتا تو ہے منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو

جس کو میری سرکار سے کھڑا نہ ملا ہو

حضور نبی کریم ﷺ کو ساری کائنات کا مالک و مختار بنایا گیا۔ اب جس کو جو بھی عظمت

ورفت شان و مقام ملا وہ حضور آقا نعمت ﷺ کے صدقے سے ملا۔ وہ شہنشاہی

دربار ہے یہاں جو بھی بھکاری آیا وہ دین و دنیا کا تاجدار بن گیا۔

ذرہ تھا تو آفتاب بن کر چمکنے لگا

قطرہ تھا تو دریا بن گیا

کانٹا تھا پھول بن کر مہکنے لگا

رہزن تھا تو رہبر بن گیا

مقتدی تھا تو امام بن گیا

اعرابی تھا تو صحابی بن گیا

بقول شاعر!

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
 کس نے قطروں کو بلایا اور دریا کر دیا
 زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں تیرے نام پر
 اللہ اللہ موت کو کس نے مسجا کر دیا
 کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم
 اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

الغرض.....

ابوبکر تھا تو صدیق اکبر بن گیا
 عمر تھا فاروق اعظم بن گیا
 عثمان تھا تو ذوالنورین بن گیا
 علی تھا تو حیدر کرار بن گیا
 ابن مسعود تھا تو فقیہ امت بن گیا
 ابن عباس تھا تو مفسر قرآن بن گیا
 بلال تھا تو موذن رسول بن گیا
 امام حسین تھا تو شہید کربلا بن گیا
 ابو خنیفہ تھا تو امام اعظم بن گیا
 عبدالقادر تھا غوث اعظم بن گیا
 شیخ سرہندی تھا مجدد الف ثانی بن گیا

معین الدین تھا تو ہند الولی بن گیا
 داتا علی جھویری تھا تو گنج بخش بن گیا
 فرید الدین تھا تو گنج شکر بن گیا
 قمر الدین تھا تو شیخ الاسلام بن گیا
 محمد اسماعیل تھا تو کرماں والا بن گیا
 میاں شیر محمد تھا تو عالم ربانی بن گیا
 سید فیض الحسن تھا تو خطیب الاسلام بن گیا
 محمد سعید احمد مجددی تھا تو ابوالبیان بن گیا

ول شاعر اہل سنت!

اُن کی رحمت کا آسرا مانگو
 مانگو مانگو یہی دعا مانگو
 جو بھی مانگو اسے مانگنے والے
 صدقہ نام مصطفیٰ ﷺ مانگو
 وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا



محبتِ رسول ﷺ کی باتیں

سب تو وڈی شان والا آگیا
انچے رتبے پان والا آگیا
عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو
سب نوں سینے لان والا آگیا



محبوب ﷺ کی باتیں

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ

حضرات محترم !

سامعین ذی وقار..... اللہ کریم جل جلالہ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے حسن و جمال کی باتیں قرآن مجید میں بے شمار موقعوں پر فرمائیں بلکہ سارا قرآن پاک اور اس کی ذریعہ، ذریعہ شدیں، مدیں حضور ﷺ کی شان و عظمت بیان فرما رہی ہیں۔
الغرض عارف کھڑی میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ نے خوب کہا۔

ذریاں ذبراں شداں مداں شان تری وچہ آئیاں
بے خبراں نوں خبر نہ کوئی خاصاں دمران پائیاں
سامعین محتشم!..... مخطر کشی کر رہا ہوں..... ذرا توجہ فرمائیں۔

قرآن مجید میں کئی طرح محبوب کریم کی باتوں کا ذکر ہے۔ کہیں محبوب کے حسن و جمال کی باتیں.....

کہیں محبوب کے میلاد کی باتیں

کہیں محبوب کی صورت کی باتیں
 کہیں محبوب کی سیرت کی باتیں
 کہیں محبوب کی زلفوں کی باتیں
 کہیں محبوب کے دین کی باتیں
 کہیں محبوب کے نظام کی باتیں
 کہیں محبوب کے پیغام کی باتیں
 کہیں محبوب کے انعام کی باتیں
 کہیں محبوب کے بیان کی باتیں
 کہیں محبوب کے قرآن کی باتیں
 کہیں محبوب کے نام کی باتیں
 کہیں محبوب کی شرافت کی باتیں
 کہیں محبوب کی بصیرت کی باتیں
 کہیں محبوب کی دیانت کی باتیں
 کہیں محبوب کی امانت کی باتیں
 کہیں محبوب کی عبادت کی باتیں
 کہیں محبوب کی طہارت کی باتیں
 کہیں محبوب کی ریاضت کی باتیں
 کہیں محبوب کی خلوت کی باتیں
 کہیں محبوب کی جلوت کی باتیں

کہیں محبوب کی قیادت کی باتیں
 کہیں محبوب کی عادات کی باتیں
 کہیں محبوب کی ذات کی باتیں
 کہیں محبوب کی شریعت کی باتیں
 کہیں محبوب کی طریقت کی باتیں
 کہیں محبوب کے اہلیت کی باتیں
 کہیں محبوب کے اصحاب کی باتیں
 کہیں محبوب کی ازواج کی باتیں
 کہیں محبوب کی اطاعت کی باتیں
 کہیں محبوب کی قناعت کی باتیں
 کہیں محبوب کی سنت کی باتیں
 کہیں محبوب کی نسبت کی باتیں
 کہیں محبوب کی امت کی باتیں
 کہیں محبوب کی محبت کی باتیں
 کہیں محبوب کی شجاعت کی باتیں

سامعین ذی وقار..... کہیں محبوب کی نبوت کی باتیں اور کہیں محبوب کی رسالت کی باتیں۔

الغرض شاعر اہل سنت محمد نواز اختر نے یوں منظر کشی کی ہے۔
 اے عشاق رسول ﷺ.....

آؤ نبی کے حسن و جمال کی باتیں کریں
 ۵ محبوب رب ذوالجلال کی باتیں کریں
 رحمت بن کر آیا جو تمام جہانوں کے لئے
 آؤ اختر آمنہ کے لال کی باتیں کریں
 عاشق مدینہ عبدالستار نیاز کی رحمۃ اللہ علیہ نے یوں منظر کشی فرمائی۔

ذات جب مہربان ہوتی ہے
 یہ بھی اللہ کی شان ہوتی ہے
 ہے جو مقبول بارگاہ حضور
 آنسوؤں کی زبان ہوتی ہے

الغرض.....

چاند ستاروں کی بات ہوتی ہے
 سامنے جب وہ ذات ہوتی ہے
 ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
 جب مدینے میں رات ہوتی ہے

آؤ اس محفل میں ہم.....

آمنہ کے لال ، پیکر حسن و جمال
 صاحب شرف و کمال ، اللہ کے دلدار
 نبیوں کے تاجدار ، اللہ کے یار
 امت کے غم خوار دیکھوں کے دل کے قرار

سیدنا احمد مختار، شاہ ابرار، ندنی کردگار، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کرنے کیلئے یہ تقریب سعید سجائی گئی ہے۔

ایسی محفل میں وہی لوگ تشریف لاتے ہیں جن کے دلوں میں خوف خدا اور عشق مصطفیٰ ﷺ ہوتا ہے کیونکہ اس محفل میں آنے والا آدمی خوش نصیب ہوتا ہے کیونکہ

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے

خود خدا بھی قریب ہوتا ہے

ان کی محفل میں بیٹھنے والا

ہر آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

ادھر اللہ کریم نے اپنے محبوب کریم ﷺ کی شان و عظمت کا اظہار یوں فرمایا ہے۔

قرآن میں حضور کی رحمت کی باتیں!

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (سورۃ الانبیاء آیت ۱۸)

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔

قرآن میں حضور کے حاضر و ناظر کی باتیں:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (سورۃ فتح آیت ۸)

بیشک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سنانا۔

قرآن میں نگاہ مصطفیٰ ﷺ کی باتیں:

قَدْ دَرَىٰ تَلَلُوبٌ وَجْهَكَ فِي السَّمَاوَاتِ (سورۃ بقرہ آیت ۱۲۲)

ہم دیکھ رہے ہیں تمہارا بار بار آسمان کی طرف دیکھنا۔

قرآن میں معراج کی باتیں:

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (سورۃ بنی اسرائیل)
(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندے کو ذات کے قلیل
حصہ میں مسجد حرام تک۔

قرآن میں میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں:

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ (البقرہ)

اے رب ہمارے بھیج ان میں ایک برگزیدہ رسول انہیں میں سے تاکہ پڑھ کر
سنائے انہیں تیری آیتیں اور سکھائے انہیں یہ کتاب اور دانائی کی باتیں اور پاک
صاف کر دیں انہیں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنِّي رَسُولًا مِّنْ رَبِّكُمْ۔ (یونس: ۱۰۸)

(اے حبیب) فرما دیجئے اے لوگوں آگیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی
طرف سے۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو
عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِن
قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ۔ (آل عمران)

یقیناً بڑا احسان فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو ان

پر آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

قرآن میں رفعت ذکر مصطفیٰ ﷺ کی باتیں:

وَدَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الم نشرح : ۴)

اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو

قرآن میں حسن و جمال مصطفیٰ ﷺ کی باتیں:

وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ۔ (الضحیٰ)

قسم ہے روز روشن کی اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے۔

قرآن میں اخلاق مصطفیٰ ﷺ کی باتیں:

إِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ (سورة القلم آیت ۴)

بے شک تمہاری خوبو بڑی شان کی ہے۔

قرآن میں شہر مصطفیٰ ﷺ کی باتیں:

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ۔ (سورة بلد)

مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

قرآن میں علوم مصطفیٰ ﷺ کی باتیں:

عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا۔ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب کو کسی پر مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ

رسولوں کے۔ (سورۃ جن آیت ۲۶)

قرآن میں خیر کثیر کی باتیں :

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (پ ۳۰)

بیشک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی۔

قرآن میں سیرت مصطفیٰ ﷺ کی باتیں :

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ - (سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷)

وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی۔

قرآن میں رسالت مصطفیٰ ﷺ کی باتیں :

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا - وَلَكِنَّ

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ - (سورۃ سبا آیت ۲۸)

اور اے محبوب ہم نے آپ کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا ہے اور ڈر سنا تا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔
اس لئے کائنات ارض و سما میں ہر چیز جہاں خدا کی باتیں کرتی ہے وہاں کائنات ارض و سما میں ہر چیز حضور کے حسن و جمال کی باتیں کرتی ہے۔ پھر مجھے کہنے دیجئے۔

شمس و قمر محبوب میں محبوب کی باتیں

شجر و حجر میں محبوب کی باتیں

بحر و بر میں محبوب کی باتیں

عشک و تر میں محبوب کی باتیں

افلاک و فلک میں محبوب کی باتیں
 برگ و ثمر میں محبوب کی باتیں
 حور و غلاماں میں محبوب کی باتیں
 ملک و املاک میں محبوب کی باتیں
 سماک و سمک میں محبوب کی باتیں

الغرض.....

چاند تاروں کی بات ہوتی ہے
 سامنے وہ ذات ہوتی ہے
 ایسا لگتا ہے دن نکل آیا
 جب مدینے میں رات ہوتی ہے

سامعین ذی وقار.....

آج اس محفل میں ہم جمع اس لئے ہوئے ہیں کہ مل کر حضور پُر نور احمد مجتبیٰ محمد
 مصطفیٰ ﷺ کے حسن و جمال کی باتیں کریں کیونکہ اسی میں ہم سب کی نجات ہے
 بلکہ ہم سب کی بات بھی بن جائے گی۔ ہمیں تو.....

مدینے کی زمیں جنت نشان معلوم ہوتی ہے
 مجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے
 کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا تیری باتیں
 مجھے دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْهَلَاكُ الْمُبِينُ

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ

محبت اہل بیت رضی اللہ عنہم

جنہوں پنچتن نال پیار نہیں ، اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
جہڑا چواں یاراں دا یار نہیں ، اوہ جنت دا حقدار نہیں
لکھ نفل نمازاں پڑھن بھاویں ، لکھ لمبے سجدہ کرن بھاویں
جے آل رسول ﷺ دا دشمن ایں ، تیرا بیڑا ہونا پار نہیں



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ
 خَلْقِ اللَّهِ وَسِرَاجِ أَفْقِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ آمَنًا بَعْدُ
 فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى

حضرات ذی وقار!

آج کی یہ نورانی، ایمانی، عرفانی، حقانی محفل ذکر اہل بیت کی عظمت و محبت اور مودت کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اہل بیت کی محبت ہم سب کیلئے ذریعہ نجات ہے بلکہ لائق خراج تحسین کے مستحق ہیں وہ لوگ جنہوں نے اہل بیت کے ذکر کیلئے یہ محفل سجائی ہے اللہ تعالیٰ تمام شرکاء محفل کے دلوں کو محبت و مودت اہل بیت کے نور سے منور فرمائے آمین

ارشاد ربانی ہے :

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى (پارہ ۲۵)

آپ فرمائیے میں نہیں مانگتا اس (دعوت حق) پر کوئی معاوضہ بجز قرابت کی محبت کے۔

سامعین ذی وقار!

اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اس آیت مقدسہ میں بڑی شرح و بسط سے فرمایا۔ اے محبوب کریم اپنی نورانی اور پیاری زبان سے فرمادیتے۔

اے میرے امتیو! اے میرا کلمہ پڑھنے والو! اے شمع رسالت کے پروانو
اللہ کریم نے تم کو ہر نعمت میرے صدقے میں عطا فرمائی۔

تمہیں جان ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں عظمت و شان ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں اولاد ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں جائیداد ملی تو میرے صدقے سے
تمہیں رمضان ملا تو میرے صدقے سے
قرآن ملا تو میرے صدقے سے
ایمان ملا تو میرے صدقے سے
عرفان ملا تو میرے صدقے سے
ایقان ملا تو میرے صدقے سے
رحمان ملا تو میرے صدقے سے
الغرض میرے ہی صدقے سے سب کچھ ملا

حضرات ذرا توجہ فرمائیں تم کو

عظمت ملی تو میرے صدقے سے
برکت ملی تو میرے صدقے سے
عزت ملی تو میرے صدقے سے
رفت ملی تو میرے صدقے سے
صداقت ملی تو میرے صدقے سے

عدالت ملی تو میرے صدقے سے
 سخاوت ملی تو میرے صدقے سے
 شجاعت ملی تو میرے صدقے سے
 طہارت ملی تو میرے صدقے سے
 طریقت ملی تو میرے صدقے سے
 حکمت ملی تو میرے صدقے سے
 دانائی ملی تو میرے صدقے سے
 محبت ملی تو میرے صدقے سے
 مودت ملی تو میرے صدقے سے
 شرافت ملی تو میرے صدقے سے
 بصیرت ملی تو میرے صدقے سے
 امانت ملی تو میرے صدقے سے
 دیانت ملی تو میرے صدقے سے
 قیادت ملی تو میرے صدقے سے
 استقامت ملی تو میرے صدقے سے
 امامت ملی تو میرے صدقے سے
 ولایت ملی تو میرے صدقے سے
 حیات ملی تو میرے صدقے سے
 شہادت ملی تو میرے صدقے سے

تمہیں میرے ہی صدقے سے سب کچھ ملا لیکن

لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

میں تم سے اس کا بدلہ نہیں مانگتا۔

کیونکہ میں تم سے کچھ مانگنے کیلئے نہیں میں تو تمہیں عطا کرنے کیلئے آیا ہوں مجھے تو میرے خدا عزوجل نے اپنے خزانے کی کنجیاں عطا فرمائی ہیں۔
بقول اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دونوں جہاں ہیں آپ کے قبضہ و اختیار میں

دوسرے مقام پر مجدد دین و ملت یوں ترجمانی فرماتے ہیں:

زمین و زماں تمہارے لئے

مکین و مکاں تمہارے لئے

چنین و چٹاں تمہارے لئے

بنے دو جہاں تمہارے لئے

دہن میں زبان تمہارے لئے

بدن میں ہے جاں تمہارے لئے

ہم آئے یہاں تمہارے لئے

اٹھیں گے بھی وہاں تمہارے لئے

فرشتے خرم رسول چشم تمام ام غلام کرم

وجود و عدم حدوث و قدم

جہاں ہیں عیاں تمہارے لئے
 کلیم ونجی، مسیح و صفی، خلیل و رضی رسول و نبی
 عشیق و وصی غنی و علی ثنا کی زبان تمہارے لئے
 اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
 حکومت کل ولایت کل
 خدا کے یہاں تمہارے لئے
 تمہاری چمک، تمہاری دمک
 تمہاری جھلک، تمہاری مہمک
 زمین و فلک سماک و سمک
 ہیں سکہ نشاں تمہارے لئے

اللہ کریم جل جلالہ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے محبت و مودت اہل بیت
 عطا فرمائے۔ آمین

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ



پیارا پیارا ہے مدینہ

مَحْمَدٌ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ أَمَّا بَعْدُ

فَاعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلَيْسَتْ بِهَا

فَارِيَّ أَشْفَعُ لِمَنْ يَمُوتُ بِهَا

حضرات ذی وقار!

اللہ کریم (جل جلالہ) کی حمد و ثنا کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہِ رحمت میں ہدیہ درود و سلام پیش کرنے کے بعد آج کی پر نور محفل ذکرِ مدینہ کے فضائل و برکات بیان کرنے کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ اللہ خالق کائنات جل شانہ نبی کائنات ﷺ کے صدقہ سے حق بیان کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر ہم سب کو اس پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین
سامعین محتشم!

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے جب یہ ساری کائنات تخلیق فرمائی تو ساری کائنات سے پہلے اپنے محبوب کے نور کو پیدا کیا۔
الغرض

پھر زمین و سماں کو پیدا کیا
مکین و مکان کو پیدا کیا

شمس و قمر کو پیدا کیا
 شجر و حجر کو پیدا کیا
 بحر و بر کو پیدا کیا
 خشک و تر کو پیدا کیا
 افلاک و فلک کو پیدا کیا
 برگ و شجر کو پیدا کیا
 جن و بشر کو پیدا کیا
 حور و غلمان کو پیدا کیا
 سماک و سمک کو پیدا کیا
 جمادات و حیوانات کو پیدا کیا
 نباتات و معدنیات کو پیدا کیا
 جنت و دوزخ کو پیدا کیا

تو حضرات محترم پھرا

اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زمین کو پیدا کیا پھر ان میں ساری

کائنات سے زیادہ فضیلت و عظمت مدینہ طیبہ کو عطا فرمادی۔

کیونکہ عاشقوں کیلئے تو جنت ہے مدینہ

کسی شاعر نے یوں محبت کا اظہار فرمایا:

جس شہر کے ذروں میں پھولوں کا قرینہ ہے

وہ شہر مدینہ ہے وہ شہر مدینہ ہے

جنت میں مجھے لا کر کیوں چھوڑ دیا تو نے
 رضوان میری جنت تو گلزارِ مدینہ ہے
 کسی شاعرہ نے اپنی محبت کا یوں اظہار کیا۔

در مصطفیٰ کے خزانے کی باتیں
 بڑی دل رُبا ہیں مدینہ کی باتیں
 مدینے تمہیں جو لئے جا رہا ہے
 کرو زائرِ اس سفینے کی باتیں
 مرا دل ہے یادِ نبی کا بسیرا
 لبھاتی ہیں نادرِ نگینے کی باتیں
 بڑے شوق سے لوگ کرتے ہیں اب تو
 شب و روز حج کے مہینے کی باتیں
 نبی کی جو سنت کا رستہ دکھائیں
 وہاں سبز گنبد کے سائے میں ہوں گی
 نبی کے معطر پسینے کی باتیں
 نسیم اس کے در سے جو ملتا ہے سب کو
 کرو بے بہا اس دینے کی باتیں

حضرات ذی وقار

مدینہ منورہ عشاق کیلئے ایک سوغات ہے اُن کے دل کا چین ہے۔
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعثِ رحمت ہے

مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث برکت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عظمت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث رفعت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عزت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث عزت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث کرامت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نسبت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نجات ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث طہارت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث امامت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث فضیلت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث بصیرت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث حقیقت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث جنت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث شرافت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث دیانت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث محبت ہے
 مدینہ منورہ عاشقوں کیلئے باعث نجات ہے

شاعر اہلسنت محمد عبدالستار نیازی نے کیا خوب ترجمانی فرمائی :

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
 بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا
 پھر جا رہے ہیں اہل محبت کے قافلے
 پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور کا
 نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفیٰ
 شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
 جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
 جنت سے بھر گیا ہے مدینہ حضور کا
 ہر ذرہ ذرہ اپنی جگہ ماہتاب ہے
 کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
 قدسی بھی چومتے ہیں ادب سے یہاں کی خاک
 قسمت پر جھومتا ہے مدینہ حضور کا
 وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



إِنَّا عَطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ



ہمارا نبی سب سے اعلیٰ

ادھر مصطفیٰ کی ثناء ہو رہی ہے
نماز عاشقوں کی ادا ہو رہی ہے
فلک پر فرشتے ہیں سر خم
زمین پر خدا کی خدائی فدا ہو رہی ہے



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَيْتُ أَوَّلِي بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْفَسِيهِمْ

حضرات محترم! اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے تمام انبیاء کرام کو پیدا فرمایا اور ان کو بلند سے
بلند رتبہ عطا فرمایا۔ اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمایا، اکمل سے اکمل شان عطا فرمائی،
اجمل سے اجمل مقام عطا فرمایا، الغرض..... اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بلند رتبہ عطا فرمایا
مثلاً:

آدم علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
نوح علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ہود علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
صالح علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ادریس علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
ابراہیم علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
اسماعیل علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
یعقوب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

یوسف علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 لوط علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 اسحاق علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 شعیب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 یونس علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 ایوب علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 ہارون علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 موسیٰ علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا
 عیسیٰ علیہ السلام کو بلند رتبہ عطا فرمایا

الغرض... سارے انبیاء کرام کو بڑی سے بڑی شان ملی اعلیٰ سے اعلیٰ مقام ملے مگر جب
 میرے نبی کی باری آئی.....

آمنہ کے لال کی باری آئی
 پیکر حسن و جمال کی باری آئی
 صاحب شرف و کمال کی باری آئی
 نبیوں کے تاجدار کی باری آئی
 رسولوں کے شہکار کی باری آئی
 اللہ کے دلدار کی باری آئی
 خدا کے یار کی باری آئی
 نبی بے مثال کی باری آئی

امت کے غم خوار کی باری آئی
ہاں ہاں مجھے کہنے دیجئے کہ جب

وَالضُّحَىٰ کے چہرے والے کی باری آئی
الْأَمِّ فَشَرَحَ کے سینے والے کی باری آئی
وَاللَّيْلِ کی پیاری زلفوں والے کی باری آئی
وَالْفَجْرِ کی پیاری پیشانی والے کی باری آئی
وَجْهَ اللَّهِ کے پیارے چہرے والے کی باری آئی
يَسَّنْ کے پیارے دانتوں والے کی باری آئی
وَالْعَصْرِ کے پیارے زمانے والے کی باری آئی
مَازَاكَ کی آنکھوں والے کی باری آئی
يَدُ اللَّهِ کے پیارے ہاتھوں والے کی باری آئی

تو اعلان فرمادیا کہ میں نے اپنے محبوب کو سارے نبیوں کا تاجدار بنا کر بھیجا۔

فَجَعَلْنِي سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ

اللہ تعالیٰ نے مجھے سارے رسولوں کا سردار بنا کر بھیجا

وَمَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ اور ختم نبوت کا تاج پہنا کر بھیجا۔

وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ اور اٹھارہ ہزار مخلوقات کے واسطے رحمت بنا کر بھیجا۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت، عظیم البرکت، مجدد دین و ملت، فقیہ امت کشتہ عشق رسالت، مفکر اسلام، شیخ الاسلام، امام احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا اظہار یوں فرمایا :

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
 سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
 اپنے 'مویٰ' کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
 دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
 بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
 نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
 بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
 شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
 خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل
 اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
 غمزدوں کو رضا مرثدہ دیجئے کہ ہے
 بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ
 وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ



وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ

فضیلتِ مصطفیٰ ﷺ

اُن کی بخشش کا ٹھکانہ ہی نہیں ہے کوئی
ہر گنہگار پر رحمت کی نظر رکھتے ہیں
کوئی کس حال میں ہے کس نے پکارا ان کو
میرے سرکار دو عالم اسکی خبر رکھتے ہیں



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَ

الرُّسُلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلُ إِذَا سَجَىٰ ۝ وَلَا آخِرَ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأَوَّلِ

حضرات محترم!

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی حمد و ثنا کے بعد آج کی یہ عظیم الشان فقید المثل محفل

مصطفیٰ ﷺ منعقد کی گئی ہے۔ ادارہ خوشبوئے اسلام پاکستان کے اراکین و

معاونین خوش قسمت ہیں جو یہ محفل سجا کر اللہ اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی رضا

کے مستحق بنے۔ الغرض تمام نبیوں کو اللہ خالق کائنات نے عزت و مرتبہ عطا فرمایا

لیکن جب باری آئی

جمع البرکات کی ، جامع الصفات کی

جامع الحسنات کی ، جوہر کائنات کی

جان کائنات کی ، جان شرافت کی

جان عدالت کی ، جان صداقت کی

جان قیادت کی ، جان رحمت کی

جان مروت کی ، جان فصاحت کی

جان طریقت کی ، جان رسالت کی

جمال نبوت کی ، جاہ و جلالت کی

تو فرمایا کہ اے محبوب کریم ﷺ ہم نے

نبیوں کو بلند مرتبہ عطا فرمایا

رسولوں کو بلند رتبہ عطا فرمایا

پیغمبروں کو بلند رتبہ عطا فرمایا

مگر ان میں سب سے زیادہ اعلیٰ و اکمل احسن عظمت و رفعت ہم نے اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم نور مجسم ہادی اکبر ﷺ کو عطا فرمائی۔
سب سے اعلیٰ:

حضرات ذی وقار

الخصائص الکبریٰ میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں۔ ”حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب آدم علیہ السلام سے بھول ہوئی تو انہوں نے بارگاہ ایزدی میں عرض کی کہ اے پروردگار! میں آپ سے بواسطہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ درخواست کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما، خالق کائنات نے ارشاد فرمایا کہ اے آدم علیہ السلام تم نے محمد رسول اللہ ﷺ کو کیسے پہچانا حالانکہ ابھی میں نے ان کو پیدا بھی نہیں کیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے کہا کہ اے باری تعالیٰ تو نے جب اپنی طرف سے روح میرے اندر پھونکی میں نے سر جو اٹھایا تو میں نے عرش کے پایوں پر یہ لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، سو میں نے معلوم کر لیا کہ آپ نے اپنے نام پاک کے ساتھ اس نبی کے نام کو ملایا ہے جو آپ کے نزدیک تمام مخلوق سے زیادہ پیارا ہوگا۔“

حضرات محترم!

اس حدیث سے معلوم ہوا حضور ﷺ ہماری کائنات میں اللہ کو پیارے بھی ہیں اور اعلیٰ بھی ہیں..... ذرا توجہ فرمائیں میرے آقا

کردار میں اعلیٰ معیار میں اعلیٰ
 وقار میں اعلیٰ پیار میں اعلیٰ
 صبر میں اعلیٰ شکر میں اعلیٰ
 خلوت میں اعلیٰ جلوت میں اعلیٰ
 صورت میں اعلیٰ سیرت میں اعلیٰ
 بشریت میں اعلیٰ نورانیت میں اعلیٰ
 طہارت میں اعلیٰ طریقت میں اعلیٰ
 صداقت میں اعلیٰ عدالت میں اعلیٰ
 شجاعت میں اعلیٰ سخاوت میں اعلیٰ
 محبت میں اعلیٰ مودت میں اعلیٰ
 علم میں اعلیٰ علم میں اعلیٰ
 حیا میں اعلیٰ سخا میں اعلیٰ
 ریاضت میں اعلیٰ عبادت میں اعلیٰ
 دیانت میں اعلیٰ امانت میں اعلیٰ
 حقیقت میں اعلیٰ بصیرت میں اعلیٰ
 ذات میں اعلیٰ بات میں اعلیٰ

ذرا جھوم کر.....

نبوت میں اعلیٰ رسالت میں اعلیٰ

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نے یوں ترجمانی فرمائی:

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
غمزوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ
ہے بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

کائنات کا حسن و جمال :

حضرات ذی وقار! اس کائنات میں چھ حسن و جمال ہے۔ یہ صدقہ مصطفیٰ ﷺ
ہے کیونکہ

جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے
 موت میں بھی حیات ہوتی ہے
 ذکر سن کر حضور کا صائم
 وجد میں کائنات ہوتی ہے

میرے محترم بھائیو! ذرا توجہ فرمائیں

اس کائنات میں جو حسن ہے.....

شمس و قمر کا حسن ہے کائنات میں
 شجر و حجر کا حسن ہے کائنات میں
 بحر و بر کا حسن ہے کائنات میں
 برگ و ثمر کا حسن ہے کائنات میں
 جن و بشر کا حسن ہے کائنات میں
 حور و ملک کا حسن ہے کائنات میں
 افلاک و فلک کا حسن ہے کائنات میں
 جمادات و حیوانات کا حسن ہے کائنات میں
 نباتات و معدنیات کا حسن ہے کائنات میں
 زمین و زماں کا حسن ہے کائنات میں
 مکین و مکاں کا حسن ہے کائنات میں
 شمال و جنوب کا حسن ہے کائنات میں
 مشرق و مغرب کا حسن ہے کائنات میں

زمین و آسمان کا حسن ہے کائنات میں
مکہ اور مدینے کا حسن ہے کائنات میں
عرب و عجم کا حسن ہے کائنات میں
حور و غلمان کا حسن ہے کائنات میں

الغرض..... حضرات مکرم!

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں اس کائنات کی جان ہے ہر چیز کا
حسن و جمال ہے کائنات میں مگر کائنات کا حسن و جمال ہے میرے مصطفیٰ ﷺ کے
حسن و جمال سے، اس لئے
حضرات محترم!.....

میرے آقا ضرور دیتے ہیں
جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں
جلوے آقا کے نور کے صائم
چاند سورج کو نور دیتے ہیں

کیونکہ.....

جب محمد ﷺ کی بات ہوتی ہے
خوش خدا کی ذات ہوتی ہے
ان کی دلفوں کے فیض سے صائم
دن نکلتا ہے رات ہوتی ہے
جب بھی آقا کی بات ہوتی ہے

درد و غم سے نجات ہوتی ہے
نعت ان کی بیاں ہو جب صائم
وجد میں ساری کائنات ہوتی ہے

شان منزل دا واسطہ ای :

حضرات ذی وقار!

محفل کا آخری وقت..... یہ وقت ہے کہ اللہ کریم جل جلالہ سے جو بھی مانگو
گے وہ عطا فرما دے گا مگر نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ اور اولیاء کاملین کے صدقہ سے
اس لئے کہ

لطف و کرم تمہیں کریں آبا و مولا تینوں شان منزل دا واسطہ ای
جہدی شان اندر آیا اکملت اوس دین مکمل دا واسطہ ای
جہنے رضا منی تری وچہ کر بل اوہدے صبر و تحمل دا واسطہ ای
کالے عیب جمیل دے کج سائیاں تینوں کالڑے کمل دا واسطہ ای
تینوں زہرا تے علی دا واسطہ ای
تینوں مہر نبوت دا واسطہ ای ہر اک نبی تے ولی دا واسطہ ای
اہل بیت دے چمن دے یا مولا ہر اک پھل تے کلی دا واسطہ ای
جہدا ودھ ہے مرتبہ عرش نالوں سوہنی طیبہ دی گلی دا واسطہ ای
گنہگار جمیل دے رکھ پردے تینوں زہرا تے علی دا واسطہ ای
تینوں اویسی قیسی دا واسطہ ای
میرے عیاں دی پھول کتاب ناہیں تینوں تیری رحیمی دا واسطہ ای

کر کرم قدیر کریم ایں تو تینوں تری کری کی دا واسطہ ای
 ظاہر باطن تے اول آخر ایں تو تینوں تیری قدی کی دا واسطہ ای
 سدیا جنہوں جمیل اے عرش اتے تینوں اوہدی یتیمی دا واسطہ ای
 حضرات محترم!..... الغرض

اس وقت جو بھی دعا پر خلوص طریقہ سے مانگی جائیگی اللہ تعالیٰ جل جلالہ قبول فرما
 لیتا ہے۔ یا اللہ جل جلالہ

تیری عزت و عظمت دا واسطہ ای
 تیرے جاہ و جلال دا واسطہ ای
 تینوں حضرت اولیں دا واسطہ ای
 تے حضرت بلال دا واسطہ ای
 چنے غار وچہ ڈنگ تے ڈنگ کھادے
 اوہدے عشق کمال دا واسطہ ای
 کر کرم جمیل فقیر اُتے
 تینوں نبی دی آل دا واسطہ ای
 يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میریاں صباں ول نہ جاویں مری جھولی عملوں خالی
 میں ادنیٰ تے اسفل ازلوں تری ذات ازل توں عالی
 نام لیوا محبوب تیرے دا جہدے موہڈے کملی کالی
 اعظم میرے عیب چھپا پی جہرا دیس عرب دا والی

حضرات مکرم!

جس دعا میں خلوص نہ ہو وہ دعا اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی اور اگر خلوص نیت سے ایک آنسو بہا دیا جائے تو اللہ رحمتوں کی برسات فرما دیتا ہے کیونکہ

عشق اچ رونا عین عبادت جو روے پھل پاوے
روون نال وفا دے بوٹے رہن ہمیشہ ساوے
جو روے نال دھودے اپنا دلدار نہ زنگ لٹھ جاوے
روون والے دے گھر اندر اکثر ماہی آوے

حضرات محترم!

اب اللہ خالق کائنات و ملک یوم الدین یا رب العالمین یا ارحم الراحمین کی بازگاہ بے نیاز میں دعا کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے دعا مانگیں۔

یا رب العالمین ہم پر رحم فرما

یا ارحم الراحمین ہم پر کرم فرما

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ — يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ يَا قَادِرُ — يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا وَهَّابُ

اے میرے خالق و مالک

تو ہی زمین و زمان کا مالک ہے

تو ہی مکین و مکان کا مالک ہے

تو ہی شمس و قمر کا مالک ہے

تو ہی عرش و فرش کا مالک ہے

تو ہی جنت و دوزخ کا مالک ہے

اے میرے اللہ جل جلالہ

کائنات کی ہر چیز تیرے ہی قبضہ و قدرت میں ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ



وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ (۲۳)

صدراقت مصطفیٰ ﷺ

درود اس پر حلیمہ نے جسے گودی میں پا لایا ہے
سلام اس پر کہ جس کا بول بالا دینے والا تھا
درود اس پر جسے سب آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اس پر جسے صادق امین ہر حال کہتے ہیں



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ
خَلْقِ اللَّهِ وَسِرَاجِ أُنْفِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ آمَنًا بَعْدُ

فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

معزز سامعین کرام اس کائنات میں جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے وہ تمام کے تمام افضل و اعلیٰ تھے اور ان کے اخلاق و اعمال اور ان کا کردار بھی اعلیٰ و اکمل اور بے مثل و بے مثال تھا مگر ان سب میں ہمارے آقائے دو عالم فخر بنی آدم نور مجسم ﷺ کے اخلاق و اعمال ساری کائنات میں سے اعلیٰ و اکمل و افضل تھے۔ اگر سیرت نبوی کا مطالعہ کیا جائے تو حضور علیہ السلام کے اخلاق کا ایک ایک پہلو..... اعلیٰ ہے اعلیٰ..... اکمل سے اکمل..... احسن سے احسن..... منزہ سے منزہ..... بے مثل و بے مثال ہے۔

آج ہم سیرت مصطفیٰ ﷺ کا ایک عظیم الشان موضوع صداقت مصطفیٰ علیہ السلام بیان کرتے ہیں۔ اللہ کریم ہم سب کو حق بیان کرنے اور پھر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نبی کریم رؤف الرحیم علیہ السلام کی صداقت اس قدر عظیم اور اعلیٰ ترین ہے کہ اس کی گواہی ساری کائنات اور اس کائنات میں بسنے والوں نے

دی بلکہ جس نے آپ کو اللہ کا رسول مانا اس نے بھی اور جس نے نہ مانا اس نے بھی آپ ﷺ کی صداقت کا اعتراف کیا مکہ کے سارے مشرکین آپ کو صادق و امین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔

بت نے صداقت مصطفیٰ ﷺ کی گواہی دی :

حضرت امیر المومنین مولانا علی رضی اللہ عنہ ابتدائے اسلام کا ایک روح پرور واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک اجنبی آیا جس کے چہرہ اور لباس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بہت دور سے آیا ہے۔ ہمارے مقابل کھڑے ہو کر اس نے کہا آپ میں محمد ﷺ کون ہیں؟ ہم نے حضور ﷺ کی جانب اشارہ کیا تو اجنبی حضور ﷺ سے مخاطب ہوا۔ پہلے میں آپ کو اپنے بت کی بات سناؤں؟ یا آپ مجھے اپنے رب کے احکام سنائیں گے؟ حضور نے فرمایا پہلے مجھ سے میرے رب کے احکام سنو!

حضور ﷺ نے یہ کہہ کر فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور اگر توفیق ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا پھر حضور ﷺ نے فرمایا ہاں تو بتاؤ کہ تمہارے بت نے کیا کہا ہے؟

اجنبی نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میرا نام غسان بن مالک العامری ہے۔ ہمارا مالک بت ہے جس کے قدموں میں رجب کے مہینہ میں اپنی اپنی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے عصام نامی ایک شخص نے بت کے سامنے قربانی دی جب وہ قربانی سے فارغ ہوا تو بت سے آواز آئی۔

عصام! اسلام ظاہر ہو چکا ہے اور بت سرنگوں ہو چکے ہیں۔ عصام نے ہمیں یہ بات بتائی۔ چند روز بعد طارق نامی ایک شخص نے بھی بت کے قدموں میں قربانی پیش کی۔ طارق جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت کے شکم سے آواز آئی:

طارق اپنے صادق اپنے عزیز خالق کی جانب سے وحی ناطق لے کر آچکے ہیں۔ طارق نے شور مچا دیا اور تمام لوگوں کو یہ بات بتا دی ہم نے آپ کے بارے میں بھی سن رکھا تھا۔ اس طرح ہم لوگ سخت مضطرب ہو گئے۔ یہاں تک کہ تین روز ہوئے ہیں۔ یہی واقعہ میرے ساتھ پیش آیا ہے۔ میں بھی جب قربانی سے فارغ ہوا تو بت نے فصیح زبان میں کہا:

غسان۔۔۔ جَاءَ الْحَقُّ وَذَهَبَ الْبَاطِلُ نِی ہاشمی مبعوث ہو چکے ہیں۔ ان کے غلاموں کو سلامتی اور دشمنوں کو ندامت ہے یہ کہہ کر بت اوندھے منہ گر پڑا۔ غسان نے اپنی داستان ختم کی اور حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی دیتے ہوئے آپ کے دست حق پرست پر مشرف بہ اسلام ہو گیا۔ صحابہ نے تکبیر کا نعرہ بلند کیا۔ (جامع المعجزات ص ۲۶)

سامعین محترم ان قرآنی آیات اور واقعات سے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی ذات کامل و اکمل تھی اور حق و صداقت کا پیکر تھی جس نے بھی آپ کے چہرہ کی زیارت کی اس نے آپ کی صداقت کی گواہی دی حضرات توجہ فرمائیں۔

آپ کی صداقت کی گواہی، زمین و زمان نے دی

آپ کی صداقت کی گواہی، مکین و مکاں نے دی

آپ کی صداقت کی گواہی، شمس و قمر نے دی

آپ کی صداقت کی گواہی ، شجر و حجر نے دی ۔
 آپ کی صداقت کی گواہی ، بحر و بر نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، خشک و تر نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، برگ و شجر نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، جن و بشر نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، حور و ملک نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، سماک و سمک نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، افلاک و فلک نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، جمادات و حیوانات نے دی
 آپ کی صداقت کی گواہی ، نباتات و معدنیات نے دی

نہیں نہیں بلکہ

مکہ اور مدینہ والوں نے دی
 عرب و عجم والوں نے دی
 خاکیوں اور افلاکیوں نے دی
 عرش و فرش والوں نے دی

بلکہ کائنات کے ذرے ذرے نے دی

ہر نبی نے دی ہر ولی نے دی
 ہر مفسر نے دی ہر مقرر نے دی
 ہر مجدد نے دی ہر غوث نے دی

ہر ابدال نے دی ہر اوتاد نے دی

ہر جن نے دی ہر بشر نے دی

بلکہ اللہ خالق کائنات جل جلالہ نے دی

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور وہ ہستی جو اس سچ کو لے کر آئی اور جنہوں نے سچائی کی تصدیق کی یہی

لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔

حضرات محترم! حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی کائنات کے ہر ذرے ذرے نے

دی بلکہ آپ ﷺ کی زندگی کا لمحہ لمحہ صداقت سے معمور تھا۔ حضور نبی کریم روف

الرحیم ﷺ کا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا صداقت پر مبنی اور آپ کی ہر ہر ادا سچائی سے معمور

تھی بلکہ یوں کہیے۔

اے محبوب ﷺ آپ کا دین بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا قرآن بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا بیان بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا اعلان بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا نام بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا نظام بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا انعام بھی سچا

اے محبوب ﷺ آپ کا سیرت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کا صورت بھی سچی

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی شرافت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی بصیرت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی دیانت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امانت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی عبادت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی ریاضت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی خلوت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی جلوت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی شریعت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی طریقت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی قیادت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی عادت بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی ذات بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی بات بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی اولاد بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی آل بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی ازواج بھی سچی
 اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی اطاعت بھی سچی

اے محبوب ﷺ آپ کی قناعت بھی سچی
 اے محبوب ﷺ آپ کی سنت بھی سچی
 اے محبوب ﷺ آپ کی سنگت بھی سچی
 اے محبوب ﷺ آپ کی امت بھی سچی
 اے محبوب ﷺ آپ کی محبت بھی سچی
 اے محبوب ﷺ آپ کی نسبت بھی سچی
 اے محبوب ﷺ آپ کی نبوت بھی سچی
 اور رسالت بھی

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

~~~~~

آئیب کا علاج

یا اللہ... ۲۶۳ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر صبح و

شام پانی پر دم کر کے پی لیں۔





إِنَّ مِنَ الْبَيِّنَاتِ لَسُحْرًا



## اندازِ پیاں



اُذانِ ازل سے تیرے عشق کا ترانہ بنی  
نماز اس کے نظارے کا اک بہانہ بنی  
ادائے دید سراپا نیاز تھی تیری  
کسی کو دیکھتے رہنا نماز تھی تیری



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ  
خَلْقِ اللَّهِ وَسِرَاجِ أُنْفِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ وَعَلَى آلِهِ

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ أَمَّا بَعْدُ

فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

حضرات ذی وقار!

آج کی پُر نور محفل نعت جو کہ متحدہ سنی موومنٹ پاکستان گوجرانوالہ حلقہ  
کھیالی شاہ پور کے زیر اہتمام منعقدہ ہو رہی ہے جس کی صدارت ڈاکٹر محمد یاسر ستار  
ہاشمی نقشبندی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت کھیالی شاہ پور فرما رہے ہیں اور محفل نعت کا  
آغاز تلاوت قرآن پاک و فرقان مجید سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک پاکستان کے  
مشہور و معروف قاری حافظ قرآن فخر القراء، انعام القراء، انجم القراء، زینت القراء  
جناب قاری محمد عثمان نقشبندی مجددی کیلانی تشریف لاتے ہیں نعروں کی گونج میں  
استقبال کیجئے۔

محترم قاری صاحب..... بڑی محبت سے قرآن کی تلاوت فرما رہے تھے۔ اب  
میں سلسلہ نعت خوانی شروع کرتا ہوں۔

نعت کا مفہوم کیا ہے..... حضرت محترم نعت کا لفظی معنی نبی کریم کی تعریف و

وصیف، اور آپ کے محاسن کو بیان کرنے کو کہتے ہیں یا یوں کہیے۔

نعت میں حضور علیہ السلام کی تعریف ہوتی ہے  
 نعت میں حضور علیہ السلام کی توصیف ہوتی ہے  
 نعت میں حضور علیہ السلام کی محاسن بیان ہوتے ہیں  
 نعت میں حضور علیہ السلام کی صورت و سیرت بیان ہوتی ہے  
 نعت میں حضور علیہ السلام کے معجزات و کمالات بیان ہوتے ہیں  
 نعت میں حضور علیہ السلام کی سیرت و کمال بیان ہوتا ہے  
 نعت میں حضور علیہ السلام کے میلاد و معراج کا بیان ہوتا ہے

اب آپ کے سامنے نعت رسول مقبول ﷺ کیلئے دعوت دے رہا ہوں جناب  
 محترم المقام..... عند لب گلستان رسالت.... بلبل کوئے مدینہ..... واصف شان  
 رسالت..... عاشق مدینہ..... پُر نور آواز..... پر سرور کلام..... میری مراد ہے  
 جناب قاری محمد ممتاز چشتی کہ وہ اسٹیج پر تشریف لائیں اور ہمارے دلوں کو نعت رسول  
 ﷺ کے حسین پھولوں سے مہکائیں۔

الغرض اب میں دوسرے نعت خوان کو دعوت دے رہا ہوں کہ وہ آئیں اور  
 حضور اکرم..... نور مجسم..... شفیع معظم..... رحمت دو عالم..... برکت  
 دو عالم..... رفعت دو عالم..... نور دو عالم..... انوار دو عالم..... مختار دو  
 عالم..... ختم الرسل..... عقل کل..... دلیل سبل..... دانائے سبل  
 ..... مولائے کل..... مرکز ویدار کل..... سلطان کل..... شہنشاہ  
 کل..... بادشاہ کل.....

احمد مجتبیٰ..... محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے نیاز میں ہدیہ نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ بلبل پاکستان، چمن گل و لالہ عاشق مدینہ ذاکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم محترم المقام جناب محمد عارف ماجد مجددی صاحب..... نعروں کی گونج میں ان کا استقبال کیجئے۔

نعرہ تکبیر..... اللہ اکبر

نعرہ رسالت..... یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نعرہ حیدری..... یا علی رضی اللہ عنہ

محفل نعت..... زندہ باد

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد

عظمت و شان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد

رفعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد

نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد

محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم..... زندہ باد

حضرات ذی وقار!

آپ بڑی محبت و عقیدت سے نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سماعت فرما رہے تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے بے شمار عظمتوں سے نوازا ہے اگر ہم حروفِ جمعی کو دیکھیں تو یہ سارے میرے آقا مدینے کے چاند کی عظمت بیان فرما رہے ہیں۔ ذرا توجہ فرمائیں۔

الف نے پکارا کہ..... آمنہ کا لال آ گیا

ب نے پکارا کہ..... برکت کائنات آ گیا

ت نے پکارا کہ ..... تاجدار انبیاء آ گیا  
 پ نے پکارا کہ ..... پیکر دلربا آ گیا  
 ٹ نے پکارا کہ ..... ٹوٹے دلوں کا سہارا آ گیا  
 ث نے پکارا کہ ..... ثابت قدم آ گیا  
 ج نے پکارا کہ ..... جلوہ حق نما آ گیا  
 چ نے پکارا کہ ..... چاند کو شق کرنے والے آ گیا  
 ح نے پکارا کہ ..... حبیب کردگار آ گیا  
 د نے پکارا کہ ..... دو عالم کا داتا آ گیا  
 ذ نے پکارا کہ ..... ذروں کو آفتاب بنانے والا آ گیا  
 ڈ نے پکارا کہ ..... ڈوبتوں کیلئے سہارا آ گیا  
 ر نے پکارا کہ ..... راز دار رب العلیٰ آ گیا  
 ز نے پکارا کہ ..... زینت عرش معلیٰ آ گیا  
 س نے پکارا کہ ..... سلطان الانبیاء آ گیا  
 ش نے پکارا کہ ..... شاہ جو و سخا آ گیا  
 ص نے پکارا کہ ..... صاحب جو و عطا آ گیا  
 ض نے پکارا کہ ..... ضعیفوں کا مافیٰ آ گیا  
 ط نے پکارا کہ ..... طائف میں پھر کھانے والا آ گیا  
 ظ نے پکارا کہ ..... ظل الہی آ گیا  
 ع نے پکارا کہ ..... عرش بریں پر جانے والا آ گیا

غ نے پکارا کہ..... غریبوں کے حاجت روا آ گیا  
 ف نے پکارا کہ..... فطرت کا نظام بدلنے والا آ گیا  
 ک نے پکارا کہ..... کونین کا دولہا آ گیا  
 گ نے پکارا کہ..... گنجینہ لطف و عطا آ گیا  
 ل نے پکارا کہ..... لطف و کرم کا پیکر آ گیا  
 م نے پکارا کہ..... منبع جود و سخا آ گیا  
 ن نے پکارا کہ..... نبیوں کا مختار آ گیا  
 و نے پکارا کہ..... وجہ تخلیق کائنات آ گیا  
 ہ نے پکارا کہ..... ہر مومن کے دل کی راحت آ گیا  
 ی نے پکارا کہ..... یتیموں کا سہارا آ گیا

الغرض..... یا نے التجا کی رب غفور کی بارگاہ میں

یارب در حبیب پہ جانا نصیب ہو  
 جاؤں تو پھر نہ لوٹ کے آنا نصیب ہو  
 جب موت آئے تو گنبد خضریٰ ہو سامنے  
 بارِ الہ وقت سہانا نصیب ہو  
 وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ



## گلدستہ گلہائے عقیدت

حضرات ذی وقار..... نقابت کے حسن کو چار چاند لگانے کیلئے نقیب حضرات کو مختصر حسین اشعار اور قطعات کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا اسی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک حسین گلدستہ سجایا گیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ آپ محفل پاک کو ان اشعار و رباعیات سے خوب مہکائیں گے اور وجدانی کیفیات سے منور و معطر بھی فرمائیں گے..... میری دعا ہے کہ اللہ کریم عزوجل اپنے محبوب کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے الم نشرح کے سینے کے تصدق سے ہم سب کا سینہ مدینہ بنادے۔ آمین ثم آمین



## میرے آنسوؤں کی ڈالی

تیرے نام سے ہوا ہوں جہاں جہاں سواہی  
تیری رحمتوں نے بڑھ کہ میری آبرو بچالی  
کبھی آکے میں بھی دیکھوں کبھی آکے میں بھی چوموں  
تیرے آستاں کے جلوے تیرے آستاں کی جالی  
میرے بھاگ جاگ جائیں جو قبول آپ کر لیں  
میری دھڑکنوں کے نغمے میرے آنسوؤں کی ڈالی





مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آگئے

بام و در کو سجاؤ چراغاں کرو  
بن کے رحمت حبیب خدا آگئے  
چاند روشن ہوا عید میلاد کا  
سب غلاموں کہو مصطفیٰ آگئے  
مصطفیٰ آگئے ، مصطفیٰ آگئے

☆☆☆☆☆☆

درمل گیا

کسے تائیں دولت تے زرمل گیا  
کسے نوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم دا گھر مل گیا  
مگر صائم اوہو ای چنگا رہیا  
جنہو کملی والے دا درمل گیا

☆☆☆☆☆☆

رحمت تیری

ہے جنت بھی تیری تے امت بھی تیری  
گنہگار تیرے شفاعت بھی تیری  
خدا خود ہے تیرا عدالت بھی تیری  
فکر کیوں رحمت نوں رحمت بھی تیری

## دو عالم کی شہنشاہی

کسی کو دی حکومت اور کسی کو دی مسیحائی  
 ید بیضا اور کسی کو حسن زیبائی  
 کسی کو صبر کا تحفہ کسی کو دی شناسائی  
 محمد ﷺ کی والے کو ملی دو عالم کی شہنشاہی

☆☆☆☆☆☆☆☆

## نقشہ محمد ﷺ کا

سراپا نور سے معمور ہے روضہ محمد کا  
 کیوں نہ دیکھنے والا ہو پھر شیدا محمد کا  
 ہوا ہمسر نہ کوئی آج تک پیدا محمد کا  
 خدا کا نور بن کے آگیا نقشہ محمد کا

☆☆☆☆☆☆☆☆

## برکتیں ہیں مدینے میں

اور ہی رنگ ہے نگاہوں میں  
 اور ہی کیفیت ہے سینے میں  
 ہیں عبادت میں لذتیں کیا کیا  
 برکتیں ہیں یہ سب مدینے میں

### شہر حضور ﷺ

رخصت ای وادی سکون و قرار  
الوداع اے دیار کیف و سرور  
دل دھڑکتا ہے آنکھ پر غم ہے  
چھوڑ کر جا رہا ہوں شہر حضور ﷺ

☆☆☆☆☆☆☆☆

### کعبے کا کعبہ

ہے افضل و اعلیٰ محمد ﷺ کا روضہ  
ہے عرش سے بالا محمد ﷺ کا روضہ  
جھکے رہتے سجدے میں دل عاشقوں کے  
ہے کعبے کا کعبہ محمد ﷺ کا روضہ

☆☆☆☆☆☆☆☆

### دربار مدینے میں

اظہار ہیں قدرت کے انوار مدینے میں  
لگتا ہے محبت کا بازار مدینے میں  
وحدت کے بھی کھلتے ہیں گلزار مدینے میں  
کیسا ہے الہی وہ دربار مدینے میں

## ریاضت میں

علی سا نہ ہوا قناعت میں کوئی  
امامت میں کوئی شہادت میں کوئی  
شجاعت میں کوئی سخاوت میں کوئی  
نہیں ہے شیر خدا کی ریاضت میں کوئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

## غوث الوریٰ کا ثانی

ہیں بغداد میں ہوئے شاہ جیلانی  
حسین و حسن کے ہیں وہ دل جانی  
ملا لقب ان کو محبوب سبحانی  
ولی نہ کوئی غوث الوریٰ کا ثانی

.....

## برکات و کرامت احمد علیہ السلام

ہیں ارض و سموات کی زینت احمد علیہ السلام  
ہیں منبع برکات و کرامت احمد علیہ السلام  
مانگا جو کسی نے ملا صائم اس کو  
ہیں کان عنایات و سخاوت احمد علیہ السلام

## رُخ تاباں کی قسم

میں عظمت ایمان کی قسم کھاتا ہوں  
 حتیٰ کہ میں یزداں کی قسم کھاتا ہوں  
 ممکن ہی نہیں کوئی محمد ﷺ جیسا  
 صائم رُخ تاباں کی قسم کھاتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

## بھرم روز قیامت کھل گیا

بھرم روز قیامت کھل گیا تیرا تو کیا ہو گا  
 تجھے نار جہنم نے اگر گھیرا تو کیا ہو گا  
 تو جو چاہے سمجھ صائم کے آقا کملی والے کو  
 محمد ﷺ نے کہا گو تو نہیں میرا تو کیا ہو گا

## جلوہ طور ہے

جلوہ طور ہے ہر جلوہ دیدار مدینے والے کا  
 دیدار خدا ہے قسم خدا دیدار مدینے والے کا  
 کون و مکاں میں جلوہ گرا نوار مدینے والے کا  
 منبع رحمت فیض و کرم دربار مدینے والے کا

## دو عالم کی زبان

مدینے کی زمین جنت نشان معلوم ہوتی ہے  
مجھے اللہ کی قدرت عیاں معلوم ہوتی ہے  
کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں مجھے آقا کی باتیں  
مجھے رب دو عالم کی زبان معلوم ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆

## رو نہیں ہوتی دعا

برس رہی ہے کرم کی گھٹا مدینے میں  
یہ اس لئے کہ ہیں مصطفیٰ مدینے میں  
وسیلہ لے کے محمد کا رب سے مانگو دعا  
کبھی بھی رو نہیں ہوتی ہے دعا مدینے میں

☆☆☆☆☆☆

## ہر گل میں تبسم ہے

ہر گل میں تبسم ہے نمایاں ان کا  
ہر چیز میں جلوہ ہے فروزاں ان کا  
کیا لکھے کوئی وصف محمد ﷺ صائم  
جب آپ ثنا خواں ہے یزداں ان کا

مجھے وجدان جانی مل گیا ہے

مجھے وجدان جانی مل گیا ہے

وہی ذوق دوامی مل گیا ہے

وظیفے کے لئے صائم کو آقا

تیرا اسم گرامی مل گیا ہے

☆☆☆☆☆☆

سرکار کے چہرے کی قسم کھائی ہے

بے مثل ہے کیا شوکت رعنائی ہے

خالق بھی تیرا خلق بھی شیدائی ہے

خالق نے محبت میں نرالے رخ سے

سرکار کے چہرے کی قسم کی کھائی ہے

.....

سلطان بنائے جاتے ہیں

جو خوش نصیب مدینے بلائے جاتے ہیں

نجات کے انہیں مڑوے سنائے جاتے ہیں

میں ان کے در کا گدا ہوں مجھے کمی کیا ہے

جہاں فقیر بھی سلطان بنائے جاتے ہیں

نبی کے نور کا صدقہ ہے جاری و ساری  
 کہ اب بھی دونوں جہاں جگمگائے جاتے ہیں  
 نبی کے ذکر سے دل کو سکون ملتا ہے  
 وہ میرے دل کو مدینہ بنائے جاتے ہیں  
 عجب ڈھنگ ہے محشر میں پردہ پوشی کا  
 کہ بے حساب ہمیں بخشوائے جاتے ہیں  
 دیا ہے یہ بھی قرینہ تیری محبت نے  
 ہر اک غم کو تیرا غم بنائے جاتے ہیں  
 وہ سن رہے ہیں یقیناً اسی توقع سے  
 فسانہ غم ہستی سنائے جاتے ہیں  
 نہیں ہے اور کوئی چیز بھی کہ نذر کریں  
 ہمارے پاس ہیں آنسو بہائے جاتے ہیں  
 ضرور پہنچیں گے خالد اپنی منزل تک  
 سران کے نقش قدم پر جھکائے جاتے ہیں

## ساری کائنات ملی

سکون قلب ملا ، لذت حیات ملی  
 در حبیب ملا ، ساری کائنات ملی  
 ہوئے حضرت یوسف حسین زمانے میں



انہیں بھی آپ کے ہی حسن کی خیرات ملی  
مدینے پاک کی خاک شفا کے کیا کہنے  
ملی وہ خاک جسے باعثِ نجات ملی  
ہیں آئے یوں تو بہت سے پیغمبرانِ خدا  
مگر حضور کے آنے سے ہی اوقاتِ ملی  
فقیرِ قادری برحق ہے یہ حقیقت ہے  
خدا ملا اسے جسے نبی کی ذات ملی

### جانِ کائنات

سرکارِ دو جہاں ہیں عنوانِ کائنات  
ہیں آپ ہی تو نقطہٴ امکانِ کائنات  
صائم ہے ظاہر ہو گیا لولاک سے یہ راز  
وہ وجہِ کائنات ہیں وہ جانِ کائنات ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

### روشن اس نور سے

کائنات ان سے جگمگاتی ہے  
ذرے ذرے نے تاب پائی ہے  
ہر طرف نور جلوہ گر ان کا  
روشن اس نور سے خدائی ہے

## ورفعنا لك ذكرك

ہر چیز محمد ﷺ پہ ہے ظاہر بے شک  
القاب ہے ان کا اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ  
ہر ذرہ ہے معروف ستائش صائم  
ہے شان محمد ﷺ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

☆☆☆☆☆☆

## مدینے کی گلی

محمد مصطفیٰ کا نام لے کر جھوم لیتا ہوں  
تصور میں سنہری جالیوں کو چوم لیتا ہوں  
محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعت کہنے کا صلہ دیکھو  
میں گھر بیٹھا مدینے کی گلی میں گھوم لیتا ہوں

☆☆☆☆☆☆

## تخلیق دو عالم

سرکار کو ہادی سبل کہتے ہیں  
یا خاصان رسل کہتے ہیں  
انوار ہوئی تخلیق دو عالم ان سے  
سب جز ہیں انہیں مصدر کل کہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆

## شان مصطفائی کا

آئینہ ہیں وہ سر حق نمائی کا  
 زندہ پرتو ہیں ذات کبریائی کا  
 مصطفیٰ انتہائے وسعت توحید  
 کچھ ٹھکانہ ہے شان مصطفائی کا

.....

## موجود ہے معبود ہے تو

کوئین کا مجبور ہے معبود ہے تو  
 ہر شے تیری شاہد ہے کہ مشہود ہے تو  
 ہر اک کے لب پر ہے حمد و ثنا  
 ہر سوز میں ہر ساز میں موجود ہے تو

## دامن مصطفیٰ مل گیا

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا  
 سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا  
 عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا  
 حشر میں دامن مصطفیٰ مل گیا  
 مدحت مصطفیٰ کا یہ احسان ہے  
 میرا حسان سے سلسلہ مل گیا

## عشق دی شان

چہڑی لذت رون اندر اوہ وچ بیان نہ آوے  
 رونا دل دی میل اُتارے نالے من دے روگ گواوے  
 رونا عشق دی شان وکھاوے نالے رٹھڑے یار مناوے  
 اعظم روون دھوون والا کدی دوزخ نہ جاوے

☆☆☆☆☆☆☆☆

## جشن آمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کون آیا اج دنیا اُتے ہونیاں گلی گلی رشانیاں  
 ابراہیمی گلشن دے وچ اج عجب بہاراں آئیاں  
 جس نوں حاصل کرن دی خاطر پیاں مکے وچ دہانیاں  
 اعظم لال حلیمہ لے گئی ہتھ ملدیاں رہ گئی یاں دانیاں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نور نبی دا اوس ویلے جدوں زمین آسمان وی نہیں سی  
 لوح محفوظ نہ عرش نہ کرسی اے کون و مکاں وی نہیں سی  
 نہ سورج نہ چن تارے تے آن زمان وی نہیں سی  
 اعظم آدم حوا والا اے نام و نشان وی نہیں سی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 بعد خدا دے سب توں افضل جہدا کلمہ پڑھے خدائی  
 پڑھے درود خدا جس اُتے جہدا جبرائیل فدائی  
 جتھے کوئی رسول نہ پہنچے اوہدی او تھوں تیک رسائی  
 اعظم اساں بہشت کی کرنی جے اوہدے دردی ملے گدائی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆☆☆☆☆☆

### دید حضور دی

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے میں وی اک دن مرنا  
 مرن توں پہلے جے ملے نہ سوہنا مرنے نوں کیہ کرنا  
 اک گل رکھنا یاد میری جس دن ہووے مرنا  
 سب کچھ کرنا کر کے میرا منہ روئے ول کرنا  
 دید ظہوری جے ہووے فیر مرنے توں کیہ ڈرنا

☆☆☆☆☆☆☆☆

### خود مہمان ہوتے ہیں

نبی کے نام پہ سو جان سے قربان ہوتے ہیں  
 خدا شاہد وہی تو صاحب ایمان ہوتے ہیں

جوان کے ذکر کی محفل سجاتے ہیں محبت سے  
رسول اللہ ان کے گھر میں خود مہمان ہوتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

چارے یار نبی دے عاشق کوئی دے نہ چار یاراں ورگا  
نہ اس دھرتی پیدا کیتا، کوئی نہ انہاں یاراں ورگا  
نہ کوئی ہو یا نہ ہو سی، انہاں جانثاراں ورگا  
اعظم شان صدیق کی دساں اکو یار ہزاراں ورگا

☆☆☆☆☆☆☆☆

میلاد و اصدقہ

رحمت دی گھٹا چھائی اے میلاد دا صدقہ  
ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ  
چن تارے نے سورج نے اوہدے بوجے دے منگتے  
پھلاں وی مہک پائی اے میلاد دا صدقہ  
عرش وی پئے تگدے حلیمہ تیرے گھر نوں  
اوہ شان توں آج پائی اے میلاد دا صدقہ  
ہر پاسے چراغاں اے حضور آئے اسراڈے

ہر پاسے روشنائی اے میلاد دا صدقہ  
 شیطان پیا روند اے شیطان جو ہویا  
 ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ  
 اولاد توں خالی نہ رہی جھولی کسے دی  
 مسرور ہر اک مائی اے میلاد دا صدقہ  
 جہدے نال دی نعت نہیں جگ تے کوئی وی  
 گنہ گاراں دے کول آئی اے میلاد دا صدقہ  
 ہوندے نے پئے ذکر جہدے محفلاں اندر  
 آج تر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ  
 مدت توں جہدی تانگ سی سب اہل جہاں نوں  
 ناصر اوہ گھڑی آئی اے میلاد دا صدقہ

☆☆☆☆☆☆

### نبی کی بات

جہاں بھی دن نکلتا ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے  
 نبی کی نعت ہوتی ہے نبی کی بات ہوتی ہے  
 وہاں یاد نبی سے ہی سکون ملتا ہے آخر کو  
 جہاں کوئی بھی مشکل صورت حالات ہوتی ہے  
 خدا کی رحمتوں کا ان پہ رہتا ہے سدا سایہ

کہ راضی جن پہ محبوب خدا کی ذات ہوتی ہے  
 درووں کی صدا سن کر چلو بزم محبت میں  
 ہر وہ محفل ہے جس پر نور کی برسات ہوتی ہے  
 مدینے جا کے دیکھا یہ عجب منظر نگاہوں نے  
 وہاں پھر دن نکل آتا ہے جب بھی رات ہوتی ہے  
 نہ کوئی خالی ہاتھ آیا کبھی سرکار کے در سے  
 وہاں تو بخششوں کی ہر گھڑی برسات ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆

### حیدر دی تصویر اے

جس دی مثل مثال نہ کوئی اوہ تے اکو ذات شبیر اے  
 حسوں نبیوں ارفع اعلیٰ اساں نیا جگ دا پیر اے  
 سیرت ساری پاک نبی اتے میتھوں بدر منیر اے  
 اعظم شکل حسین سخی وی نری حیدر دی تصویر اے

☆☆☆☆☆☆

### صبر حسین وا

تن دھن دے ترہائے بیٹھے ہوئیاں سب دیاں خشک زباناں  
 فیروئی وودھ وودھ جاناں دتیاں اونہاں غازیوں شیر جوناں



بیعت یزید قبول نہ کیتی تک آل نبی دیاں شانیں  
اعظم صبر حسین ڈٹھا وچ کربل دے میداناں

☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈگ پیاورق قرآنوں

پیدل ہو یا انج گھوڑیوں ڈگا جویں ڈگ پیاورق قرآنوں  
بے ادبی دی اوڑک ہو گئی اک کوک اٹھی آسمانوں  
اج جنازہ مہر وفا دا اٹھ چلیا ایس جہانوں  
اعظم صبر حسین دا ویکھیں نہیں کیتی ہائے زبانوں

☆☆☆☆☆☆

ہمارا ہے حسین

مصطفیٰ کی آنکھ کا تارا ہے حسین  
جگر گوشہ بتول زہرا ہے حسین  
فاطمہ کے دل کا سہارا ہے حسین  
حیدر کے دل کا تارا ہے حسین  
صدیق کی آنکھوں کا پیارا ہے حسین

عمر بن خطاب کے دل کا منارا ہے حسین  
 عثمان بن عفان کا دلارا ہے حسین  
 صحابہ نے محبت سے پکارا ہے حسین  
 اولیاء کے دل کا سہارا ہے حسین  
 جو و سخا کا اشارا ہے حسین  
 شجاعت و سخاوت کا کنارا ہے حسین  
 حور و غلاماں نے پکارا ہمارا ہے حسین  
 کرب و بلا کا راستہ ہے حسین  
 قبولیت شہادت کا واسطہ ہے حسین  
 منور کی محبت کا سہارا ہے حسین



## قارئین و نقیب حضرات کے نام

حضرات محترم ! ..... اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور آقائے دو عالم، نور مجسم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ”جوہر نقابت“ جلد اول مکمل ہوئی۔ اس کتاب میں جو حسن و جمال ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور توفیق الہی و نسبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کے پیش نظر ہے اور جو اس میں خامیاں ہیں وہ بندہ ناچیز گناہ گار کی طرف سے ہیں۔ اگر قارئین و نقیب حضرات کی نظر میں کوئی غلطی ہو تو ضرور اس بندہ ناچیز کو مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست کیا جاسکے۔

آخر میں تمام دوستوں اور محبین سے گزارش ہے کہ جو اس کاوش کو پسند فرمائیں وہ میرے لئے خاتمہ بالا ایمان اور بخشش کی دعا ضرور فرمائیں۔ میں آپ کا انتہائی مشکور و ممنون ہوں گا۔ اللہ تعالیٰ میرے والدین اور تمام امت کی بخشش و مغفرت فرمائے۔ آمین ثم آمین

طالب شفاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

احقر العباد

محمد منور حسین مجددی نقشبندی قادری چشتی

يَا اَللّٰهُ

تَعِيْرُكُمْ مِّنْ كَعْلَمِ الْقُرْآنِ وَعَلَمُهُ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن  
سکھاد رکھائے (اللہ سے)

يَا اَللّٰهُ

متحدہ سنی موومنٹ کے زیر اہتمام

## جامعہ قربِ مصطفیٰ للبنات

شاو مان ٹاؤن  
گوجرانوالہ

راج پور

محله گلشن آباد گلی نمبر ۲۳  
حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ

راج پور

شعبہ جات

ناظرۃ القرآن مع ٹڈل • حفظ القرآن مع ٹڈل، ترجمہ مع تفسیر القرآن

تفہیم دین کورس

کمپیوٹر کورس

نجدیہ قرأت کورس

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے نصاب کے مطابق ثانویہ عامہ (میٹرک)  
ثانویہ خاصہ (ایف اے) الشہادۃ العالیہ (بی اے) الشہادۃ العالمیہ (ایم اے)  
(فاضل عربی) طلباء و طالبات کی روحانی تربیت کے ساتھ تقریر و تحریر،  
تلاوت و نعت کی تربیت کا خصوصی اہتمام مقامی و رہائشی طالبات کے لئے

داخلہ جاری ہے

تنظیم المدارس پاکستان  
سے الحاق شدہ

اپیل: متحدہ سنی موومنٹ کے زیر اہتمام شعبہ جات میں ماہنامہ اسلامی فکر  
تربیتی محافل۔ مدارس دینیہ کے علاوہ عرصہ دراز سے اسلامک سنٹر کراچی کی جگہ پر  
مصرف عمل تھا۔ بفضلہ تعالیٰ اپنی جگہ خرید لی گئی ہے۔ اب تعمیر و ترقی کیلئے کوشاں  
ہیں۔ اہل ثروت حضرات بھرپور تعاون فرما کر صدقہ جاریہ میں حصہ لیں۔

(امیر متحدہ سنی موومنٹ)

Mob: 0321-6483964

0342-6152236

صاحبزادہ محمد منور حسین مجددی قادری

خطیب جامع مسجد غوثیہ رضویہ بہاری کالونی گوجرانوالہ

ریکارڈ

# غوثیہ کتب خانہ کی مطبوعات

مولانا ابوالمہر صابزوہ محمد منور حسین مجذبی قادری کی دیدہ زیب تصانیف

خطباء، واعظین و مقررین کیلئے علمی تحفہ

تحفۃ الواعظین (چار جلد) ہدیہ فی جلد - 200/-

☆☆☆☆☆

نقابت اور خطابت کا ایک اہم مجموعہ

جوہر نقابت (دو جلد) ہدیہ فی جلد - 200/-

☆☆☆☆☆

معلمات و طالبات اور خواتین اسلام کیلئے اشمول تحفہ  
خطبات بنات الاسلام (جلد اول - زیر طبع)

☆☆☆☆☆

معلمات و طالبات اور اسلامی بہنوں کیلئے مستند مجموعہ تقریر

خطبات خواتین (دو جلد) ہدیہ فی جلد - 200/-

☆☆☆☆☆

طالبات و معلمات اور نعت خواں خواتین کیلئے اشمول تحفہ

خواتین کی محفلِ نعت  
نیا انداز، نیا کلام  
منفرد اور مستند دلائل

آپ کے ذوق کے عین مطابق (زیر طبع)

غزالی زماں، رازی دوراں، امام اہل سنت حضرت علامہ ہاشمی میاں  
(آف انڈیا) کے معروف خطبات پر مشتمل کتاب

# خطبات ہاشمی میاں

مرتب

قاری محمد نوید شا کرچشتی

مکتبہ زین العابدین

باغبانپورہ لاہور 0315-4300213

اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَیِّدِیْ  
وَعَلٰی اِلٰکَ وَاَصْحَابِکَ يَا سَیِّدِیْ  
يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

# خواتین کی محفل

دریں فرمان

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شا کرچشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَعَلَىٰ إِلِكْ وَأَصْحَابِكَ يَا سَيِّدِي يَا حَبِيبَ اللَّهِ  
خطیب پاکستان، خطیب نکتہ دان، مقرر شعلہ بیان، خطیب لاٹانی  
حضرت علامہ مولانا عبدالوحید ربانی رحمۃ اللہ علیہ آف ملتان شریف  
کے دلنشین بیانات

# ربانی کے بیانات

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاہ کرچشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین



اَلصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَیِّدِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا سَیِّدِیْ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

ملک کے مشہور نقباء حضرات کی فرمائش  
پر لکھی جانے والی منفرد پنجابی کتاب

# نقابت دیاں گلاں

مصنف

الحافظ القاری محمد نوید شاہ کرچشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

0332-4300213, 0315-4300213

نوجوانوں کیلئے اصلاحی باتیں قرآن و سنت کی روشنی پر مشتمل کتاب

# بھائیو، بیو! اصلاحی باتیں تمہارے لئے

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاہ کرچشتی

ناشر

**مکتبہ زین العابدین**

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

خواتین کیلئے اصلاحی باتیں قرآن و سنت کی روشنی پر مشتمل کتاب

# بہنو، بیٹیو! اصلاحی باتیں تمہارے لئے

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاہ کرچشتی

ناشر

**مکتبہ زین العابدین**

شالیمار گارڈن باغیانپور، ٹاہور فون نمبر: 0300-4300213

مختلف موضوعات پر مشتمل بہترین  
بارہ پنجابی تقریریں و مجموعہ

# مستند پنجابی بارہ تقریریں

مصنف

حافظ القاری محمد رفیع شاہ کراچی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغیانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

خواتین کیلئے منعقدہ محافل پر پیش کئے جانے والے  
قرآن پاک کی روشنی میں درسیات پر بہترین کتاب

# خواتین کی محفل درس حدیث

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاہ کرچنی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغباپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

فن نقابت کی دنیا میں نقابت اور خطابت  
کا ذوق رکھنے والی خواتین کیلئے بہترین کتاب

# خواتین کیلئے بارہ نقابتیں

مصنف

حافظ القاری محمد نوید شاکر چشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَعَلَى الْكَوَاكِبِ وَأَصْحَابِكَ يَا سَيِّدِي يَا حَبِيبَ اللَّهِ

فنِ نقابت کی رہنمائی اور محافل میں نقابت  
کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے بہترین کتاب

# اشرف النقابت

مضیف

مناظر القاری محمد زوید شاہ کرچشتی

ناشر

مکتب زین العابدین

شالیمار گارڈن باغیاں پورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

نقاہت و خطابت کا ذوق رکھنے والے حضرات کیلئے حسین تحفہ

# دنیاۓ نقاہت کے درخشندہ ستارے

(دو حصے مکمل سیٹ)

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاہ کرچشتی

ناشر

**مکتبہ زین العابدین**

شالیمار گارڈن باغیانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213



بدترین خواتین وہ ہیں جو بے پردگی اختیار کرتی ہیں اور مشکبر ہیں (حدیث نبوی)

پردہ کیوں ضروری ہے، خواتین کیلئے پردہ کے  
متعلق قرآن مجید کے احکامات پر مشتمل کتاب

# پردہ عظمت کا نشان

مصنف

حافظ القاری محمد زوید شاہ کرچشتی

ناشر

مکتبہ زرین العابدین

شالیس گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَعَلَى الْكَوَاكِبِ وَأَصْحَابِكَ يَا سَيِّدِي يَا حَبِيبَ اللَّهِ

خطیب الاسلام تاجدارِ مسلم خطِاب

پیر سید شبیر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ (حافظ آبادی)

دیباچہ پنجابی تقریریں

مرتب

حافظ القاری محمد نوید شاہ کرچشتی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغیانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَعَلَى الْكَوَاكِبِ وَأَصْحَابِكَ يَا سَيِّدِي يَا حَبِيبَ اللَّهِ

# بارہ نقابتیں

بمعدہ طریقہ نقابت

مرتب

الحافظ القاری محمد نوید شاہ کراچی

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شاپسار گارڈن باغباپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

خواتین کے بناؤ سنگھار کے شرعی آداب  
اور شرعی احکام پر مشتمل کتاب

# خواتین کے لئے بناؤ سنگھار

مصنفہ

محترمہ عابدہ نوید حبلائی  
پرتین: جامعہ فاطمہ الزہراء للبنات

ناشر

مکتبہ سیرین العابدین

شالیمار گارڈن باغباں پورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَعَلَى الْكَوَاكِبِ وَأَصْحَابِكَ يَا سَيِّدِي يَا حَبِيبَ اللَّهِ

# خواتین کیلئے

# بنائے سنگھار

مرتب

محترمہ عابدہ نوید صاحبہ

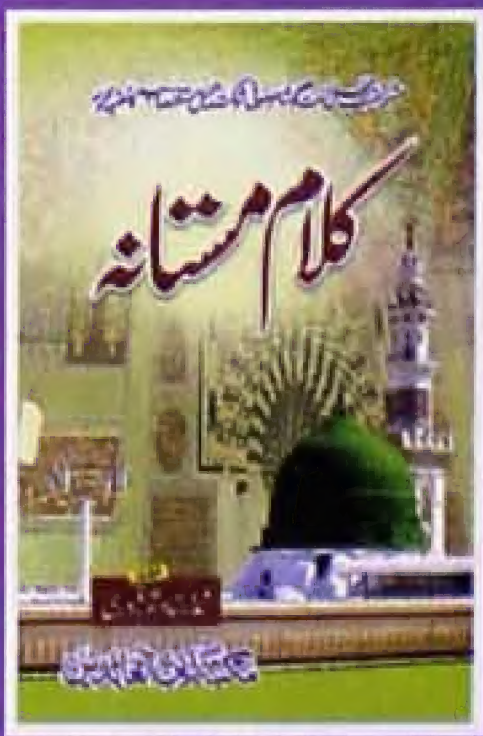
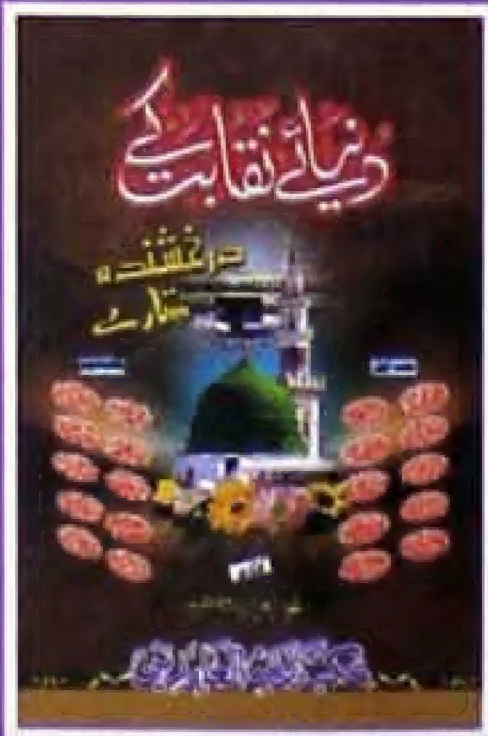
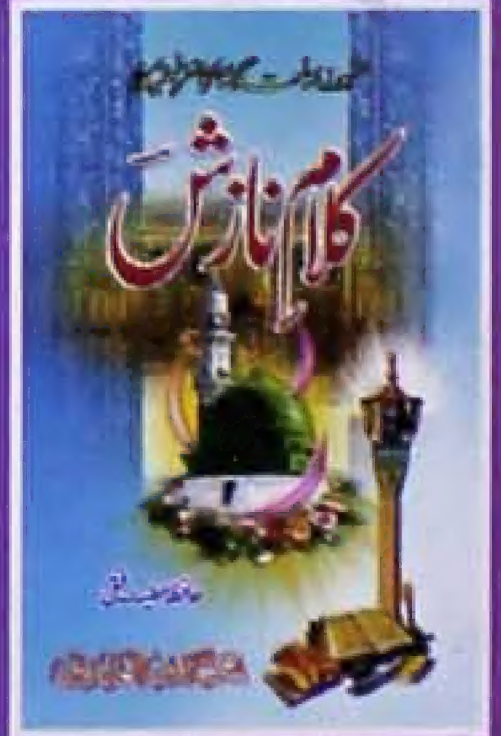
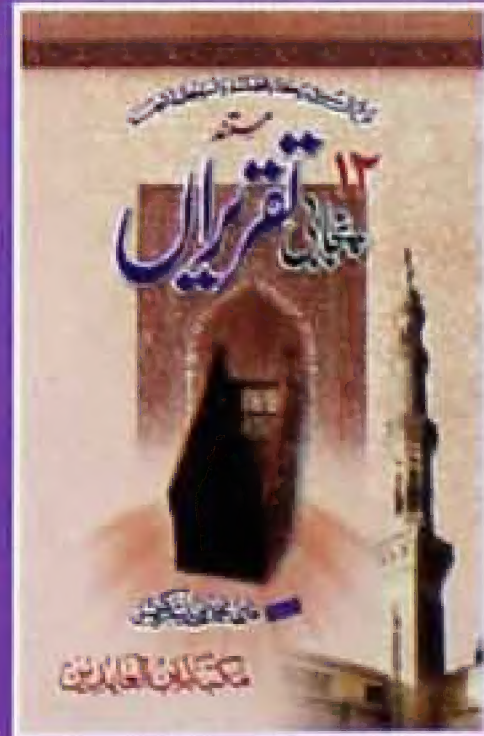
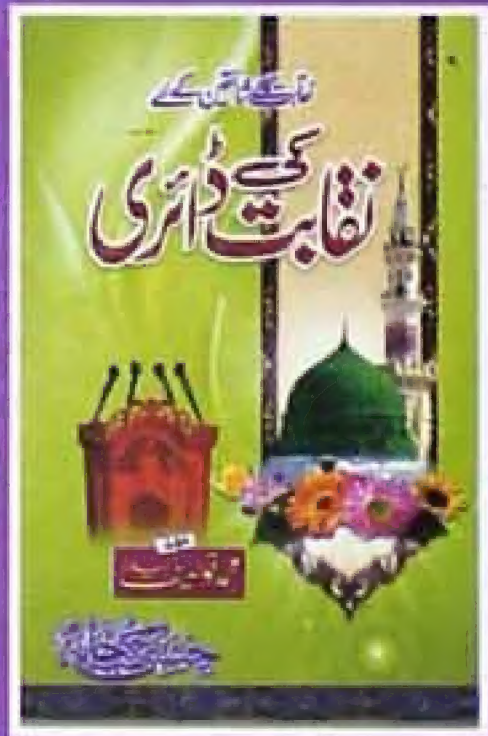
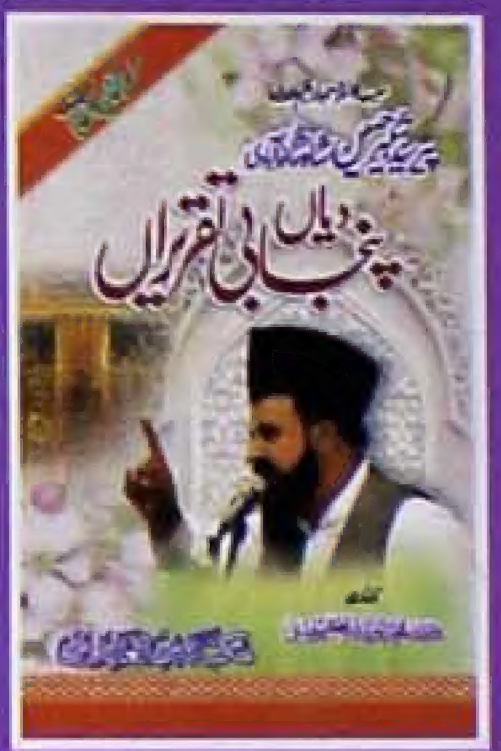
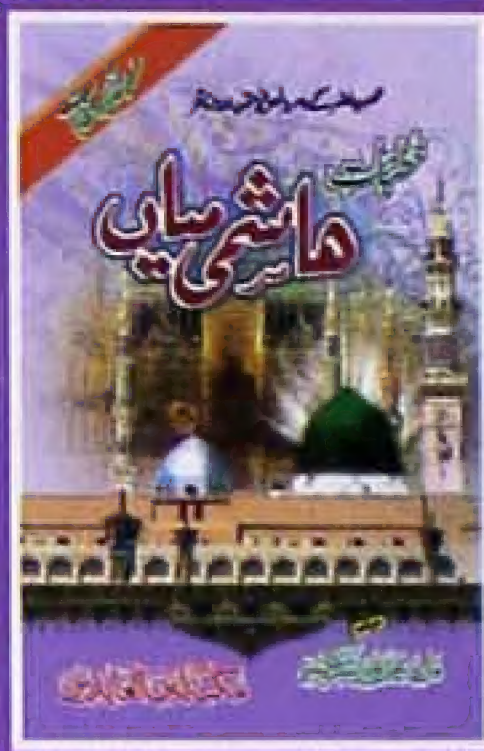
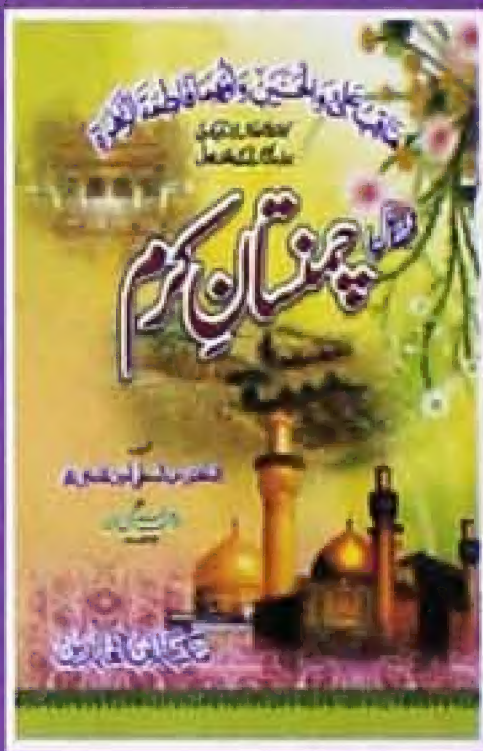
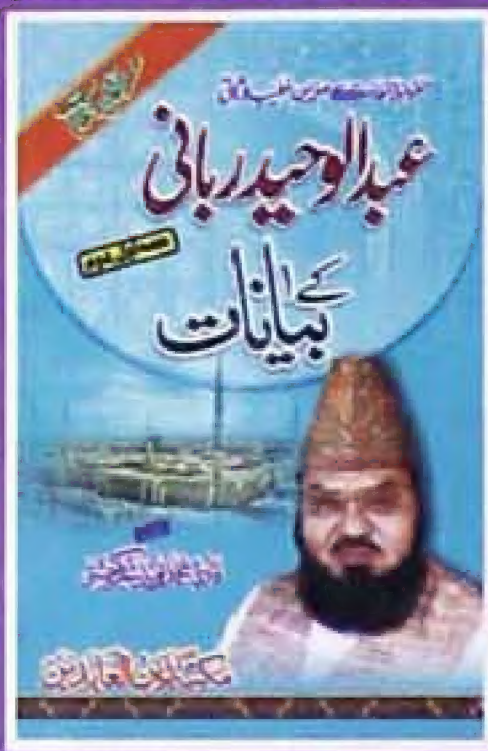
پرنسپل جامعہ فاطمہ الزہراء للبنات

ناشر

مکتبہ زین العابدین

شالیمار گارڈن باغبانپورہ لاہور فون نمبر: 0300-4300213





نزد صالح مارگارڈن  
باغبان پورہ لاہور  
0332-4300213  
0315-4300213

مکتبہ ذریعہ الحائڈین